

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



THE KILLER

BY: MAHNOOR SHEHZAD

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

The Killer

Mahnoor Shehzad

وہ شخص اس وقت ملیشیا کے جوہر بہرہ شہر میں کھڑا تھا بہت خوبصورت شہر تھا جو کہ وے کے راستے سنگاپور سے آنے والے زائرین کے لیے ایک پسندیدہ ٹھکانہ ہے، اور اسے شوق سے جے بی کہا جاتا ہے۔ یہاں بہت سے نشانات موجود ہیں۔۔۔

سامنے کھڑا شخص اس وقت ایک بار کلب کے باہر کھڑا کلب کے دروازے کو گھورنے پر مصروف تھا ہڈی پہنے چار لڑکوں کیساتھ موجود تھا پہلے اسکے ساتھ موجود لڑکے اندر گئے رنگ برنگی لائٹس تیز آواز میں گانے لگے ہوئے ماحول چل رہا تھا۔۔۔

اس کے پانچ منٹ بعد مغرورانہ چال چلتا وہ کلب کے اندر داخل ہوا تھا اور جاتے ساتھ کرسی کھسکا کر جوڈر نکس سرور کر رہا تھا اس نفوس کے سامنے بیٹھ گیا۔ سر کچھ چاہیے۔ سامنے کھڑے نفوس نے پوچھا۔ اس نے ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیا زیادہ بولنے کا تو وہ عادی ہی نہیں تھا بس کام کرتا تھا اور چلتا بتاتا تھا اس نے بہت سے ایسے لوگوں کو ختم کیا ہے جو سمگلنگ یا ڈرگزیپچے پر مشتمل تھے اور انکی صفائی جانے بغیر انہیں ختم کر دیا آج تک کوئی

Posted On Kitab Nagri

اس شہر میں اسے پہچان نہیں سکا تھا بہر حال چرچا ہر جگہ سنا تھا "داکٹر"۔ لیکن سامنے کھڑا نفوس اس شخص کے بارے میں معلوم نہیں تھا اس لیے وہ اتنا ریلیکس کھڑا تھا۔۔

ڈر گز بیچتے ہو۔ سامنے بیٹھے شخص نے بہت صاف لفظوں میں اسے پوچھنا چاہا تھا۔ سامنے کھڑا نفوس یکدم پریشان ہوا اسے اچانک گھبراہٹ سی ہونے لگ گئی۔ ننہیں۔ وہ گھبراتے ہوئے جواب دینے لگا اس کے ہاتھوں میں ایک چمبے کی طرح پہنا اس کا ہتھیار تھا جس کے آگے تیر بنے ہوئے تھے نوکیلے۔۔۔

انکی چھوٹی سی خراش بھی گوشت تک نکال دیتی تھی۔۔۔

ہم اس کا ہتھیار تھا جو ہر اس کے شکار کے لئے ہوتا تھا۔ اس کے دشمن اس کے اس ہتھیار سے تھر تھر کانپتے تھے۔ اس نے بغیر کچھ کہے اپنے ہتھیار والا ہاتھ اسکی گردن پر مار دیا اسکی گردن سے خون نکلنے لگے وہ کانپتے ہوئے نیچے گر گیا۔ سخت نفرت ہے جھوٹ سے۔ وہ اسے غصے بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اسکی گرے آنکھوں میں انتہا کا غصہ تھا وہاں موجود سب لوگ پریشانی سے دیکھنے لگ گئے۔ اٹھاؤ مال۔ وہ حکم دیتا باہر نکل گیا اور وہ اسکی حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سارا مال اٹھانے لگ گئے۔ وہاں موجود لوگ آپس میں پریشانی سے باتیں کرنے لگ گئے وہ شخص ویسے زمین پر خون سے لگ بھگ پڑا تھا۔

وہ باہر آئے اس نے گاڑی میں بیٹھے اس نے ہڈی اتاری کالے گھنے گرن تک آتے بال گرے خوبصورت

آنکھیں جن میں اس وقت حد سے زیادہ غصہ تھا سفید رنگت بڑھی ہوئی براؤن داڑھی ہوئی چوڑی جسامت لمبا قد دیکھنے میں غضب تھا خطرناک بھی اور خوبصورت بھی تھا۔۔۔۔۔

✱ ✱

Posted On Kitab Nagri

وہ سکول سے گھر واپس آئی۔ اسلام و علیکم نانی۔ اس نے اپنی نانی کو سلام کیا۔ وعلیکم السلام۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ میں نماز ادا کر لوں پھر دیر ہو جائے گی۔ وہ کہتے ساتھ اپنا رخ کمرے کی طرف کر گئی چھوٹا سا گھر جس میں دو کمرے ایک کچن تھا با تھروم دونوں کمروں میں تھے اور ایک چھوٹا سا صحن تھا وہ با تھروم میں آئی وضو کرنے لگی وہ وضو کر کے باہر آئی اس نے اچھے سے حجاب کیا کہ کہیں سے اسکے بال نہ دیکھیں پھر نماز بچھا کر پڑھنے لگ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی کھانا کھایا اور نانی کے پاس بیٹھی تھی اٹھارہ سال کی تھی پیسے نہ ہونے کی وجہ جاب کرنے کا سوچا تھا تنخواہ اتنی زیادہ تو نہیں تھی مگر اپنا اور عشرت محترمہ کا گزارا ہو جاتا تھا چھوٹے قد کی معصوم سی لڑکی لمبے ریشمی کالے سیاہ بالکل سیدھے بال بڑی بڑی آنکھیں دودھیانہ رنگت ہاتھ لگاتی میلی ہوتی تھی پتلی ناک گلابی لب سر کو حجاب سے ڈھکا ہوا وہ اس وقت بالکل کسی گڑیا کی مانند لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

نانی میں ساتھ کرینے سے راشن لے آؤ ختم ہوا ہوا ہے۔ اس نے بتایا۔ تمہیں تنخواہ مل گئی ہے۔ انہوں نے پوچھا۔ جی۔ اس نے جواب دیا۔ جیسے تمہاری مرضی۔ وہ کہنے لگی تو وہ خود کو پورا چادر اور ایک ڈوپٹہ شال کی طرح لیے جسم ڈھکا کر چہرے کو چھپائے وہ گھر سے نکل گئی۔۔۔۔۔

وہ کریانہ اسٹور سمان وغیرہ لیا سمان لینے میں تھوڑی دیر لگ گئی تھی وہ اپنے گھر کے راستے نظریں جھکائے گھبراتے ہوئے چل رہے تھے ہر شخص اسے گھور کر دیکھ رہا تھا اسے سب کا خود کو اس طرح بہت عجیب لگتا تھا لیکن اب عادت سی ہو گئی وہ گھر کے قریب ہی تھی کہ تبھی کسی نے راستہ روکا وہ فوراً گھبرائی۔ کدھر جایا جا رہا ہے۔ کاشف جو محلہ کالو فر اور غنڈا بھی تھا۔ ہہہہ۔ وہ گھبراتے ہوئے کانپتی آواز کیساتھ کہنے لگی۔۔۔ کبھی ہم سے

Posted On Kitab Nagri

بھی بات کر لیا کرو سونیو۔ کہتے ساتھ اس نے اسکا ہاتھ پکڑا وہ اور گھبرائی چیخ پھوڑو پللیز۔ وہ رونے والی ہو چکی تھی۔ تمہیں شرم نہیں آتی بے غیرت گھر چلو تم تمہیں تو میں بتاتی ہوں۔ شاید سامنے کھڑی عورت کاشف کی ماں تھی وہ اسے تھپڑ مارتی گھر لے گئی اور وہ بھاگتی ہوئی گھر میں آئی گھر میں آتے ساتھ اسنے گھبراتے ہوئے فوراً کنڈی لگائی اور اپنی پھولی ہوئی سانس کو بحال کیا ماتھے پر آئی ننھے ننھے پسینے کو بھی صاف کرنے لگ گئی اور اندر آئی کچن میں سارا سامان رکھا۔ اور فرج سے پانی نکال کر پینے لگ گئی۔ ٹھیک تو ہو بیٹا۔ عشرت محترمہ اسے پریشان اور گھبرایا دیکھ کر پوچھنے لگ گئی۔ جی جی۔ وہ خود کو نارمل کرتی کمرے میں چلی گئی اور عشرت محترمہ کو اطمینان سا نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

سکینڈ مشن۔۔ وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے اسے مخاطب کیا۔ اس نے مڑ کر اسکی گرے آنکھوں میں دیکھا۔ اوہ یار اس گینگ کا کچھ کر جو دوسرے ملکوں سے لڑکیاں کیڈنیپ کروا کر غلط کام کرتے ہیں۔ مبین نے اسے کہا۔ وہ سر کو خم دیتا اٹھ کر نکل گیا اسکا مطلب تھا دیکھتے ہیں جو مبین سمجھ گیا تھا۔۔ میں جا رہا ہوں تم لوگ دیکھ لو۔ مبین ان لوگوں سے کہتا چلا گیا مبین اور وہ دس سال سے ساتھ تھے ہر کام میں اسکا ساتھ دیتا تھا کبھی اسکی کہی بات کو نہیں ٹالتا تھا اسکے اپنے ماں باپ بہت چھوٹی سی عمر میں اس دنیا سے چلے گئے تھے پھر اکیلا ہی رہتا تھا اور دس سال کی عمر میں اس نے کچھ ایسا دیکھا اور پھر سوچا پھر وہ اسی راستے نکل گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نانی میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہونا تھا میں لوگوں سے چھپتی پھرتی ہوں۔ وہ ادا سی سے کہنے لگی۔ نہیں میری بچی اس طرح نہیں سوچتے تم تو اتنی مضبوط ہو گئی ہو سب کا مقابلہ کیا ہے تم نے اللہ تعالیٰ انہیں کو آزمائش میں ڈالتے جس سے وہ بہت زیادہ پیار کرتے ہیں تم تو صبر شکر نماز رب کا ذکر سب کچھ کرتی ہو اور یہی ادا تمہاری اسے پسند ہے اگر اس نے مشکل میں ڈالا ہے تو نکالے گا بھی وہی سمجھ رہی ہے۔ وہ پیار سے سمجھانے لگا گئی اب آ جا ہم دونوں مل کر کھانا کھائیں۔ انہوں نے اسے پیار سے کہا۔ جس پر وہ ڈوپٹہ ٹھیک کرتی اٹھی اور انکے ساتھ چل دی وہ دونوں کھانا کھانے لگے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مبین گھر میں آیا تو نظر فرح پر گئی۔ آگئے وقت دیکھا پے۔ فرح سر دلچے میں کہنے لگی۔ ہاں ہو جاتی ہے کبھی کبھی دیر تمہیں پتہ ہے تم کیوں جاگ رہی ہو ابھی تک۔ اس نے پوچھا۔ طبیعت خراب ہو رہی ہے میری کب سے۔ اس نے بتایا۔ کیا ہوا۔ وہ پریشان ہوا۔ بخار ہو رہا ہے۔ اس نے بتایا۔ میڈیسن لی ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔ مبین فکر مندی سے کہنے لگا۔ میڈیسن لے لی ہے ٹھیک ہو جاؤں گی۔ فرح نے بتایا۔ بچے سو گئے ہیں۔ اس نے ایک اور سوال کیا۔ ہاں کب کے۔ فرح نے بتایا۔ چلو مجھے بھی نیند آرہی ہے بہت۔ مبین اسے کہنے لگا۔ تم ایک کام کیوں نہیں کرتے اسکی شادی کروادو یا رتا کہ وہ بھی مصروف ہو جائے اور بار بار تمہیں مت بلائے۔ فرح نے اسے

Posted On Kitab Nagri

کہا۔ اچھا مذاق تھا جانتی ہوں تم اسے لڑکیوں کے نام سے بھی چڑھے شادی تو دور کی بات ہے۔ مبین کہتے ساتھ
باتھروم چلا گیا اور فرح خاموش ہو گئی۔

تم ٹھیک ہو سچ میں۔ وہ باتھروم سے آکر دوبارہ پوچھنے لگا۔ ہنم میں ٹھیک ہوں۔ فرح نے اسے بتایا۔ سو جاؤ پھر۔
مبین کہتا اپنی بیٹی کے پاس آکر لیٹ گیا وہ بھی سو گئی۔۔۔

وہ سکول میں بیٹھی تھی۔ یہ تو وہی ہے ناعافیہ کی بیٹی جس کا عاشق پورے محلے میں کہہ کر گیا تھا کہ یہ ناجائز ہے اور
یہ بھی کہ یہ اسکی اولاد نہیں ہے۔ ایک لڑکی کھڑی کہنے لگی۔ انمول کی آنکھوں میں نمی آگئی بچپن سے یہی لفظ تو
وہ سنتے آئی تھی۔ تم جو کام کرنے آئی ہو وہ کرو۔ دوسری لڑکی کہتی چلی گئی اور وہ لڑکی بھی اپنی کلاس میں چلی گئی
اور وہ آنکھوں اداسی لیے اپنے آنسوؤں کو ضبط کیے کھڑی تھی۔ ٹیچر شیجر۔ تبھی ایک آٹھ سال کی بچی آئی وہ فوراً
اسکی طرف متوجہ ہوئی۔ آپ مسکراتے ہوئے پیاری لگتی ہیں۔ کہتے ساتھ اسنے انمول کی گال پر لب رکھے
انمول ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا دی اور اپنے آنسو صاف کرتی کلاس روم میں آگئی۔

وہ سکول سے واپس گھر جا رہی تھی۔ کہاں جا رہی ہو سونیو سنو تو۔ کاشف دوبارہ آگیا اسکا پیچھا کرنے وہ اپنا چہرہ
ڈھکے گھبراتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی۔ دیکھو پہلے ماں نے پورے محلے میں بدنامی کسائی اب بیٹی وہی کام
کر رہی او بی بی یہ شریفوں کا محلہ ہے اپنی یہ حرکتیں اپنے گھر تک محدود رکھو یوں محلے میں کھلے عام کرنے کی
ضرورت نہیں ہے۔ ایک عورت آتی اسے کہنے لگی۔ یہ میرا پیچھا کرتا ہے میں تو اسے جانتی تک نہیں ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

انمول نے انہیں بتانا چاہا۔ بہت دیکھے ہیں معصوم چہروں کے پیچھے مکار چہرے۔ وہ کہتے ساتھ چلی گئی اور وہ خالی نظروں سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی وہ بھی تو ایک عورت تھی تو دوسری عورت پر کیسی انگلی اٹھا سکتی تھی یہی سوچ اسکے دماغ میں آئی سنو تو۔ تبھی کاشف قریب آیا۔ میں کہہ رہی ہوں خبردار جو تم میرے قریب آئے چھوڑو گی نہیں تمہیں۔ وہ اسے کہتے ساتھ وہاں سے تیز رفتار سے بھاگ گئی گھر میں آئی اور فوراً کمرے میں چلی گئی دروازے کو کھڑکی لی۔ انمول کیا ہوا۔ عشرت محترمہ اس سے پوچھنے لگی۔ نانی مجھے کچھ دیر اکیلا چھوڑ دیں وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

پلان بن چکا ہے۔ سامنے بیٹھے شخص نے ان سب پر نظریں ڈالتے ہوئے کہا اس نے لیپ ٹاپ پر مبین کو دھیان دینے کو کہا وہ اپنا سارا دھیان لیپ ٹاپ میں دیے بیٹھے تھے۔ ٹھیک ہے میں کل سے ہی اس مشن پر لگتا ہوں۔ مبین کہنے لگا۔ اس شخص نے مبین کو سرد نگاہوں سے دیکھا۔ آپ سب کو کوئی مسئلہ تو نہیں ہے۔ مبین ان سب سے پوچھنے لگا۔ نہیں۔ وہ سب نفی میں سر ہلا گئے۔ گڈ ہونا بھی نہیں چاہیے میری ضرورت ہو تو کال کرنا۔ اس نے بتایا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔

اس شخص کے اصل گھر کا پتہ لگا چکا ہے سر۔ ريجا اسکی ٹیم میڈ تھی اس نے بتایا گڈ۔ وہ بس اتنا ہی کہ سکا جس پر ہلکا سا مسکرائی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔

وہ دونوں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔ ريجا ایک اچھی لڑکی ہے۔ مبین نے بتایا۔ سامنے بیٹھا شخص اسے دیکھنے لگ گیا۔ یار میں چاہتا ہوں تم بھی شادی کر لو تھوڑا غصہ ختم ہو گا اور مجھے ريجا اچھی لگی ہے۔ مبین اسے بتانے

Posted On Kitab Nagri

لگا۔ شیٹ ایپ اتنا شوق ہے تم کر لو دوسری شادی۔ وہ سر دلچے میں کہنے لگا۔ اللہ کو مان میں ایک کر کے پچھتا رہا ہوں تو دوسری پر لگ گیا ہے۔ مبین اسے کہنے لگا۔ بکو اس بند کام ہر دھیان وہ اسے گھورتے ہوئے کہنے لگا۔ کیا باتیں ہو رہی ہیں۔ تبھی انکی ٹیم کا تیسرا خاص بندہ تہران آیا۔ شادی کی بات ہو رہی ہے۔ مبین نے بتایا۔ میری کروادو۔ تہران کہنے لگا۔ دو دنوں اسکی طرف دیکھنے لگ گئے مبین ہنسنے لگ گیا۔ یعنی تم پھنسا چاہتے ہو۔ مبین اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ مطلب۔ اسے سمجھ نہیں آئی۔ کچھ نہیں۔ مبین چپ ہو گیا وہ بھی خاموش ہو گیا۔

ہوا کیا ہے میری بچی۔ نانی اس سے پوچھنے لگی اس نے رات کو جا کر دروازہ کھولا تھا۔ نانی کوئی لڑکا ہے ہفتے سے میرے پیچھے لگا ہوا ہے اور محلے والے میرے کردار پر انگلی اٹھاتے ہیں اب آپ بتائیں میرا کیا قصور ہوا۔ انمول نم آنکھوں سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ میری بچی تمہارا صرف ایک قصور ہے تم ڈر جاتی ہو اگر تم سب محلے والوں کے سامنے ایک تھپڑ کھینچ کر مارتی کسی کی ہمت نہیں ہوتی تمہارے کردار پر انگلی اٹھانے کی خود کو تھوڑا مضبوط بناؤ۔ مانا تم بچپن سے صرف طنز سنتی آئی ہو سب کے دلوں میں اپنے نفرت دیکھتی آئی ہوں مگر تمہیں مضبوط ہونا ہو گا انمول۔ انہوں نے بتایا جس پر انمول اثبات میں سر ہلا گئی۔ کل اگر وہ شخص میرے پیچھے آیا تو میں بغیر ڈرے ایک تھپڑ لگا دوں گی آپکی انمول مضبوط بنے گی۔ انمول کہتے ساتھ عشرت محترمہ کے گلے لگ گئی جس پر وہ مسکرا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے فلیٹ میں موجود تھا تبھی کسی نے دروازے پر دستک دی۔ وہ گھڑی پر نظر ڈالتا پریشانی سے باہر کی طرف گیا۔ ہیلو سر سور ڈسٹرب کیا لیکن یہ فائل آپ کو لازمی تھی۔ ریجا اسے فائلز پکڑاتے ہوئے کہنے لگی وہ کچھ کہے بغیر اس سے لیتا دروازہ بند کر گیا اور ریجا بند دروازے کو دیکھنے لگ گئی۔ یار کیا ہے یہ میں نے اتنی پیاری تیار ہو کر آئی س شخص نے مجھے دیکھنا تک گوارا نہیں کیا اور میں پاگل تھی جس نے فائل جان کر اٹھائی اور سوچا رات کو دینے جاؤں گی اور اس سے باتیں کروں باتیں تو دور کی بات اس انسان نے مجھ سے بات تک نہیں کی مطلب کیا۔ ریجا غصے سے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی۔

وہ فلیٹ میں فائل کو دیکھنے لگ گیا اور اسے خیال آیا وہ آفس بیٹھا تھا اچانک نظر ریجا پر گئی جو اسکی نیکسٹ مشن والی فائلز اٹھا کر بیگ میں ڈال چکی تھی چہرے پر غصہ یا وہ دیکھنا چاہتا تھا وہ کرنا کیا چاہتی ہے اور اسے پتہ لگ گیا کہ وہ اسے امپریس کرنے کے چکر میں یہ سب کر رہی تھی
www.kitabnagri.com
اس نے فائلز کو الماری میں رکھا اور پانی پیتا بیڈ پر آکر لیٹ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوئی ہوئی تھی اسکے آنکھوں کے سامنے اپنی ماں آئی جسے وہ شخص بے دردی سے مار رہا تھا اور اسکے مارنے مارنے پر وہ وہیں ختم ہو گئی وہ چیخ رہی تھی مگر اس شخص پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔ ماں سس۔ وہ چلائی عشرت بیگم جو ساتھ سوئی ہوئی تھی اچانک اٹھ گئی کیا ہو امیری بیٹی۔ وہ پیار سے کہنے لگی۔ نانی ماں وہ ماں کو مار رہے تھے ماں۔ وہ رونے لگ گئی عشرت نے اسے گلے سے لگایا نہ میری بچی نہ روتے ہوئے ہوتے اور تم نے پھر یاد کیا وہ دن وہ دردناک رات۔ عشرت اداسی سے کہنے لگی۔ نانی میں کیا کرو بھلائی نہیں جاتی وہ رات۔ انمول روتے ہوئے انکے سینے سے لگی ہوئی تھی جس پر انکی آنکھوں میں نمی آگئی اور وہ آیت الکرسی پڑھ کر اس پر پھونکنے لگی کہ اسکا درخوف ختم ہو جائے اسے نیند آجائے اور کچھ دیر اسکی سسکیاں رک گئی شاید وہ سوچکی تھی وہ عشرت محترمہ نے اسکا سرتیکے پر رکھا اور خود بھی ساتھ لیٹ گئی۔ سزاوہ کاٹ رہی جس معصوم کا کوئی قصور ہی نہیں تھا کہتی رہ گئی عافیہ میں تمہیں کہ وہ شخص جھوٹا ہے مکار ہے لیکن تم نے نہیں سنی دیکھو اپنی بیٹی کو کس طرح رو رہی ہے تڑپ رہی ہے عشرت محترمہ افسردگی سے کہنے لگی اور نظر اس معصوم چہرے پر ڈالی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھائی میں نہیں جا رہا وہاں پر تم جاؤ گے۔ مبین تہران کو کہنے لگا۔ پیچھے مڑ۔ تہران نے اسے کہا وہ مڑا تو اسکی گرے آنکھوں میں اسوقت انتہا کا غصہ تھا۔ میں ہی جاؤں گا میرے علاوہ میں ہی جاؤں گا بے فکر ہو جاؤ تم۔ مبین اسے دیکھ کر فوراً سیدھا ہوا سامنے کھڑے شخص نے اپنی پر دوسری ہاتھ اس پر اسکا ہتھیار جو چمبے کی طرح

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہا تھا مبین گھبراہٹ میں جاؤں میں ہی جاؤں گا۔ مبین اسے کہنے لگا وہ کرسی پر بیٹھ گیا تہران ہنسی بامشکل روک رہا تھا مبین نے سانس بحال کیا اور ساتھ بیٹھا۔۔۔

اتنا آسان نہیں ہے وہاں جانا پورے پلان کیساتھ کل جائیں گے۔ مبین کہنے لگا۔ ہاں یار عقل سے کام لینا ہے ورنہ اس انسان کا کیا بھروسہ وہ تو کچھ بھی کر دے۔ تہران گھبرائے ہوئے انداز میں مبین کو دیکھ کر بتانے لگا۔ بھائی میں نے تو آنا بھی نہیں اپنی جان خطرے میں ڈال دوں عجیب پاگل انسان ہوں میں۔ مبین منہ بنا سامنے کھڑے اس گھر کو تنکے لگا۔ ہمیں کچھ نہیں ہو گا ہمارا داکٹر ہے نا۔ تہران اسے تسلی دینا لگا۔ سب سے پہلے تم ہی ڈر کے بھاگو گے۔ مبین اسے گھور کر دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر تہران لب بھینچ گیا اسکا بیک ڈور دیکھ کدھر سے ہے۔ مبین کہتے ساتھ دوسری سائیڈ پر گیا تہران دوسری سائیڈ پر۔۔۔۔۔



وہ ہمیشہ کی طرح سکول سے واپس آرہی تھی کہ دوبارہ کاشف اسکا پیچھا کرنے لگا وہ گھبراتے ہوئے تیز تیز قدم اٹھانے لگی اوئے سن تولو۔ کاشف نے اسکا ڈوپٹہ پکڑ کر کھینچا وہ گھبرا گئی اسکی حالت خراب ہونے لگی۔ اچانک ہی اسے عشرت بیگم کی بات یاد آئی اس نے خود میں ہمت پیدا کی اور مڑ کر اسکے ہاتھ سے ڈوپٹہ لیا اور کھینچ کر تھپڑ اسکے منہ پر دے مارا۔ خبردار جو آج کے بعد میرا پیچھا کیا تمہاری وجہ سے میرے کردار پر انگلیاں اٹھائی جا رہی ہیں مجھے کمزور لڑکی سمجھنے کی غلطی مت کرنا ہاں تھوڑا ڈرتی ہوں لیکن تم جیسے لوگوں کیساتھ اسی طرح رہنا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

انمول غصے سے اسے آنکھیں دیکھاتی بولتے ہوئے اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتی آگے بڑھ گئی وہاں موجود کچھ لڑکے کھڑے ہنسنے لگ گئے کاشف غصے سے اس جاتی ہوئے معصوم لڑکی کو دیکھ رہا تھا اور پھر ان ہنستے ہوئے لوگوں پر نظر ڈالی۔ بے شرم لڑکیوں کی عزت ہی نہیں کرنی آتی۔ جس نے پہلے انمول کو بچایا تھا وہ اسے غصے سے کہتے اپنے گھر میں چلی گئی کاشف کا غصے سے دماغ خراب ہو رہا تھا وہ غصے ڈگ بڑھتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

پھر کیسا کمال کا بہترین آئیڈیا ہے بس اللہ کرے پکڑے نہ جائے۔ مبین خود کو داد دیتا بولا۔ میں بھی ساتھ ہی تھا یار۔ تہران اسے یاد دلانے لگا۔ ہاں بھائی ہم دونوں نے مل کر مبین نے اس کے کندھے پر ہاتھ حائل کہے وہ دونوں آفس میں داخل ہوئے وہ اپنے روم میں بیٹھا وہ انگلیوں میں پہنے اس چمبے کو اوپر نیچے کر رہا تھا مبین اندر داخل ہوا مگر اسے اپنے ہتھیار کیساتھ کھیلتا دیکھ کر وہ واپس جانے لگا لیکن اس کے روم کا دروازہ خود بخود بند ہو گیا۔ وہ گھبراتے ہوئے مڑا۔ اس نے اشارے سے بیٹھنے کو کہا۔ وہ گھبراتے ہوئے بیٹھا۔ اس میں کیا تھا۔ وہ سکرین کی طرف اشارہ کرتے انتہائے سرد لہجے میں اس سے پوچھنے لگا۔ سیپلان۔ وہ تھوڑا گھبراتے ہوئے جواب دینے لگا کیونکہ وہ مسلسل اپنے ہتھیار کیساتھ کھیل رہا تھا اور وہ خطرے کی نشانی تھی۔ پھر۔ وہ اسے خونخوار نظروں سے دیکھنے لگا۔ پیار ریلیکس ہو جا پہلے تو پلیزز۔ مبین نے اسے ٹھنڈا ہونے کو کہا اس کی آنکھوں میں اور غصہ آ گیا۔ ایم سوری لیکن بیچ ڈور ادھر بہت آرام سے دیکھ رہا ہے اس گھر کے قریب جا کر انسان کا دماغ گھوم سکتا ہے اس لیے ہمارا دماغ گھوم گیا تھا۔ مبین نے اسے دیکھے بغیر وضاحت دینی چاہیے۔ انتظار ہے۔ وہ غصے سے کہتے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے اٹھ کر چلا گیا واحد تھا مبین جسے وہ نار نہیں سکتا تھا کیونکہ ہر مشکل وقت میں ایک وہ ہی تھا جس نے اسکا ساتھ دیا تھا مگر مبین کی جگہ کوئی بھی ہوتا وہ اسکا کام تمام کر چکا پوتا وہ مغرورانہ چال چلتا لمبے لمبے ڈگ بڑھتا آفسے باہر نکلنے لگا سر۔ دی جانے اسے دیکھتے ہوئے پکارا امہ اسے نظر انداز کر تا غصے سے سے آفس سے باہر نکل گیا۔ گھمنڈی انسان وہ منہ بنا کر کہتے ساتھ پیر پٹک کر دوبارہ کین میں چلی گئی۔۔۔۔

سنو جتنی بھی لڑکیاں جو تم نے کیڈنیپ کر رکھی ہے جو کل تم ملیشیا بھیج رہے ہوں ایک اور کو بھی بھیجنا ہے میں کل ہی اسے تمہارے پاس لے کر آؤں گا اور تم نے اسے بھی ساتھ بھیجنا ہے۔ کاشف سرد لہجے میں بتانے لگا۔ ٹھیک ہے سر۔ دوسرے نفوس نے یہ کہ کر کال بند کر دی۔ سمجھتی کیا ہے خود کو مجھے بے عزت کرے گی اب دیکھ میں کیا کرتا ہوں تیری اسی بے عزتی کا تجھ سے بدلہ نہ لیا میرا نام کاشف نہیں۔ وہ غصے سے کہتے ساتھ داڑھی پر خارش کرتا گھور کر شیشے کو دیکھ کر خود سے کہنے لگا اور اچانک ایک زوردار قہقہہ ہوا میں چھوٹا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

وہ نماز ادا کر کے باہر آئی عشرت بیگم کچن میں تھی۔ نانی میں آپکی مدد کر دیتی ہوں۔ انمول مسکراتے ہوئے عشرت کو مخاطب کرنے لگی۔ آج تو میری بیٹی بہت خوش لگ رہی ہے۔ عشرت بیگم اسے خوش دیکھ کر خوشی سے کہنے لگی جس پر وہ مسکرائی۔ آپ کی وجہ سے مجھے اتنی ہمت ملی ہے۔ وہ کہتے ساتھ انکے گلے لگ گئی۔ میری بیٹی لڑکی کو اپنی حفاظت خود ہی کرنی پڑتی ہے مضبوط بننا پڑتا۔ وہ اسے پیار سے سمجھانے لگی۔ جی دادی مجھے سمجھ آ گئی۔ وہ کہتے ساتھ چولہے پر چڑھی دیکھی پر چیخ ہلانے لگی وہ اسے مسکرا کر دیکھنے لگی۔ تم یہ دیکھو میں آتی ہوں۔ عشرت بیگم اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی وہ دیکھی میں چیخ ہلاتے ہوئے خوشبو سونگنے لگی۔ کتنی مزے کی آرہی ہے۔ وہ کہنے لگی اچانک اسے یاد آیا کہ اسکی ماں کو بھی کتنی پسند تھی نا چکن کڑاہی نانی نے بتایا تھا اسے وہ یکدم دوبارہ اداس ہو گئی۔-----

Posted On Kitab Nagri

آج جب وہ سکول سے واپس گھر کی طرف جارہی تھی اسکا دل گھبرا رہا تھا اسکی طبیعت بہت عجیب سی ہو رہی تھی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی جارہی تھی تبھی ایک کتے کے بھونکنے کی آواز آئی انمول گھبرائی اور تیز تیز قدم اٹھاتی اپنے گھر سے بھی بہت آگے نکل گئی اور پیچھے کھڑے کاشف زہریلی مسکراہٹ سجائے کھڑا تھا۔ تیز بلکل نشانے میں لگا ہے۔ وہ ہمس پڑا اور بائیک کو تیز رفتار میں بجھاتا اسکے پاس آیا

وہ جو تیز تیز بھاگ کر تھک گئی تھی ایک جگہ رک گئی کتا بھی چلا گیا اس نے اپنی سانس بحال کی کاشف اسی وقت وہی پہنچا انمول کا چہرہ دوسری طرف تھا اور پیٹھ کاشف کی طرف وہ گھبرائی ہوئی تھی کاشف نے ادھر ادھر دیکھا اسے کوئی نہیں دیکھا اسنے فوراً اسکے منہ پر رومال رکھ دیا۔ انمول نے وہ ہٹانے کی ناکام سی کوشش پانچ منٹ تک لگاتار کی لیکن پانچ منٹ کے بعد وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئی۔ جلدی سے آ۔۔ کاشف نے فون نکال کر کسے سے کہا اور فون رکھ کر کہا اسے دیکھنے لگا۔ تھپڑ بہت مہنگا پر گیا تجھے پھل جھڑی۔ وہ کہتے ساتھ اونچا اونچا ہنس دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ خیر کرے اتنی دیر ہو گئی ہے انمول کو تین بجنے والی ہے پتہ نہیں کہاں رہ گئی ہے۔ عشرت بیگم گھڑی پر نظر دوہراتی پریشانی سے کہنے لگی۔ وہ چادر اوڑھ کر گھر سے باہر نکلی۔ سنو بچے انہوں نے وہاں سے گزرتے ایک بچے کو بلایا جو اکثر کبھی انکے کام کر دیا کرتا تھا۔ جی نانی۔ وہ بچہ انکے پاس آتا پوچھنے لگا۔ انمول باجی کو دیکھا ہے۔ عشرت بیگم پوچھنے لگی۔ نہیں۔ وہ کہتے ساتھ چلا گیا عشرت بیگم محلے کے بچوں سے پوچھنے لگی۔ بیٹا سنو تم نے انمول باجی کو دیکھا ہے۔ انہوں نے اب ایک اور بچے سے پوچھا انکی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی جی وہ بہت تیز بھاگ رہی تھی اس طرف چلی گئی تھی۔ وہ بتاتے ساتھ چلا گیا عشرت بیگم فوراً اس طرف بھاگی مگر وہاں کوئی موجود نہیں تھا وہ تھوڑا آگے گئے ادھر ادھر دیکھنے لگی تبھی انہیں وہ لاکٹ دیکھا جو انہوں نے انمول کو دسویں سالگرہ پر تحفہ دیا۔ انکی حالت بگڑتی چلی جا رہی تھی۔ کہاں ہو گی میری بچی کس حال میں ہو گی۔ وہ روتے ہوئے اس لاکڈ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا انہیں ملی انمول۔۔ ایک عورت نے عشرت بیگم سے پوچھا وہ خاموشی سے آگے بڑھ گئی۔ لگتا ہے اپنی ماں کی طرح وہ بھی کسی عاشق کیساتھ بھاگ گئی ہے۔ دوسری عورت نے کہا۔ منہ بند رکھو اپنا غزالہ جب کچھ پتہ نہیں ہو تو بولتے بھی نہیں ہے پتہ نہیں کس حال میں ہو گی میری بچی۔ وہ غصے سے کہنے لگی۔ پولیس پر رپورٹ کر دو باجی ہو سکتا ہے پتہ لگ جائے۔ ایک عورت نے مشورہ دیا۔ وہ بھی تب تک لکھیں گے رپورٹ جب تک 48 گھنٹے نہ گز جائیں ابھی تو صرف تین گھنٹے ہوئے ہیں۔ اس عورت کا شوہر بتانے لگا عشرت افسردگی سے گھر میں گھس گئی اور وضو کر کے نماز پڑھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت رات کے دس بج رہے تھے اور ابھی تک انمول کا کچھ پتہ نہیں لگ سکا تھا عشرت بیگم بہت زیادہ پریشان تھی وہ جائے نماز میں بیٹھی مسلسل بس یہی دعائیں مانگ رہی تھی کہ انمول ٹھیک ہو اس کیساتھ کچھ نہ ہو اہو اچانک انکا فون بجاوہ فوراً جائے نماز سے اٹھی اور فون اٹھانے لگی تو کمپنی والوں کا فون تھا وہ اداسی سے فون رکھتی دوبارہ باہر جائے نماز پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اسکو ہوش آیا اس نے آنکھیں کھولنے کی کوشش کی پلکوں پر جنبش کی اسے دھندلا دھندلا سب دیکھائی دینے لگا سر بہت بھاری ہوا ہوا تھا مممیں کہا۔ وہ ابھی بول رہی تھی کہ ساتھ بیٹھی ایک لڑکی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا۔ خاموش رہو کچھ مت بولو ورنہ وہ گھٹیا شخص آجائے گا۔ اس لڑکی نے کہا انمول خاموش ہو گئی ابھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی بس سر پھٹتا تھا وہ دوبارہ آنکھوں کو بند کر گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

چل اندر اسی دروازے کی جگہ پر وہ لڑکیاں قید ہیں۔۔ مبین کہنے لگا تہران نے چابی نکال کر دی یہ کل خود وہ تالا توڑ کر یہ تالا لگا کر گئے تھے تاکہ نہ تو انہیں شک ہو اور ان دونوں کا کام ہو جائے۔ مبین نے جلدی چابی کی مدد سے تالے کو کھولا دروازہ آہستگی سے دبایا اور وہ کھلتا چلا گیا اس سے پہلے کے لڑکیاں چیختی مبین اور تہران نے انہیں خاموش رہنے کو کہا۔ ہم اس شخص کے بندے نہیں ہے ہم لوگ آپ کو بچانے آئے ہے دیکھو یہ دروازہ کھلا رہے گا جیسے ہی ہم تمہیں باہر جانے کا اشارہ کریں تو سب نے نکل جانا ہے باہر وین کھڑی ہے اس میں بیٹھ جانا

Posted On Kitab Nagri

- تہران انہیں سمجھاتے ہوئے بتانے لگا پلیز زبچالو ہمیں وہ انسان پتہ نہیں کیا کرے گا دیکھو وہ بول رہی تھی اسکا کیا حشر کر دیا۔۔ ایک لڑکی دوسری لڑکی کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگی مبین اور تہران نے اس طرف دیکھا انہیں سچ میں اس لڑکی پر ترس آیا وہ دونوں پچھلا دروازہ بند کیا مگر کنڈی نہیں لگائی اب اس کمرے کے داخلی دروازے پر کھڑے ہو گئے پہلا ج سیدھی طرف اور تہران الٹی طرف کھڑا ہو گیا۔۔

وہ آفس میں بیٹھالیپ ٹاپ پر پوری کاروائی دیکھ رہا تھا ریجا بغیر پوچھے اندر آئی۔۔ سر چائے۔۔ اس نے تھمائی اس نے بغیر کچھ کہے چائے زمین پر پھینک دی۔ گیٹ آؤٹ۔ وہ چیخ کر کہتے ساتھ دوبارہ کرسی پر ٹھیک ہو کر بیٹھا ریجا فوراً نکل گئی وہ دوبارہ لیپ ٹاپ پر نظریں جما گیا۔۔۔

وہ دونوں ویسے ہی کھڑے تھے تبھی رمیز جس نے سب لڑکیوں کو کیڈنیپ کیا ہوا تھا وہ داخل ہوا اور ساتھ دو لڑکے وہ دونوں بالکل اسٹل کھڑے تھے رمیز کی نظر کالی چادر اوڑھے اس معصوم چہرے پر گئی وہ اسکے پاس گھٹنے کے بل بیٹھا انمول گھبرائی۔ زہ نصیب زہ نصیب۔ وہ زہریلی مسکراہٹ سجائے اسے کہنے لگا مبین اور تہران نے ان دونوں کی گردن پر چھڑی رکھی اور ایک سکینڈ لگائے ان دونوں کی گردن اڑادی وہ درد سے کراہ کر زمین پر گر گئے۔

گڈ۔ وہ وہاں اسے منظر کو دیکھ کر بولا۔۔۔

رمیز مڑا وہ دونوں گرے پڑے تھے نظر سامنے ان دونوں پر گئی مبین دروازے کے بہت قریب بیٹھی لڑکی کو باہر کا اشارہ کرنے لگا وہ خاموش سے نکل گئی رمیز بس ان دونوں کو گھور رہا تھا کون ہو تم۔ رمیز پوچھنے لگا۔ ارے

Posted On Kitab Nagri

مہمان ہیں تمہارے۔ مبین نے اسے باتوں میں لگانے کا سوچا۔ شیٹ ایپ کون ہو تم کب سے یہاں کھڑے ہو۔
ریمز غصے سے چیخا۔ پندرہ منٹ۔ مبین بتانے لگا۔ نہیں۔ سترہ منٹ یا ہو گئے ہیں۔ تہران اسے صحیح والا بتانے
لگا۔ میں مذاق نہیں کر رہا سیریس ہوں۔ وہ پھر سے غصے سے کہنے لگا۔ ہم کب مذاق کر رہے ہیں تم نے سوال کیا
ہم نے جواب دیا۔ مبین اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا۔ بہت سی لڑکیاں نکل چکی تھی تہران اور مبین کو
سکون سا مل گیا تھا۔ اب باری انمول کی تھی انمول گھبرائی ہوئی ادھر ادھر دیکھ رہی تہران اور مبین بھی
پریشان ہوئے۔ وہ اپنی چھڑی اٹھانے کیلئے مڑا تو آدھی لڑکیاں غائب تھیں۔۔۔ وہ پریشانی سے ان دونوں کو دیکھنے
لگا۔ تم دونوں نہیں بچو گے میرے ہاتھوں۔ وہ غصے سے کہتے ساتھ ان دونوں کو چھڑی مارنے لگا مبین
دوسری طرف ہو گیا تہران نیچے بیٹھ گیا تبھی ریمز کے دو اور بندے ادھر آئے جس نے مبین کے منہ پر تھپڑ مار
کر اسے دیوار سے لگایا اور ریمز نے تہران کے ہاتھ میں چاقو مار دیا۔ تم باقیوں کو لے کر آؤ میں اس کے کر جا رہا
ہوں۔ ریمز کہتے ساتھ انمول کو زبردستی کھینچتا ساتھ لے جانے لگا۔ چھوڑ مجھے۔ وہ روتے ہوئے کہنے لگی اسے
کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اس کے ساتھ کیا ہوا تھا وہ کہاں ہے اسے یہ سب سوچنے کا موقع تک نہیں ملا تھا۔ وہ کھینچتا
لے کر جانے لگا مبین فوراً اٹھا اور اسے باقی لڑکیوں کو باہر جانے کا کہنے لگا اور ساتھ ہی مبین اور تہران نے ان
دونوں لڑکوں پر حملہ کر دیا تھا جاؤ جلدی۔ مبین چیخا وہ سب بھاگ نکلی۔ فوراً لے جاؤں انہیں۔ وہ بولا تو وین
والے نے فوراً اسٹارٹ کی اور سب نکل گئے اور وہ دونوں بندے ختم ہو گئی۔ اب تمہیں آنے ہو گا۔ وہ دوسری
بلیوٹو تھ کو دباؤ دے کر بولا وہ چپ چاپ وہاں سے اٹھا ہڈی پہنی اور چہرے کو ماسکو سے چھپایا اور اپنا ہتھیا ہاتھوں
میں ڈالتا فوراً نکلا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھبرائی ہوئی بیٹھی تھی تبھی ریمز اسکی طرف بڑھا وہ پیچھے کو جانے لگی۔ ادھر تو آؤزہ نصیب۔ وہ زہریلی مسکراہٹ سجائے اسے حوس بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا انمول کے اندر ایک خوف ساتاری ہو گیا آنسوؤں تھے جو بس نکلنے ہی والے تھے وہ اٹھ کر ادھر سے بھاگنے کی کوشش کرنے لگی تبھی اسکا ہاتھ پکڑ کر قریب کیا کی اچانک دروازہ کھلنے کی آواز آئی اور سامنے کھڑے شخص کو ریمز الجھن بھری نگاہوں سے گھورنے لگا۔ کون ہو تم وہ پوچھنے لگا۔ اپنے ہاتھ میں چمبے کو تین دفعہ اسنے اوپر نیچے کیا خطرہ لاحق ہو گیا تھا سمجھو اس نے بغیر کچھ کہے اسکے منہ پر مکہ کی طرح وہ مارا وہ تڑپ کر رہ گیا اسکا ہاتھ انمول کے ہاتھ سے نکالا اور اسے اپنے پیچھے کیا وہ ڈری سہمی کھڑی تھی وہ بغیر ادھر ادھر دیکھے چار پانچ مکے مار گیا اسکا منہ اسکا سینی خون سے بھر چکا تھا انمول کا خوف کم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گیا۔ سپیلیز۔۔۔۔۔ رک جائیں۔ وہ کانپتی آواز سے کہنے لگی ڈری کانپی ہوئی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی اسکا ہاتھ رکا وہ مڑا اور اسکی طرف دیکھا کچھ پل کے لیے وہ اسٹل سا ہو گیا تھا اس قدر معصوم خوبصورت اور دلکش چہرہ اتنا نور کچھ تھا جو اسے خود بخود اسکی طرف اٹریکٹ کر رہا تھا۔ مرنے والا ہے وہ۔ وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔ لکی۔ سامنے وہ اسٹل سا کھڑا شخص ریمز کی طرف دیکھ کر یہ لفظ بول کر چلا گیا ریمز کی سانسیں رک گئی تھی۔ اسکا ہاتھ تھا متا چلا گیا انمول کے جسم میں ایک کرنٹ سا دوڑا تھا۔ تم نہیں بچو گے مجھ سے۔ ریمز کراہتے ہوئے بولا اور وہی بے جان ہو کر گر گیا وہ اسکی سنی ان سنی کرتا اسے لیتا باہر آیا۔ اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ انمول گھبرائی ہوئی کھڑی تھی۔ میری پیاری بہن مجھے اپنا بھائی سمجھو مجھ پر بھروسہ ہے نا۔ مبین اسے دیکھ کر پوچھنے لگا وہ گھبراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی وہ اس انسان پر کیسے بھروسہ نہ کرتی

Posted On Kitab Nagri

جس نے اتنی لڑکیوں کی جان بچائی تھی۔ تو بیٹھ جاؤ۔ وہ اسے گاڑی میں بیٹھنے کا کہنے لگا وہ خاموشی سے بیٹھ گئی۔ زاہر نے شیشے سے اسے دیکھا جو سہمی گھبرائی ڈری بیٹھی تھی۔ تم گھر جاؤ میں اس لڑکی کا کچھ کر کے گھر نکل جاؤں گا۔ مبین کہتے ساتھ زاہر کیساتھ آگے بیٹھ گیا زاہر نے گاڑی اسٹارٹ کی اور سڑک پر دھرا دی۔-----

* * * * *

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

اس نے گاڑی ایک خوبصورت عمارت کے باہر روکی انمول گھبراتے ہوئے اس عمارت کی طرف دیکھنے لگی وہ گاڑی سے نکلا تھا اور دروازہ بند کر کے وہ عمارت کے اندر جانے لگا مبین بھی گاڑی سے اترا انمول کا دروازہ کھولا وہ گھبراتے ہوئے اسکے ساتھ آئی۔ سن تو یار۔ مبین اسے آواز دینے لگا۔ اسکو ادھر کیوں نہیں چھوڑا جدھر باقی لڑکیاں ہے۔ مبین پوچھنے لگا۔ جان خطرے میں ہے اسکی۔ وہ سنجیدگی سے جواب دیتا آگے کو بڑھ گیا وہ گھبراتے ہوئے مبین کے پیچھے چلنے لگی اچانک ایک فلیٹ کے سامنے تینوں رک گئے۔ اندر۔ وہ اسکی طرف بڑھ کر اسے اندر آنے کا کہنے لگا۔ وہ گھبرائی۔ کلکون رہتا ہے ادھر۔ اس نے پوچھنا لازمی سمجھا۔ یہ اکیلا۔ مبین نے جواب نہیں دیا۔ میں انکے ساتھ نہیں رہوں گی یہ نامحرم ہے۔ انمول نے صاف لفظوں میں انکار کر دیا۔ تو پھر تمہاری جان خطرے میں ہے۔ مبین پریشان ہوا۔ آپ پلیز ز مجھے کہیں اور رہ لادیں مجھے انکے ساتھ نہیں رہنا یہ تو میرے کچھ لگتے بھی نہیں ہے وہ معصومیت سے کہنے لگی۔ رہنا ہے تو رہو ورنہ جاؤ۔ وہ سرد لہجے میں کہنے لگا۔ بڑے بدتمیز ہے یہ تو۔ انمول مبین کو ہلکی آواز میں کہنے لگی مبین کا قہقہہ چھوٹ گیا۔ واٹ۔ وہ اسے غصے سے گھورنے لگا۔ کچھ نہیں پھر ایسا کرتے ہیں میرے گھر رہ جائے یہ۔ مبین بتانے لگا۔ آپ کے گھر کون کون رہتا ہے۔ انمول پوچھنے لگی۔ میں میری بیوی دو بیٹیاں وہ بتانے لگا۔ ہاں میں آپکے گھر رہ لوں گی۔ انمول بتانے لگی۔ اسکی آواز میں اس قدر معصومیت تھی زاہر اسکی طرف دیکھنے میں مجبور ہو گیا مگر وہ تو اپنا آدھا چہرہ چادر سے ڈھکی کھڑی تھی وہ نظریں جھکا گیا۔-----

Posted On Kitab Nagri

مبین اسے اپنے ساتھ گھر لایا فرح انمول کو دیکھنے لگ گئی اور پھر مبین کو۔ یہ میری مہمان ہے اسے تھوڑا سا خطرہ ہے کچھ دن یہ رہے گی۔ مبین نے فرح کو بتایا۔ انمول چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اندر آئی۔۔ اسلام و علیکم۔ انمول نے اسے سلام کیا۔ و علیکم السلام۔ فرح نے جواب دیا۔ مبین نے اسکا سامان گیسٹ روم میں رکھا تم آرام کرو صبح ملاقات ہوتی ہے۔ مبین اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور مبین چلا گیا۔۔ کون ہے یہ۔ فرح نے پوچھا۔ مبین نے اسے ساری بات سے آگاہ کیا۔ اوہ اب کیسے پاکستان جائے گی۔ فرح پریشانی سے کہنے لگی۔ ابھی تو اسے خطرہ ادھر تو ابھی تو کوئی خطرہ نہیں مول سکتے اسے یہی رکھنا ہو گا جب خطرہ کم ہو گا تو ہم لوگ بھیج دیں گے پاکستان۔ مبین اسے تفصیل سے بتانے لگا۔ تم فریش ہو جاؤ میں کھانا لگاتی ہوں فرح کہتے ساتھ اٹھتی کچن کی طرف بڑھ گئی اور وہ کمرے میں چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بیڈ پر آکر لیٹا آنکھیں بند کی۔ پلیز ززرک جائیں۔ وہ ڈری روئی ہوئی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی اسکی آنکھوں کے سامنے وہ معصوم خوبصورت پرکشش چہرہ آیا وہ ایک دم اٹھ بیٹھا۔ اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی۔ وہ پریشان ہوا۔ یہ کیا ہو رہا ہے مجھے۔ وہ خود سے سوال کرنے لگا۔ وہ پریشانی سے دوبارہ سونے کیلئے لیٹا لیکن نیند تھی جو اسے آنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ وہ ساری رات کروٹیں بدلتا رہا نیند نہ آئی تھی نہ آئی اور اسے خود بھی سمجھ نہیں آیا یہ کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں چھوڑوں گا اسے ختم کر دوں گا۔ وجاہت غصے سے کہنے لگا۔ اسکا اصل نام نہیں پتہ داکلر سے جانتا ہوں میں لیکن اس لڑکی کی تصویر ہے جسے بچانے کیلئے اس نے اس انسان کا قتل کر دیا تھا۔ اسکا گارڈ بتانے لگا۔ بہت جلد اسے ڈھونڈ نکالوں گا وہ حشر کروں گا جسکا ساری زندگی اس شخص نے نہیں سوچا ہو گا۔ وجاہت غصے سے کہتے ساتھ آنکھوں میں چشمہ لگا کر اٹھا۔ شاید سر کو ٹھیک طرح اس انسان کا معلوم نہیں۔ اس کے گارڈ نے دل میں کہا تھا اس میں اتنی ہمت ہی نہیں تھی وہ منہ پر بول سکتا۔۔۔۔۔

انمول اٹھی اور سیدھا کچن میں آئی۔ میں کچھ مدد کروادوں۔ وہ دھیمی آواز میں پوچھنے لگی۔ نہیں نہیں تم بیٹھو۔ وہ اسے دیکھتے کہنے لگی۔ نہیں مجھے اچھا لگے گا میں ویسے بھی کیا کروں گی۔ انمول کہنے لگی اچھا ٹھیک ہے۔ فرح خاموش ہو گئی تبھی گھنٹی بھی مبین نے اٹھ کر دروازہ کھولا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسے یقین نہیں آیا۔ ت۔۔ تم یہاں۔ وہ حیرت زدہ تھا۔ وہ بغیر کچھ کہے اندر آ گیا۔ کچھ بات کرنی تھی ضروری۔ وہ کہتے ساتھ صوفے پر بیٹھا تبھی وہ سفید رنگ کا حجاب کیے کچن سے باہر آئی زاہر کی نظر اس پر گئی وہی رک سی گئی۔ ناشتہ کر لو پہلے۔ مبین اسے کہنے لگا۔ ہمم۔ وہ سر کو خم دیتا اٹھ کر ڈائننگ پر آیا مبین کو آج اسکی ہر بات حیران کرنے والی تھی وہ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھا انمول نے اسکی طرف دیکھا بھی نہیں خاموشی سے فرح کی مدد کروارہی تھی۔ انمول اب تم بیٹھ جاؤ۔ فرح اسے کہنے لگی۔ وہ خاموشی سے کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی۔ انمول۔ اس نے نام لیا چہرے پر مسکراہٹ آئی اور اس نے اتنی آہستگی سے کہا تھا ساتھ بیٹھا مبین بھی نہ سن سکا ان سب نے ناشتہ کیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مبین اور زاہر لیونگ ایریا میں موجود بات کر رہے تھے۔ تبھی اسکی بیٹی زمر کی رونے کی آواز آئی وہ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی تھی۔ انمول ذرا دیکھنا میں بس آئی۔ فرح نے انمول سے کہا انمول خاموشی سے اسکی طرف بڑھی اور اس بچی کو گود میں کیا وہ بچی بہت پیاری تھی۔ انمول اسے چپ کروانے لگی کچھ دیر میں وہ خاموش ہو گئی اسکی دوسری بیٹی جیا وہ اسکے پیروں پر آئی انمول نے مسکرا کر اسے دیکھا اور اسے بھی اٹھالیا ایک سائیڈ پر زمر اور دوسری سائیڈ پر جیا تھا وہ دونوں کیساتھ کھیلنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

اسے ابھی خطرہ ہے تو اسے یہی رکھنا ہو گا کچھ دن۔ مبین اس سے پوچھنے لگا۔ ہاں۔ زاہر نے کہتے ساتھ اسکی طرف دیکھا جو دونوں بچیوں کیساتھ کھیلنے میں مصروف تھی زاہر کے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آ گئی۔ آریو اوکے تمہیں بخار تو نہیں ہے۔ مبین اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا واٹ۔ زاہر نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔ تم مسکرا رہے ہو آئی کانٹ بلیو۔ں وہ پریشانی سے کہنے لگا جس پر زاہر نے گھورا۔ شیٹ ایپ۔ وہ غصے سے کہتے ساتھ اٹھ کر جانے لگا۔ کیاں۔ مبین نے پوچھا۔ آفس۔ وہ مختصر جواب دیتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ پتہ لگا تمہاری نواسی کا۔ ایک عورت پوچھنے لگی۔ عشرت بیگم بغیر کوئی جواب دیے گھر میں چلی گئی۔ پتہ نہیں میری بچی کس حال میں ہو گی اللہ اسکی حفاظت کرنا۔ وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔ اور اندر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آفس میں بیٹھا۔ انمول۔ اس نے دوسری نام دہرایا چہرے پر مسکراہٹ آئی۔ کیا ہو رہا ہے مجھے۔ وہ الجھن میں پڑ چکا تھا اسے خود سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ سر میں آئی کم ان۔ تہران آتا کہنے لگا لیکن سامنے بیٹھے شخص کو آواز نہیں گئی تھی اس نے دروازے پر دستک دی زاہر کو ہوش آیا اس نے اس طرف دیکھا۔ میں آئی کم آن۔ وہ دوبارہ پوچھنے لگا جس پر زاہر نے اثبات میں سر ہلایا۔ ڈررمیز کے بھائی وجاہت کو پتہ لگ چکا ہے اسکے باہر کا قتل کرنے والا شخص داخل ہے اب آپ بتائیں کیا کرنا ہے۔ وہ پوچھنے لگا۔ انتظار۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ وہ اسکی بات سمجھ کر اثبات میں سر ہلاتا چل دیا۔۔۔

تم پاکستان میں اسٹیڈی کرتی تھی۔ فرح اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ نہیں میں سکول میں جاب کرتی تھی۔ انمول تھوڑا گھبرائی تھی۔ اچھا کون کون ہے تمہاری فیملی میں۔ اس نے ایک اور سوال کیا۔ صرف میری نانو۔ وہ بتانے لگی۔ وہ تو پریشان ہو رہی ہوگی۔ فرح کہنے لگی۔ جی پتہ نہیں انکی طبیعت ہی نہ خراب ہو گئی پلیرز ززمیری بات کروادیں ان سے۔ وہ کہنے لگی۔ تمہیں نمبر آتا ہے انکا۔ فرح پوچھنے لگی۔ انکے پاس تو فون ہی نہیں ہے۔۔۔ انمول نے افسردگی سے کہا۔ پھر کیسے کرواؤں۔ وہ پوچھنے لگی جس پر انمول خاموش ہو گئی۔۔۔۔

آپ کب مجھے پاکستان بھجوائیں گے۔ وہ فرح کو دیکھ کر معصومیت سے پوچھنے لگی۔ ابھی تم ملیشیار ہوگی کچھ وقت۔ فرح اسے بتانے لگی۔ ملیشیا۔ انمول کو دھچکا لگا تھا۔ ہاں تم ملیشیا ہو تمہیں نہیں معلوم۔ فرح اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔ نہیں مجھے تو نہیں پتہ مجھے لگا میں پاکستان کے کسی شہر میں ہوں۔ انمول اسے بتانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم ملیشیا اور کچھ وقت یہی رہوں گی جب لگے گا کہ سب ٹھیک ہے تو تمہیں پاکستان بھیج دیں گے۔ فرح نے کہتے ساتھ کچن کا رخ کیا انمول اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

گھر جا رہا ہوں میں باقی کل دیکھیں گے۔ مبین کہتا اٹھا ساتھ ہی زاہر بھی اٹھ کھڑا ہوا۔ مبین اسے دیکھنے لگ گیا۔ کہاں۔ مبین نے اس سے پوچھا۔ تمہارے ساتھ تمہارے۔ زاہر کہتے ساتھ آگے نکل گیا۔ مبین اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔ میں بتا رہا ہوں لازمی یہ میرے پر کوئی چال چل رہا ہے کل سے میرے گھر آ رہا ہے۔ مبین تہران سے کہنے لگا۔ بکو اس نہ کر اور جاور نہ اس انسان کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ تہران نے اسے غصے سے بتایا۔ جا رہا ہوں۔۔۔ مبین کہتے ساتھ زاہر کے پیچھے آیا۔۔۔۔

وہ گھر میں آیا فرح زاہر کو حیرانگی سے دیکھنے لگ گئی۔ تم ٹھیک ہو۔ فرح نے پوچھا۔ زاہر نے۔ ایک نظر اسے دیکھا اور سر کو خم دیتا بیٹھ گیا۔ زاہر کی نظریں کسی کی تلاش میں تھیں۔ انمول کہاں ہے۔ مبین پریشانی سے پوچھتا۔ نماز پڑھ رہی۔ فرح کہتے ساتھ کمرے میں کچھ کام سے چلی گئی۔۔۔

میں مدد کروادیتی ہوں آپکی۔ وہ معصومیت سے فرح سے کہنے لگی زاہر جوٹی وی لاؤنچ میں بیٹھا نظریں صرف اسی کو دیکھ رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیوں اسے مسلسل دیکھ رہا ہے اور اسکا نام لیتے ہیں چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔ کھانا یہی کھاؤ گے۔۔۔ مبین اسے دیکھ کر سوال کرنے لگا۔ ہم۔ وہ ہوش میں آتے ہی اثبات میں سر ہلا گیا۔ یار کسی ڈاکٹر سے چیک ایپ کیوں نہیں کرواتے تم۔ مبین اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے

Posted On Kitab Nagri

لگا جس پر وہ گھورتے ہوئے جیا کو گود میں اٹھا گیا۔ جیا اسے پیاری لگتی تھی اسکے ساتھ کبھی کبھی کھیلتا تھا آتا وہ دو دو سال بعد تھا۔۔۔

کھانا لگ گیا ہے آپ لوگ آجائیں۔ انمول نرم اور ہلکی آواز میں ان دونوں کو کہتے ساتھ چلی گئی زاہر اور وہ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے اور ڈائننگ ایریا کی طرف بڑھ گئے وہ بیٹھے تھے وہ کھانے کے بجائے اسے دیکھنے میں مصروف تھا مبین کی اچانک نظر زاہر پر گئی وہ انمول کو دیکھ رہا تھا جو اسکی نظریں سے کنفیوز ہو رہی تھی۔ خیریت ہو ہے نیچے ہے کھانا۔ مبین اسے ہوش میں لاتے ہوئے کہنے لگا زاہر سر جھکا گیا اور کھانا کھانے لگا۔ مبین بھائی مجھے نانی سے بات کرنی ہے۔ وہ مبین کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔ کیسے تمہیں نمبر نہیں آتا کیسے کروا سکتا ہوں مبین افسردگی سے کہنے لگا اس نے بھی اداسی سے سر جھٹک دیا۔ نانی بہت پریشان ہو رہی ہوں گی۔۔۔ وہ آنکھوں میں نمی لیے کہنے لگی۔ آپ روئے نہیں کچھ کرتا ہوں۔ زاہر سے اسکی آنکھوں میں نمی نہیں دیکھی گئی تھی جس پر وہ زاہر کی طرف دیکھنے لگی۔ پلیز زازا ایک دفعہ صرف میری نانی سے بات کروادیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے التجائے انداز میں بولی۔ ہو جائے گی۔ زاہر نے کہتے ساتھ پانی پیا اٹھ گیا۔ کہاں۔ مبین نے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔ جانا ہے۔ وہ مختصر سا جواب ریتا آگے بڑھ گیا۔۔۔

وہ گھر آیا اور کمرے میں آنکھیں موندے لیٹ گیا نظروں کے سامنے وہ معصوم خوبصورت چہرہ آیا۔ اففف کیا ہو رہا ہے۔ زاہر غصے سے کہنے لگا۔ اسے بالکل سمجھ نہیں آرہی تھی کیا ہو رہا ہے وہ دربارہ سونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

میرا ہفتے بعد پیپر ہے پھر ہم کہاں چھوڑیں گے انمول کو۔ فرح مبین سے کہنے لگی۔ ہفتہ ہے کچھ سوچتا ہوں میں
مبین اسے بتانے لگا ہاں سوچو وہ کہاں رہے گی۔ فرح نے مبین کی طرف دیکھ کر اسے کہا۔ ناشتہ لگا دو تم۔۔ مبین
اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی انمول کمرے سے باہر آئی اور وہ بھی سیدھا کچن کی طرف بڑھ گئی دونوں نے مل کر ناشتہ بنایا اور پھر دونوں نے ڈائننگ پر رکھا۔ مبین ڈائننگ پر بیٹھ گیا۔ اور سب ناشتہ کرنے لگ گئے۔۔۔۔

وہ آفس میں بیٹھا تھا۔ اسے اچانک انمول کا روتا چہرہ اسکی نظروں کے سامنے آیا اور اسکی بات وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔ کہاں۔ مبین اسے جاتا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ وہ کچھ کہے بغیر نکل گیا۔۔ لازمی کوئی نئی مصیبت گلے پڑنے والی ہے۔ مبین خود سے کہتے ساتھ کبین کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

انمول جیا کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ کافی اٹیچ ہو گئی ہے تمہارے ساتھ۔ فرح انمول کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر انمول مسکرا دہ۔ اسکول میں بہت سے بچوں کیساتھ اٹیچ تھی۔۔ وہ بتانے لگی۔ بچے پسند ہیں تمہیں۔۔ فرح نے پوچھا۔ جی بہت۔ انمول اسے۔ بتانے لگی۔۔ جس پر وہ مسکرا دی اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی وہ دوبارہ جیا کیساتھ کھیلنے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سن۔۔ مبین اور زاہر کبین میں بیٹھے مبین نے اسے پکارا زاہر نے اسکی طرف دیکھا۔ ہار وہ تین دن بعد فرح کے پیپر شروع ہونے ہیں اس نے پیپر جانا ہے دبئی انمول کو کہاں رکھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔ وہ پریشانی سے کہنے لگا۔ زاہر اسے دیکھنے لگ گیا۔ میرے گھر وہ دو لفظ کہہ کر اٹھ کر جانے لگا۔۔ وہ نہیں رہے گی بہت کوشش کی تھی پہلے بھی۔۔ مبین اسے بتانے لگا جس پر زاہر نے مڑ کر دیکھا۔ ایک دفعہ اور کرنا۔ یہ کہتے ساتھ وہ وہاں سے نکل گیا اور مبین اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر کی بل بجی۔۔ انمول ذرا دیکھنا کون ہے۔ فرح نے اسے کہا وہ اثبات میں سر ہلا کر مین کی طرف بڑھی۔ کون۔ انمول نے بہت دھیمے لہجے میں پوچھا مگر کوئی جواب نہیں آیا۔ کون۔۔ انمول نے پھر پوچھا اور مجبوراً اسے دروازہ کھولنا پڑا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر انمول کو غصہ آیا۔ انسان جواب ہی دے دیتا ہے۔ وہ سر دلچے میں کہنے لگی۔ وہ پھر کچھ نہیں بولتا

بس مسکراتا۔ بندے میں اتنی آکر بھی نہ ہو آج اگر میں جواب نہ پا کر دروازہ نہیں کھولتی تو کتنی بے عزتی ہوتی آپکی پھر ساری آکڑ نکل جاتی دو منٹ میں۔ وہ سینے پر بازو رکھے اسے گھور کر کہنے لگی وہ بھی اسی کی طرح ہاتھ باندھے کھڑا اسے مسکرا کر دیکھنے لگ گیا گرے آنکھوں میں چمک تھی فرح پیچھے سر پر ہاتھ رکھ گئی لیکن اگلی ہی وقت ششدر سی رہ گئی سامنے کھڑے شخص نے کچھ نہیں بولا تھا وہ بس مسکرایا تھا انمول سائیڈ پر ہوئی وہ اندر آئی۔ ایسکڑا اور۔ انمول کو پتہ نہیں کیوں اس پر اتنا غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بات کرنی ہے تم سے۔ مبین نے فرح اور انمول کو بلا یا وہ دونوں آئی۔ انمول میری بات دھیان سے سنو فرح کے ہیں ایگزیمز اس نے وہ دینے کیلئے دیئے جانا ہے ایک مہینہ وہی رہیں گے ہم مگر ہم تمہیں کہاں رہو گی اس لیے فیصلہ کیا ہے کچھ دن تم زاہر کے گھر رہو گی۔ مبین کہنے لگا نہیں میں انکے گھر نہیں رہ سکتی یہ میرے لیے نامحرم ہے آپ مجھے کسی ہاسٹل وغیرہ چھوڑ دیں لیکن انکے ساتھ ایک نامحرم کیساتھ نہیں رہوں گی اکیلی۔ انمول فوراً کہنے لگی۔ انمول تمہاری جان خطرے میں ہے سیو جگہ صرف اسکا گھر ہے۔ مبین نے زاہر کی طرف اشارہ

Posted On Kitab Nagri

کیا۔ میں نے کہ دیا بغیر رشتے کے نہیں رہوں گی نا محرم ہے وہ وہ پھر سے وہی بات کرنے لگی۔ محرم بن جاتا ہوں۔ زاہر غصے سے کہ گیا تینوں نے اسکی طرف دیکھا۔ آریو سیریس۔۔ مبین نے سوال کیا۔ وہ جو بار بار کہہ رہی ہے مجھے نا محرم ہے اسکی جان کیلئے ہی کہ رہا ہوں۔ زاہر کو اب حد سے زیادہ غصہ آ گیا تھا۔ اگر وہ تمہیں اپنی بیوی بنانا چاہتا ہے تو یہ زبردست ہو جائے گا۔ فرح فوراً کہنے لگی۔۔۔

۔ نہیں ہر گز نہیں یہ نہیں ہو سکتا یہ مجھ پر ترس کھا کر یہ نہ کریں اور نہ ہی میں زبردستی کسی کیساتھ بندھنا چاہتی ہوں بچپن سے لے کر اب تک سب نے مجھ پر ترس ہی کھایا یا ذلیل کیا ہے میں خود کو خود سنبھال لوں گی اکیلی رہ لوں گی یہاں لیکن ان کے ساتھ زبردستی نہیں رہنا چاہوں گی۔ انمول اداسی سے کہتے ساتھ جانے لگی۔ اوہ مس اس نے پکارا انمول نے مڑ کر دیکھا۔ مبین اسے بتا دوں زاہر قاسمی کسی پر ترس نہیں کھاتا۔ وہ غصے سے کہتے ساتھ وہاں سے اٹھ گیا۔ کہاں۔ مبین پوچھنے لگا مولوی کو لے کر آیا۔ زاہر کہتے ساتھ جانے لگا۔ آپ کو سمجھ نہیں آرہی میری بات میں نے کہ دیا مجھے نہیں کرنا یہ نکاح۔ وہ اسکی طرف بڑھ اسکی گرے آنکھوں میں دیکھ کر غصے سے بتانے لگی۔ میں نے بھی کہ دیا نکاح تو کروں گا زاہر کہتے ساتھ نکل گیا جس پر انمول اسے جاتا دیکھنے لگی۔ اور کمر میں چلی گئی۔۔۔

انمول میری بات سنو۔ فرح اسکے پاس آئی مجھے نہیں کرنی یہ شادی زبردستی کسی کہ زندگی میں نہیں شامل ہونا آپ لوگ کیوں نہیں سمجھ رہے انمول اسے بتانے لگی۔ نہیں انمول زبردستی تو وہ کبھی اپنے ساتھ نہیں ہونے دیتا بہت پہلے سے مبین اور اسکی دوستی ہے زندگی میں پہلی دفعہ اس نے کسی کو اپنے نکاح میں لانے کا کہا وہ انسان

Posted On Kitab Nagri

بلکل سنجیدہ حساس ہے اسے کبھی زندگی میں پیار نہیں ملا لیکن میں چاہتی ہوں تم اس سے پیار کرو تم بھی یہی کہتی ہو تمہیں ہمیشہ ذلیل یا تم پر ترس کھایا گیا ہے تم بنے ایک دوسرے کیلئے ہو پلیرز زانمول مجھے اپنی بڑی بہن ماں کر دیکھو میں غلط نہیں کہ رہی تم اکیلے نہیں رہ سکو گی میری جان تم اس۔ رشتے سے بہت خوش رہو گی میں جانتی ہوں وہ تمہیں خوش رکھے گا۔ فرح اسے سمجھانے لگی انمول نے اسکی طرف دیکھا۔ صرف آپ کیلئے ہاں کر رہی ہوں ورنہ کبھی ہامی نہ بڑھتی۔ وہ اداسی سے کہنے لگی جس پر وہ بھی مسکرا دی۔ وہ باہر کھڑا یہ سب سن رہا تھا وہ ٹی وی لاؤنچ میں آکر بیٹھ گیا۔

دونوں کا نکاح ہو گیا تھا زاہر مسکرایا تھا اور مبین خوش تھا اسکے لیے فرح بھی خوش تھی اسے اسکے ساتھ لا کر بٹھایا گیا وہ دونوں بیٹھے۔ بھائی تو خوش ہو نہ ہو میں خوش ہوں آج آخر تیری بیوی بن آگئی یعنی کے میری بھابی۔ مبین خوشی سے کہنے لگا جس پر فرح ہنستی زاہر ہلکا سا مسکرایا۔

چلو اب تم لوگوں کو گھر جانا چاہیے۔ مبین اسے کہنے لگا جس پر وہ کھڑا ہوا انمول فرح سے ملی زاہر نے اسکا ہاتھ تھاما اور چل دیا وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے زاہر نے اسکا ہاتھ پکڑے رکھا۔ نہیں بھاگ رہی چھوڑ دیں۔ وہ مزاحمت بہت دفعہ کر چکی تھی اب تھک گئی تھی اس لیے اکتا کر کہنے لگی جس پر وہ مسکرایا۔ اب ساری زندگی یہ ہاتھ نہیں چھوڑوں گا۔ چہرے پر مسکراہٹ تھی۔ سچائے جب آپ کو پتہ لگے گی تو آپ بھی چھوڑ دیں گے۔ انمول اداسی سے کہنے لگی جس پر اس نے اسے دیکھا مطلب۔ زاہر نے پوچھا اس نے کوئی جواب نہیں دیا صرف نفی میں سر ہلا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے فلیٹ میں لایا۔ اندر جاؤ۔ اسے کمرے میں جانے کا کہا وہ کمرے میں چلی گئی وہ بیڈ پر بیٹھ گئی گھبرا تو بہت رہی تھی ڈر بھی بہت رہی تھی خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

وہ اسکے کمرے میں بیٹھی نظریں کمرے میں دہرا رہی تھی دل تھا جو ابھی باہر نکل آنا تھا اسکی ہارٹ بیٹ بہت زیادہ تیز چل رہی تھی ہاتھوں کو مسل رہی تھی۔۔ تبھی دروازہ کھلا اور وہ اندر داخل ہوا نظر اس پر گئی انمول نے اپنی بڑی بڑی نظروں جو ابھی تک اٹھی تھی وہ جھکالی وہ اسکے پاس آکر بیٹھا انمول پیچھے کو کھسک گئی۔۔۔۔

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ نرم لہجے سے بات شروع کرنے لگا اور اسکا ہاتھ پکڑا انمول پکے پورے جسم میں کرنٹ سا دوڑا گیا اس نے اسے تھوڑا اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔

یہ مت سمجھنا مسز زاہر قاسمی کے میں نے تم پر ترس کھا کر یہ نکاح کیا ہے تمہیں پہلی دفعہ جب دیکھا تھا تمہاری معصومیت پر اسی دن دل ہار بیٹھا تھا تمہیں دیکھنے کیلئے ہر روز مبین کے گھر آتا تھا پتہ ہے میری اور اسکی دوستی جو دس سال ہو گئے ہیں دس سال میں صرف تین دفعہ اسکے گھر گیا اور پچھلے دو مہینوں سے کوئی دو سو دفعہ آچکا ہوں تمہارے لیے تم میرا سب کچھ بن چکی ہو اور اب میں زاہر قاسمی تم پر پورا حق رکھتا ہے تمہیں دنیا کی ساری

Posted On Kitab Nagri

خوشیاں دوں کبھی ان خوبصورت آنکھوں میں آنسو نہیں دوں گی مائی لٹل گرل۔ وہ آخری لفظ کہہ کر مسکرا گیا سے خود بھی نہیں معلوم تھا وہ اتنا بھی بول سکتا انمول خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہی۔ تھی۔۔۔۔۔

کچھ کہو گی۔ اس نے اسے خاموش دیکھ کر پوچھا۔ نیند نہیں آرہی ہے سونا ہے۔ وہ معصومیت سے کہتے ساتھ نظریں جھکا گئی۔ ہمممم۔ وہ بس اثبات میں سر ہلا کر اٹھ گیا وہ اٹھی باتھ روم کی طرف بڑھ گئی اور فریش ہوئی اور دوبارہ کمرے میں آئی وہ کہیں بھی موجود نہیں تھا اس نے سکھ کا سانس لیا اور روم بند کر دیا اور دروازے کیساتھ ٹیک لگالی۔۔۔۔۔

کچھ دیر گزری اسے نیند نہیں آرہی تھی وہ اٹھی ڈر بہت لگ رہا تھا کبھی اکیلی نہیں سوئی تھی اور بیڈ سے اٹھ کر دروازہ کھولا اور ٹی وی لاؤنچ میں وہ وہاں بھی موجود نہیں تھا وہ صوفے کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر رونے لگ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زاہر جو کمرے میں تھا کسی کے سسکنے کی آواز آئی تو وہ اٹھ کر باہر ٹی وی لاؤنچ میں آیا نظر سامنے گئی جو اپنا منہ گھٹنوں میں دیے سسک رہی تھی۔ انمول۔ اس نے اسے پکارا اور اسکے پاس گیا انمول کے کانوں سے اسکی آواز ٹکرائی تو اٹھ کر اس کے سینے سے لگ گئی۔ آپ کہاں تھے میں اتنا ڈر گئی۔ وہ روتے ہوئے اس سے کہنے لگی۔ زاہر

نے اسے زور سے خود میں بھیج دیا اور پانچ منٹ کے بعد اسے الگ کیا۔ Dont be cry my Innocent wife زاہر اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے پیار سے کہنے لگا۔ میں بچپن سے کبھی اکیلی نہیں سوئی مجھے ڈر لگتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ادھر اس لیے سوتی تھی جیامیرے ساتھ سوتی تھی۔ انمول اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے بتانے لگی۔ اور زاہر اسے دیکھنے میں مصروف تھا اس نے اسکی آنکھوں پر لب رکھے وہ کانپ کر رہ گئی۔ چلو روم میں۔ وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ لگائے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

صبح زاہر کی آنکھ کھلی تو نظر ساتھ سوئے اس معصوم چہرے پر گئی سورج کی روشنی اس کے چہرے کو مزید نکھار رہی تھی بہت وقت کے بعد آج وہ سکون کی نیند سویا تھا ناجانے کیوں اسے دیکھتے ہی زاہر کو سکون ساملتا تھا۔ وہ اس کے ماتھے پر لب رکھ کر اٹھا اور باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔

اسکی آنکھ کھلی تو وہ اسے کہیں نہیں دیکھا وہ پریشان کوئی تبھی باتھ روم سے وہ نکلا۔۔ لگکھاں جارہے ہیں۔ وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی۔ آفس۔ وہ مختصر سا جواب دیتے ہوئے کنگنی کرتا ہوا کہنے لگا۔ بغیر ناشتے کے۔ پتہ نہیں کیوں اچانک اس کے ذہن میں خیال آیا۔ روز جاتا ہوں۔ دوسری طرف سے جواب آیا۔ نہیں طبیعت خراب ہو جاتی میری نانی کہتی ہیں بغیر ناشتے کے نہیں جانا چاہیے آپ رکیں میں ابھی بناتی ہوں۔ انمول کہتے ساتھ اٹھ کر باتھ روم میں گھس گئی ناچاہتے ہوئے اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

وہ ناشتہ بنا رہی تھی وہ اسے مسلسل گھور رہا تھا۔ اگر آپ یوں دیکھیں گے تو میں کیسے بناؤں گی۔ وہ نظریں جھکائے
کہنے لگی۔ میں تو کچھ بھی نہیں کر رہا۔ اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ آپ۔۔۔ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہیں آپ کو
دیتی ہوں نازتہ۔ وہ اسکی نظریں خود پر محسوس کر کے کنفیوز ہو رہی تھی۔ وہ اسے دیکھتا رہا۔ میں نہیں بنا رہی
ہوں۔ وہ گھبرا کر بولی۔ وہ اسے گھورنے لگ گیا۔ بنا رہی ہوں۔ ڈرتی تو وہ اسے پہلے دن سے تھی جب سے وہ
دونوں ملے تھے۔ اس لیے خاموشی سے بنانے لگی۔ گڈ۔ وہ مسکرا دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ فون رکھو۔ زاہر نے اسکی طرف اپنا فون بڑھایا۔ کس لیے۔ انمول نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ کوئی ضرورت پڑ سکتی ہے زاہر نے بتایا تو وہ خاموش ہو گئی۔ اس فلیٹ سے تم باہر نہیں نکلو گی اگر بیل بجے تو پوچھ کر کھولنا اللہ حافظ۔ زاہر کہتے ساتھ چلا گیا اور فلیٹ کو باہر سے لاک لگا گیا وہ اکیلی تھی تھوڑا گھبرا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں بیٹھی تھی تبھی فون بجا۔ اس نے تیسری بل پر فون اٹھایا۔ کون۔ وہ ڈرتے ہوئے پوچھنے لگی آپکا اکلوتا شوہر۔ دوسری طرف سے آواز آئی وہ لب بھیج گئی۔ کیسی ہو اس نے پوچھا۔ ٹھیک۔ انمول نے یہی جواب دیا دھیان رکھنا میں پھر کال کروں گا۔ کہتے ساتھ زاہر نے کال کٹ کر دی انمول فون کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

وہ آیا تو فلیٹ میں ایسا محسوس ہوا کوئی نہیں وہ کمرے کی طرف بڑھا وہ جائے نماز بچھائے نماز پڑھنے میں مصروف تھی اس وقت اسکے چہرے پر اس قدر نور تھا زاہر کے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آگئی اس نے سلام پھیرا اور دعا کے لیے اٹھائے وہ اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا اس نے تین چار منٹ دعا مانگی اور پھر جائے نماز لپیٹ کر اٹھ کر اسے دیکھا۔ آپ وہ اسے دیکھ کر رک گئی وہ نماز میں اتنی مگن تھی اسکی موجودگی کا احساس نہیں ہو سکا۔ جی میں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا۔ وہ خاموشی سے نظریں جھکائے جائے نماز رکھ کر وہاں سے چلی گئی۔ زاہر یہ چیز محسوس کر چکا تھا جہاں وہ موجود ہوتا ہے وہ وہاں زیادہ دیر نہیں رکتی۔۔۔۔۔

وہ فریش ہو کر باہر آیا کھانا۔ میز پر سجا ہوا تھا مگر وہ نہیں تھی۔ انمول۔ وہ اسے پکارنے لگا انمول جو کچن میں کھڑی تھی گھبرانے لگی اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر باہر آئی۔ ج۔۔۔۔۔ جی۔ وہ بامشکل بول سکی۔ تم نے

Posted On Kitab Nagri

نہیں کرنا۔ اس نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ نہیں میں نے کھالیا۔ وہ کہتے ساتھ دوبارہ کچن کی طرف بڑھنے لگی اس نے اسکا ہاتھ تھاما انمول کانپ سی گئی۔ بیٹھ تو سکتی ہو میرے ساتھ۔ زاہر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا انمول کچھ کہے بغیر کر سی کھسکا کر بیٹھ گئی نظریں ٹیبل پر مرکوز کر لیں وہ کھاکم اور اسے دیکھ زیادہ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ کین سے کچھ نکال رہی تھی لیکن اسکا ہاتھ کین تک نہیں جا رہا تھا اس سے پہلے وہ گرتی زاہر نے اسے سہارا دیا۔ آپ کیوں اتنی محنت کر رہی ہیں جانے ہم آپکے حکم کا انتظار کرتے ہیں۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا انمول کچھ نہیں بولی۔ کیا چاہیے۔ وہ پیار سے اسکی گال پر رکھے پوچھنے لگی۔ چینی۔ وہ معصومیت سے بتانے لگی۔ زاہر نے نکال کر اسے دی انمول نے تھام لی۔۔ انمول چائے بنانے ہی لگی تھی پھر اسے دیکھا جو کھڑا تھا۔ آپ یہی کھڑے رہیں گے۔ وہ معصومیت سے پلک چھپائے پوچھنے لگی۔ کوئی اعتراض ہے۔ وہ اسکے قریب ہوا تھا اور انمول کی سانسیں وہی تھم سی گئی تھی کون بتاتا اسے کہ اس انسان کے سامنے کھڑے ہونے سے بھی وہ گھبرا جاتی تھی اور پھر وہ چھوٹی سی چھوٹی بات اسکے قریب ہو جاتا ہے۔ وہ کانپنے لگی۔ وہ پیچھے ہو گیا اور خاموشی سے چلا گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بیڈ پر نظریں جمائے بیٹھی تھی تبھی اس نے اسکی گود میں سر رکھا۔ وہ جتنا اس سے دور رہنا چاہتی تھی وہ اتنا اسکے قریب آ رہا تھا انمول نے اسے دیکھا۔ اور تھوڑی پیچھے کو ہونے لگی۔ کیوں ڈرتی ہو مجھ کیوں دور رہتی ہو۔ وہ اپنی گرے آنکھوں میں سختی لیے سوال کرنے لگا۔ یہ کیوں نہیں پوچھتے کیسے قریب رہتی ہوں آپکے۔ وہ دل میں کہنے لگی۔ بتاؤں نا۔ زاہر نے پھر سے پوچھا۔ بس وقت چاہیے۔ وہ نظریں دوسری طرف کر کے کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے گود میں سر رکھ کر حد سے زیادہ سکون ملا جس کی تلاش میں دس سال سے کر رہا تھا آج وہ سکون ملا ہے مجھے۔ وہ اسکا ہاتھ اپنے بالوں میں رکھے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ ہاتھ پھیرنے لگ گئی۔ انمول اسکے سر پر جیسے جیسے ہاتھ پھیر رہی تھی زاہر کو نیند آرہی تھی کچھ دیر بعد وہ سو گیا انمول نے اپنا چہرہ قریب کیا اور اسے دیکھنے لگی۔ اتنے ڈراوے بھی نہیں ہیں جتنا سمجھتی۔ وہ دیکھتے ہوئے دل میں بولی تھی زاہر نے اسکا ہاتھ زور سے پکڑ لیا انمول خاموشی سے بیڈ سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اسے دیکھتے دیکھتے کب انمول کی آنکھ لگی اسے معلوم نہیں وہ بھی نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔۔۔۔ زاہر کی آنکھ کھلی نظر اس حسین اور معصوم چہرے پر گئی اور وہ اسکی گود سے سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا انمول نے چہرے پر بال آرہی تھی جو ظاہر نے اپنے ہاتھوں سے پیچھے کیے اور اپنا ہاتھ اسکی گال پر رکھا انمول کی نیند فوراً ٹوٹی وہ آنکھیں کھول کر دیکھنے لگی اور سامنے بیٹھے کو اتنے قریب دیکھ کر اسکی سانس رک سی گئی اور ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی۔ گڈ مارنگ مائی انوسنٹ وانف۔ وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی وہ بامشکل مسکرا سکی۔ وہ نہ ناشتہ آفس جانا ہو گا۔ وہ ٹوٹے پھوٹے لفظ ادا کرنے لگی۔ میں ان نہیں جا رہا ہوں آج سارا وقت تمہارے ساتھ۔ وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے سامنے بیٹھی اس معصوم پر ہم گرا کر اٹھ گیا۔ وہ بڑی بڑی آنکھیں کیے اسے دیکھ رہی تھی وہ اسے دیکھے بغیر ہاتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

وہ فریش ہو کر باہر آیا انمول کہیں بھی نہیں تھی وہ باہر آیا نظریں انمول پر گئی جو دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی اس نے دعا مانگی اور آٹھ کر اسے دیکھنے لگی اور پھر جائے نماز رکھ کر نظریں جھکا گئی وہ کچن کی طرف بڑھی وہ اسکے پیچھے آیا انمول بہت گھبرا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن میں شیف کے پاس کھڑی ہاتھ شیف پر رکھے اسکی نظریں اسے کے وجود پر تھی انمول ایک نظر اسے دیکھ کر نظریں جھکا لیتی تھی۔ بناؤں۔ اس نے اسے مخاطب کیا۔ کیا۔ انمول نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ بریک فاسٹ۔ اس نے بتایا۔ دد دل۔۔ نہیں کر رہا۔ وہ رک رک کر جواب دینے لگی۔ میں بناتا ہوں کافی۔ اس نے کہتے ساتھ کیبنٹ سے کافی کا سمان نکالا انمول جانے لگی اس نے اسکا ہاتھ تھام کر جھٹکے سے قریب کیا۔ تم پاس رہو گی۔ وہ اسے اپنے بھیجے پیار سے کہنے لگے انمول کو لگا وہ سانس نہیں لے سکی اور زاید کافی بنانے میں مصروف ہو گیا۔ پندرہ منٹ کے بعد کافی تیار تھی وہ ایک کپ اسے تھماتا اپنے ساتھ لے جانے لگا۔ کہاں۔ انمول نے پوچھنا چاہا۔ چلوں تو۔ وہ پیار سے کہنے لگا اور اسے اپنے ساتھ لے گیا۔۔۔۔

وہ دونوں سلیکونی میں کھڑے تھے یہاں سے نظارہ بہت خوبصورت دیکھ رہا تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی انمول کو یہ سب بہت اچھا لگ رہا تھا وہ سامنے دیکھ رہی تھی چہرے پر مسکراہٹ تھی ابک ایک منٹ بعد وہ ایک کافی کا سپہ لیتی وہ اسکی ہر چیز کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا اچانک وہ دوانچ کا فاصلہ طہ کر کے اسکے بالکل قریب کھڑا ہو گیا انمول ایک دم گھبرائی اور مڑ کر اسے دیکھا وہ اپنے گرے آنکھیں اسی پر مرکوز کیے ابرو آچکا گیا وہ کچھ کہے بغیر دوبارہ سامنے دیکھنے لگ گئی۔ مسکراؤ۔ زاہر نے اسکے کان کے قریب ہو کر مدھم اور میں کہا۔ اس نے اسے دیکھا۔ مسکراؤ۔ اس نے دوبارہ سے لفظ دہرایا وہ زبردستی مسکرائی۔ اور اب میرے سامنے ہمیشہ یہ خوبصورت مسکراہٹ تمہارے ہونٹوں پر رہنی چاہیے وہ اسے دیکھتے ہوئے کہ نہیں بلکہ بتا رہا تھا انمول کو وہ کچھ عجیب سا لگا اس وقت وہ کچھ کہے بغیر دوبارہ سے سامنے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے رات کا کھانا بنایا جب اس نے کھانا بنایا تب تک وہ اسکے ساتھ کچن میں رہا انمول نے کھانا بہت مشکل سے بنایا اس نے ڈائننگ ایریا میں سجایا وہ دونوں بیٹھے زاہر نے اسکی طرف چیچ بڑھایا وہ اس سے پہلے منع کرتی اس نے اسے گھورا وہ خاموشی سے کھانے لگی۔ مجھے اپنی ماں کا میاں کرنے سے کبھی روکنا نہیں اگر مجھے غصہ آگیا تو میں خود بھی نہیں جانتا میں کیا بول جاتا اس لیے جو کہا کرو وہ کر لیا تو زیادہ بہتر ہو گا۔ وہ سنجیدگی سے اسے دیکھے بغیر ٹیبل ہر گرے نظریں گاڑھے ہوئے بتانے لگا انمول تھوڑا سا گھبرائی تھی۔ جی۔ کچھ دیر بعد وہ بس یہی بول سکی تھی جس پر وہ کچھ کیے بغیر ایک نوالہ خود اور دوسرا نوالہ اسے کھلا رہا تھا۔ دونوں نے مل کر ناشتہ کیا اور انمول عشاء کی نماز پڑھنے کیلئے چلی گئی اس نے نماز ادا کی اور اسی کمرے میں بیٹھ گئی۔۔۔

کافی دیر ہو گئی وہ نہیں آئی تو زاہر کو خود اٹھنا پڑا وہ آیا تو بیڈ کیساتھ سر لگائے سو رہی تھی زاہر نے اسے جگائے بغیر باہوں میں بھرا اور روم کی طرف لے آیا اسے بیڈ پر لٹایا اسکے ماتھے پر لب رکھے اور اسکی گال پر لب رکھے۔ تم مجھے دن بدن اپنا دیوانہ کرتی جا رہی ہو میرا معصوم بچہ۔ وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اور اسے اپنے زور سے بھیج کر وہ بھی آنکھیں بند کیے گہری نیند سو گیا۔۔۔۔۔

صبح انمول کی آنکھ کھلی اپنے مین کچھ بھاری بھاری وجود محسوس ہوا اور اندھیرا دیکھا۔ اللہ۔ وہ یکدم ڈر گئی اسکے چیخنے کی آواز سے زاہر جاگ گیا اور اسے ڈر دیکھ کر پریشان ہوا۔ میں ہوں۔ اس نے اسے خود سے الگ کیا اور بتانے لگا انمول کا تھوڑا ڈر کم ہوا اور وہ دوبارہ اسکے سینے سے لگ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں بیٹھی تھی۔ تبھی زاہر کمرے میں آیا نظر اس پر گئی۔ آریو اوکے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔ وہ اسے دیکھے بغیر بتانے لگی۔ باہر چل سکتے ہیں۔ اس نے اسے کہا۔ پلیز زچلیں دل بند ہو رہا ہے میرا۔ وہ اسے دیکھ کر بولی زاہر نے الماری سے شال نکالی اور اس کے کندھے پر ڈالی اور اسکا ہاتھ تھامے فلیٹ سے باہر نکل گیا فلیٹ لاک کر دیا اور دونوں چل دیے۔۔۔۔۔

وہ دونوں پیدل قدم سے قدم ملا کر چل رہے تھے زاہر نے اسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا اچانک انمول کی نظر سامنے آئسکریم پارلر پر گئی تو دو منٹ کیلئے وہی رک گئی زاہر جو آگے بڑھنے لگا اسے کھڑا دیکھ کر کر دیکھنے لگا اور پھر اسکی نظریں جس تعاقب میں اپنی نظروں کا تعاقب بھی وہی کیا اور چہرے پر ہلکی سی مسکان آگئی۔ آئسکریم کھانی ہے۔۔ اس نے نرم لہجے میں اس کے قریب ہو کر پوچھا۔ نن۔۔۔ نہیں۔ وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔ تم یہاں کھڑی ہو۔۔ اس نے اسے ایک سائیڈ پر کھڑا کیا اور خود آئسکریم پارلر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس جگہ پر زیادہ لوگ موجود نہیں تھے وہ گھبرائی ہوئی کھڑی تھی ادھر تو دیکھو حسینہ۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ انمول کسی لڑکے کی آواز سن کر اور زیادہ ڈر گئی مگر مڑ کر نہیں دیکھا۔
تبھی وہ آنسکریم پارلر سے باہر نکلا ہاتھ میں دو آنسکریم کپس پکڑے انمول کی طرف بڑھ رہا تھا وہ اسکے قریب ہوا تو وہ بہت گھبرائی کھڑی تھی زاہر کی نظر اچانک ساتھ کھڑے لڑکے پر گئی جو اسے غلیظ نظروں سے گھور رہا زاہر کا غصہ ساتویں کو پہنچ گیا۔

وہ اپنی گرے آنکھوں میں انتہا کا غصہ لیے اسکے سامنے کھڑا ہوا کیا ہے۔ دوسرے لڑکے نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔ زاہر نے کچھ کہے بغیر اپنا ہتھیار اپنے ہاتھ میں گھسایا سامنے کھڑا شخص نوکیلے جیسے کیلوں کو دیکھ کر کانپ گیا اور زاہر کے چہرے پر انتہا سے زیادہ غصہ تھا اس نے ایک زوردار مکہ بنا کر اسکے سینے پر مارا وہ کانپ کر رہ گیا اور زمین پر گر گیا انمول اور زیادہ ڈر گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے دیکھا کیسے۔۔۔ یہ آنکھیں نکال کر پھینک دوں گا میری بیوی کو میری روح کے سکون کو۔ وہ دیوانوں کی طرح بولتے ساتھ اسے مار رہا تھا وہ شخص وہی ختم ہو گیا تھا۔ آج کے بعد کبھی نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا یاد رکھنا یہ زاہد قاسمی کا سب کچھ ہے۔ وہ سختی سے بولا تھا اور انمول کو ٹھنڈے ٹھنڈے پسینے آرہے تھے وہ مڑ کر اسے دیکھنے چلا گیا۔۔

چلو۔ وہ سختی سے کہنے لگا انمول کانپتے ہوئے اس کے ساتھ چلنے لگی اس واقع کے بہت وہ اس سے اور زیادہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

وہ واپس فلیٹ میں آئے زاہر باتھ روم گیا اپنے ہاتھ صاف کیے باہر آیا وہ بیڈ ڈری سہمی بیٹھی تھی زاہر کمرے سے باہر گیا کچن کی رف بڑھا اور اس کے لیے ایک گلاس پانی ڈال کر اس کے پاس آیا اس کی طرف بڑھایا اس نے نفی میں سر ہلایا زاہر نے اپنے گرے آنکھیں اس کی جانب کی انمول نے فوراً اتھام لیا اور ایک ہی سانس میں سارا پی گئی ناچاہتے ہوئے بھی وہ اس کی اس حرکت پر مسکرا دیا۔۔۔

کچھ دیر بعد جب وہ کچھ بہتر فیل کرنے لگی تو زاہر اس کے ہمراہ آکر لیٹا اور اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا۔ ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اسے پیار سے سمجھانے لگا انمول نے کچھ بھی نہیں کہا۔ وہ وہ آپ نے اسے مار ڈالا۔ انمول رک رک کر بہت دیر بعد کچھ بولی۔ تو اس نے تم پر یعنی کے زاہر قاسمی کے روح کے سکون کو دیکھا تھا وہ بھی گندی نظروں سے اور اس کا یہی حشر ہو گا جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے اور تم صرف میری ہو تمہیں دیکھنے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں چھونے تم پر غصہ کرنے کا حق صرف میں رکھتا ہوں۔ وہ اسکے بالوں پر ہاتھ پھیر کر اسے بتانے لگی انمول نے اسکی طرف دیکھا۔ اور۔۔ اگر میں نے۔۔ کچھ ایسا کیا۔۔ آپ مجھے بھی۔۔ مار دیں گے۔ وہ معصومیت سے نظریں جھکائے اس سے سوال کرنے لگی۔ تمہیں تو اتنی سی خروش بھی نہیں دے سکتا جس کے آنے سے زاہر قاسمی کو سکون سا ملا جو اسکے جینے کی وجہ بن چکا ہے کیا کوئی انسان اسے بھی مارے گا۔ زاہر نے بولا۔ آپ کا کیا بھروسہ۔ وہ بڑبڑائی تھی۔ بھروسہ رکھ کر دیکھوں یقین کرو تمہارا بھروسہ کبھی نہیں ٹوٹے گا۔ وہ کہتے ساتھ اسکے ماتھے پر لب رکھ گیا اور انمول لب بھیج گئی۔۔۔۔۔۔

وہ آفس میں داخل ہوا تو سب لوگوں نے اسے دیکھا وہ سب کو نظر انداز کر کے کین کی طرف بڑھ گیا وہ کین میں آکر بیٹھا وہ ابھی کام دیکھنا شروع کرنے ہی لگا تھا تبھی فون بجا اس نے سخت تاثر لیے فون اٹھایا۔ داکلربات کر رہے ہو۔۔ دوسری طرف سے کسی مرد کی آواز تھی۔ ہاں۔ وہ اسے جواب دینے لگا۔ تم نے ریمز کو مار کر اچھا نہیں کیا تمہارے ساتھ بہت برا ہو گا اپنی جان بچا لو داکلر۔۔ وہ سر دلچے میں بولا۔ جان کی پرواہ آج تک کی نہیں میں نے۔ وہ سختی سے جواب دینے لگا۔ جیتوں گا تو میں ہی۔ وجاہت نے اتر کر بولا۔۔ وقت بتائے گا۔ زاہر نے کہتے ساتھ فون کٹ کر دیا۔ اسے حد سے زیادہ غصہ آگیا تھا تبھی دوبارہ سے فون بجا اس نے بغیر دیکھے فون اٹھایا۔

کون۔۔ اس نے پوچھا۔ وہ۔۔ میں۔۔ بات کر رہی کوں۔ وہ بامشکل جواب دے سکی۔ میں کون۔ زاہر کے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آگئی۔ انمول۔ اس نے جواب دیا۔ مجھے نا ایک کام تھا۔ وہ بہت ہمت کر کے بول رہی تھی آپ حکم کریں حاضر ہیں ہم۔ وہ دلچے میں بے حد پیار لیے بولا۔ میرا دل بہت۔۔۔۔ گھبرا رہا۔۔۔۔ ہے

Posted On Kitab Nagri

پلیزز فریش جوس لادیں۔۔ وہ معصوم شکل بنائے اور بہت آہستگی سے بول۔ پانچ منٹ میں آئے گا۔ زاہر نے کہتے ساتھ فون رکھا۔۔۔

تہران۔ اس نے تہران جو پکارا تہران دو سکینڈ میں اسکے سامنے تھا۔ فریش جوس لے کر میرے گھر پہنچاؤ۔ وہ حکم دینگا۔ گھر۔ تہران کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا زاہر نے اپنی گرے آنکھیں اس کی جانب کی ابھی جاتا ہوں۔ وہ اسکی نظروں سے گھبرا کر کہتے ساتھ فوراً چلا گیا۔۔

کیا ہوا ہے آپ کو۔ ریجا تہران کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ کلر پاگل ہو گیا ہے دماغ خراب ہو گیا ہے مجھے کہ رہا ہے اسکے خالی گھر میں فریش جوس پہنچاؤ۔ وہ اسے بتانے لگا۔ نہیں نہیں ہو سکتا ہے کوئی مہمان آیا ہو۔ ریجا اسے بتانے لگی۔ کنجوس کسی کو نہ بلاؤ خیر چھوڑو مجھے جانا ہے جوس لے کر اسکے گھر۔ تہران کہتا جانے لگا۔ میں ساتھ چلوں۔ ریجا دیکھنا چاہتی تھی اس نے کس کیلئے جوس بھیجوانا ہے۔ تم کیا کرو گی۔ وہ اس سے بدلے میں سوال کرنے لگا۔ کچھ نہیں ایسے ہی چل لیتی ہوں۔ وہ مسکرا کر بولی چلو پھر تہران نے اسے کہا دونوں ساتھ چل دیے۔۔۔۔

دروازہ بجا انمول جو کھانا بنا رہی تھی دروازہ بجنے کی آواز سن کر باہر آئی اور بغیر پوچھے دروازہ کھول دیا۔ آآ۔ آپ کون۔ وہ بامشکل پوچھ سکی تہران بھی پریشان تھا لیکن تہران کو یاد تھا اس نے اسے ان لڑکیوں میں دیکھا تھا۔ جوس۔ تہران نے جوس تھمایا ریجا اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ کس نے بھیجا ہے انمول

Posted On Kitab Nagri

نے پوچھا۔ کلرنے۔ اس نے بتایا۔ کلر کون۔ انمول سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔ میرا مطلب زاہر قاسمی نے بھجوا دیا ہے۔ وہ اسے بتانے لگا۔ آپ کون ہیں۔ انمول نے ایک اور سوال کیا۔ اسے چھوڑو تم کون ہو راجا اسکی بات کاٹ کر اپنی بات کرنے لگی۔ میں زاہر کی بیوی ہوں۔ اس نے گھبراتے ہوئے بتایا۔ اوہ جسٹ شیٹ ایپ فضول بکو اس نہ کرو سچ بتاؤ۔۔۔ راجا کو اچھا خاصا غصہ آگیا۔ کیا کر رہی ہوں راجا۔ تہران نے اسے کہا۔ چپ کرو تم میں سچ بول رہی ہوں۔ وہ منہ بنائے بولی۔ کب ہوئی ہے تمہاری شادی تمہاری کیسے ہو سکتی ہے شادی۔ وہ غصے سے اسکی کلائی تھام کر چیخی انمول رونے لگ گئی۔ چھوڑو اسے راجا پاگل ہو گئی ہو کیا۔ تہران نے غصے سے اس سے ہاتھ چھڑوایا۔ سوری۔ تہران نے انمول کو سوری کہا اور راجا کو اپنے ساتھ لے جانے لگا۔۔۔

وہ آفس سے گھر آیا تو صوفے پر اپنا ہاتھ دیکھ رہی تھی اسکے ہاتھ پر راجا کے ناخن چھبے ہوئے تھے اسے بہت درد ہو رہا تھا۔ وہ اسکی طرف بڑھا۔ کیا ہوا تم ٹھیک ہو انمول۔ وہ پیار سے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے اس سے پوچھنے لگا۔ وہ اسے دیکھنے لگ گئی۔ وہ کچھ کہے بغیر نظریں کلائی پر مرکوز کر گئی۔ یہ کیسے ہوا۔ جیسے ہی زخم پر اسکی نظر گئی سختی سے پوچھنے لگا۔ کفر گئی تھی۔ وہ معصومیت سے جواب دینے لگی۔ انمول سچ بتاؤ جھوٹ سے نفرت ہے مجھے۔ وہ آنکھوں میں سختی لیے بولا۔ جو س دینے کوئی بھائی آئے تھے انکے ساتھ ایک لڑکی تھی اس نے میری کلائی بیت زور سے پکڑی ناخن چھب گئے مجھے۔ وہ روتے ہوئے معصومیت سے بتانے لگی۔ اور زاہر کو بے حد غصہ آیا اس نے کچھ کہے بغیر اسے گلے سے لگالیا انمول کو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہوئی کچھ دیر بعد اس نے اسے الگ کیا اور پھر فرسٹ ایڈ باکس سے اسکے زخم پر مرہم لگائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بیٹھو میں تمہارے لیے کھانا ڈال کر آتا ہوں۔۔۔ وہ کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھا کھانا میز پر سجایا اور پھر اسے اپنے ساتھ لا کر کرسی پر بٹھایا اور اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلانے لگا انمول خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی اس نے خود بھی کھلایا اور اسے بھی کھلایا۔۔۔۔

آپ اسے کچھ نہیں کہنا۔ وہ کمرے میں اس کے ساتھ کیٹی ہوئی تھی زاہر جو دیکھ کر معصومیت سے کہنے لگی زاہر نے اثبات میں سر ہلایا لیکن کل وہی جانتا تھا کہ ریکھا کا حشر کیا ہونا اس نے اس کی جان کی آنکھوں میں آنسو دیے تھے۔ تم سو جاؤ میری جان۔ وہ پیار سے اسے کہنے لگا انمول آنکھیں بند کر کے سو گئی اس کے سوتے ہی زاہر نے اس کے ماتھے پر اس کی گال پر بوسہ دیا۔۔۔۔

صبح وہ آفس آیا اور غصے انتہا کا تھا۔ کین میں آؤ۔ وہ ریکھا کو دیکھ کر سختی سے بولا ریکھا اس کی پیچھے گئی۔ وہ کین میں آئی۔ کل کہاں گئی تھی۔ وہ اپنی گرے آنکھیں میں انتہا کا غصہ لیے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ تہران کے ساتھ گئی تھی۔ وہ جواب دینے لگی مگر ڈر بہت رہی تھی۔ انمول جو تکلیف پہنچانے کی وجہ۔ وہ ایک دن اٹھ کر اس کے قریب ہو کر چیخا۔ ریکھا گھبرا کر رہ گئی۔ آپ۔۔۔۔ نے۔۔۔۔ آپ نے شادی کر لی وہ ادا سی سے بولی۔ میں شادی کروں یا نہ کروں اس سے تمہیں کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے وہ اس کی گردن پر ہاتھ رکھے اسے دیوار سے لگا گیار بجا رو نے لگ گئی۔ آج کے بعد اگر تمہاری وجہ سے میری انمول کی آنکھ میں ایک آنسو بھی آیا تمہارا حشر بہت برا ہو گا لاسٹ وارننگ لڑکی سمجھ کر تمہیں چھوڑ رہا ہوں۔ وہ اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کرتا اس پر چیخا۔ اور الگ کیا۔ گیٹ آؤٹ۔ وہ دھاڑا ریکھا رو تے ہوئے نکل گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھر آیا انمول نماز ادا کر رہی تھی اسے دیکھتے ہی چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔ طبیعت کیسی ہے اب۔۔ وہ دعا مانگ کر جب اٹھی تو زاہر نے اس سے پوچھا۔ ٹھیک ہے۔ انمول نے مختصر سا جواب دیا۔ آپ کیلئے کھانا لگوا دوں۔ انمول اس سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ ہم۔۔ وک اثبات میں سر ہلا کر باتھروم کی جانب بڑھ گیا وہ فریش ہو کر واپس آیا میز پر کھانا سجا ہوا تھا۔ تم نہیں کھاؤ گی وہ اسے جاتا دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔ نہیں میں نے کھالی تھی۔ وہ اسے بتاتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگ گیا۔ انمول کو وہ اپنی عادت بنارہا تھا جو انمول نہیں بننا دینا چاہتی تھی وہ جانتی تھی جب وہ حقیقت جانے کا تو وہ خود ہی اسے چھوڑ دے گا اس لیے وہ اس سے دور ہی رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں آیا وہ پہلے سے سوچکی تھی زاہر نے اسے دیکھا اور اس کے ساتھ آکر اور اسے دیکھنے لگا۔ کیوں مجھ سے دور رہتی ہو اتنا میں جتنا تمہیں اپنا بنانا چاہتا ہوں تم اتنا مجھے خود سے دور کرتی ہو۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولنے لگا انمول آنکھیں بند کیے گہری نیند سو رہی تھی وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں ساری رات لیے بیٹھا رہا ہے۔۔۔۔۔

انمول کی صبح آنکھ کھلی تو نظر اس پر گئی وہ اسے دیکھنے میں مصروف تھا۔ آپ نہیں سوئے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ تمہیں دیکھنے سے زیادہ سکون ملتا ہے نیند کی نصبت۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا۔ میں۔۔ ناشتہ۔ میں ناشتہ بناتی ہوں۔۔ اول اسکی نظروں سے کنفیوز ہو کر اٹھ کر جانے لگی اس نے جھٹکے سے کھینچ کر اپنے

Posted On Kitab Nagri

قریب کیا۔ کیوں دور رہتی ہو مجھ سے۔ زاہر نے اس سے پوچھا۔ وقت۔۔ چاہیے مجھے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی تو زاہر نے ایک سکینڈ لگائے بغیر اسے چھوڑ دیا۔ وہ چلی گئی۔۔

اس نے ناشتے پر بھی کچھ نہیں بولا تھا خاموشی سے ناشتہ کیا اور آٹھ گیا۔ خیال رکھنا۔۔ وہ بس یہ کہتے ساتھ چلا گیا انمول نے برتن اٹھا کر کچن میں رکھے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

وہ بیٹھی تھی اچانک بیل بجی تو وہ اس طرف گئی کون۔ انمول نے پوچھا۔ میں ہوں ریجا۔ اس نے بتایا جس پر اس نے دروازہ کھولا۔ جی۔۔ انمول نے اس سے پوچھا۔ مجھے زاہر سر نے بھیجا ہے تمہیں شاپنگ کرنے کیلئے۔ وہ جھوٹ بولنے لگی۔ اچھا ایک منٹ۔ انمول نے کہتے ساتھ فون پر اسکا نمبر ڈائل کیا فون نہیں اٹھایا گیا اس نے دو دفعہ کی دونوں دفعہ کال نہیں اٹینڈ ہوئی۔ یار سیریل سیلج میں اور کل کیلئے بھی سوری۔ ریجا اسے بتایا جس پر وہ خاموش ہو گئی اور چل دی۔۔۔۔

وہ شاپنگ کر کے گھر آئی تو وہ سامنے بیٹھا تھا۔ انمول نے اسے دیکھا۔ آپپ۔۔۔ کب آئے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ کہاں تھی۔ وہ اسکی بات کو نظر انداز کر کے اپنی بات کرنے لگا۔ وہ آپ نے بھیجا تھا۔۔۔۔ ریجا کو تو میں اسکے ساتھ گئی تھی۔۔۔۔ اگر منع کرتی تو آپ غصہ ہو جاتے۔ رک رک کر الفاظ ادا کیے گئے۔ فون کر سکتی تھی۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا انمول گھبرائی۔ کیا تھا مگر آپ نے نہیں اٹھایا۔ وہ معصومیت سے ڈر کر اسے جواب دینے لگی اگلی دفعہ جب وہ فون نہ اٹھا تو سمجھ جانا کہیں نہیں جانا۔ وہ کہتے ساتھ جانے لگا کھانا نہ۔ وہ ابھی بول رہی تھی۔ نہیں کھاؤ گا۔ وہ جواب دیتا کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

آپ کہاں سو رہے ہیں۔ انمول اسے دوسرے کمرے میں پاتا دیکھ کر پوچھنے لگی۔ ادھر سوئے گا۔ وہ جواب دینے لگا۔ مجھے ڈر لگے گا۔ انمول نے اسے بتایا۔ اگر ڈر لگے گا تو یہاں آ جانا تمہیں اچھا نہیں لگتا میرا قریب آنا وہ

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہوئے بولا انمول رونے لگ گئی۔ آپ بھی سب کی طرح اتنی جلدی بدل گئے سب میرے ساتھ یہی کرتے ہیں۔ وہ رونے لگ گئی زاہر نے اسکی طرف دیکھا۔ انمول۔۔ اس نے اسے پکارا۔ نہیں کرنی مجھے بات۔ وہ اپنا منہ دوسری طرف کر گئی۔ انمول سوری مجھے تھوڑا غصہ آگیا تھا سوری۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولنے لگا۔ نہیں بہت برے ہیں آپ میں کبھی نہیں مانو گی۔ وہ منہ بنائے روتے ہوئے بولی۔ ایم سوری ناں۔ دنیا کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا زاہر آج اپنے پیار کیلئے جھک چکا تھا۔ انمول اب ٹھیک ہے دیکھوں کان بھی پکڑ لیے ہیں۔۔ وہ بیٹھے ہوئے اسے اپنی طرف متوجہ کرنے لگا انمول نے اسکی طرف دیکھا۔ سوری ناں آئندہ نہیں کروں گا غصہ۔۔ وہ اسے کہنے لگا۔ انمول ہلکا سا مسکرائی۔ پکا نہیں کریں گے۔ انمول اس سے پوچھنے لگا پکا۔ وہ اٹھ کر جواب دینے لگا۔ زاہر نے اسکی طرف دیکھا انمول نظریں جھکائے کھڑی تھی وہ مسکرا گیا۔۔۔۔

انمول کی صبح آنکھ کھلی خود کو اسکی باہوں میں سوتے ہوئے پایا وہ رات کا منظر یاد کر کے ہلکا سا مسکرائی کبھی کسی نے اسے اتنے پیار سے نہیں منایا تھا وہ بات سچ ہے ناں جو جتنا صبر کرتا ہے اور دل کا صاف ہوتا ہے اور بہت سی آزمائشوں سے گزرتا ہے وہ جتنی تکلیفوں سے گزرتا ہے اس سے کئی زیادہ خوشیاں اللہ دیکھاتا ہے انمول اسکی باہوں سے آزاد ہو کر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

زاہر کی آنکھ کھلی انمول اسے کہیں نہیں دیکھی وہ تھوڑا پریشان ہوا وہ بیڈ سے اٹھ کر باہر آیا تو اسے نماز پڑھتا دیکھا ایک سکون سا ملا اور چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ اسے دیکھ کر باتھ روم چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں فریش ہونے کے بعد وہ باہر آیا ناشتہ میز پر سجا ہوا تھا اس نے ناشتہ کیا انمول نے بھی آج اسکے ساتھ ناشتہ کیا۔ وہ ناشتہ کر کے جانے لگا کب۔۔۔ تک آئے گے۔ وہ بامشکل بول سکی جس پر زاہر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔ آپ کہیں تو جاتا ہی نہیں ہوں۔ وہ مسکراہٹ سجائے پیار سے کہنے لگا۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔ وہ بہت زیادہ گھبرا گئی زاہر مسکرایا جلدی آجاؤ گا۔ زاہر کہتے ساتھ چلا گیا اسکے جانے کے بعد انمول نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔

وہ آفس میں آیا اور کچھ کہے بغیر آفس کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے تہران کو بلایا تھا۔ تہران اس کے پاس آیا۔ ہم بولو۔ وہ پوچھنے لگا۔ یہ کیمرہ ریباج کی شرٹ پر لگا دو۔ وہ اسے چھوٹا سا کیمرہ دیتے ہوئے بتانے لگا کیو۔ وہ ابھی بول رہا تھا زاہر کی گھوری سی وہی لفظ دم توڑ گئے۔ اوکے۔ تہران نے بولا۔ اوہ ریباج کو پتہ نہیں لگے۔ زاہر نے اسی اس بات سے آگاہ کرنا لازمی سمجھا تہران اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

وہ زاہر کے گھر آئی انمول نے دروازہ کھولا۔ کیسی ہو۔ وہ اندر آکر انمول سے کہنے لگی۔ میں ٹھیک آپ یہاں
خیریت۔ انمول اس سے پوچھنے لگی بالکل خیریت ہے۔ میں تم سے ملنے آئی تھی سوری توکل ہی کر دی تھی کیوں
ناہما چبے دوست بن جائیں۔ وہ اسے بولی انمول ہلکا سا مسکرائی۔ زاہر یہ سب لیپ ٹاپ پر دیکھ رہا تھا۔ ایک بات
پوچھوں۔ انمول نے اس سے سوال کیا۔ ہم پوچھو۔ ریجا اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔ آپ میرے زاہر کے
آفس میں کیا کام کرتی ہے۔۔ وہ جان کر یہ الفاظ بولی تھی۔ ایک منٹ کیا کہا۔۔ ریجانے اسے ٹوکا۔۔ یرے زاہر
کے آفس میں کیا کرتی ہے۔ وہ مسکراہٹ سجائے اپنی بات دہرانے لگی۔ وہ جو لیپ ٹاپ پر بیٹھا یہ سب دیکھ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھایہ الفاظ سن کر چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی تمہیں کس نے کہا وہ تمہارا۔ ریجا اس سے پوچھنے لگی۔ ہم دونوں کے نکاح نے۔ وہ مسکراتے ہوئے بتانے لگی تیجا خاموش ہو گئی۔ بہت اچھے سے جانتی ہوں کل بھی جھوٹ بولا تھا آپ نے اور آج بھی مجھے بے عزت کرنے یا کسی مقصد سے آئی ہو گی لیکن آپ آجانا میں آپ کو کوئی بات ویسے نہیں مانو گی۔ وہ ہلکاسا مسکرا کر کہنے لگی تیجا کو حد سے زیادہ غصہ آیا۔ تم بہت انسٹ کر رہی ہو میری میں زاہر کو بتاؤں گی ریجا سرد لہجے میں کہنے لگی۔ زاہر مجھے تو کچھ نہیں آپ کو ضرور کہیں گے اور ہاں آج کے بعد زاہر بھائی بلائیے گا مجھے آپ کے منہ سے صرف زاہر سننا خاص پسند نہیں۔ وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے جواب دینے لگی تیجا چلی گئی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی اس میں اتنی ہمت کیسے اور زاہر کیلئے اسکا یہی انداز بالکل نیا تھا وہ ہلکاسا مسکرا دیا۔۔۔۔۔

وہ گھر آیا انمول نے اسے دیکھا۔ آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لگا دیتی ہوں۔ وہ اسے دیکھے بغیر بولی وہ بس مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے چلا گیا انمول کھانا لگانے لگ گئی۔

وہ فریش ہو کر آیا کھانا میز پر لگ چکا تھا وہ کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا۔ تم نے کھالیا۔ زاہر نے اپنی گرے نظریں اسکی طرف کر کے پوچھا۔ نہیں آج بھوک نہیں لگتی تھی۔ وہ کہنے لگی۔ اب لگ رہی ہے۔ زاہر نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ہممم۔ اس نے سر کو خم دیا۔۔۔۔۔

کچھ لوگ تو کسی کی غیر موجودگی میں اسے اپنا کہتے ہیں۔ وہ مسکراہٹ دبائے اسے دیکھے بغیر کہنے لگا انمول نے
بامشکل اسکی طرف دیکھا۔ یو چھوگی نہیں کس نے کہا۔ زاہر نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ کس۔۔۔ نے۔ وہ

Posted On Kitab Nagri

بامشکل بول سکی۔ ایک ہے جو میرے سامنے تو بات تک نہیں کرتی میرے قریب آنے سے ڈرتی ہے میری زندگی میں بہت امپورٹنٹ ہے لیکن میری غیر موجودگی میں لوگوں کو مجھے اپنا کہتی ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔ مجھے پیاس لگی۔۔۔ وک بولتے ہوئے اٹھ کر جانے لگی زاہر اٹھا اور ایک جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا۔

کوئی مجھے صرف زاہر کہے تو برا لگتا ہے ناں۔ زاہر اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگا۔ انمول بامشکل کھڑی تھی۔ ایک بات بتاؤں زاہر صرف تمہارا ہے اور رہے گا تو کسی سے جیلس ہونے کی تو ضرورت نہیں ہے مائی انوسنٹ وائف۔ وہ اسکے کان میں سرگوشی کرنے لگا انمول کا دل ابھی باہر آتا تھا زاہر نے اسے خود سے الگ کیا انمول فل تیز سپیڈ سے وہاں سے فرار ہو گئی۔۔۔۔

کیوں نہیں جیلس ہوں چڑیل کہیں کی میرے شوہر ہر سورت ڈال رہی ہے اور میں جیلس بھی نہ ہو آئے بڑے کوئی مجھے دیکھ لے تو مار دیتے اسے اور میں جیلس بھی نہ ہو۔۔۔ وہ منہ بنائے پانی پی رہی تھی زاہر پیچھے کھڑا اسکی بات سن کر مسکرایا۔ آپ ہوں جیلس لیکن جیلس ہونے کی ضرورت نہیں ہے میری بیوی دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے۔ وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے بولا انمول ہڑبڑا گئی سانس رک سی گئی۔

اس کے بعد انمول زاہر کے سامنے نہیں آرہی تھی پندرہ منٹ سے وہ دوسرے کمرے میں تھی۔ انوسنٹ وائف آجاؤ ورنہ میں اپنے طریقے سے روم میں لے آؤں گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔ انمول کی ریڑھ کی ہڈی میں

Posted On Kitab Nagri

اک سنسناہٹ سی دوڑی۔ وہ اپنے ہاتھ مسلنے لگی۔ مین دو سکینڈ انتظار کروں گا اگر نہیں آئی تو میں آجاؤں گا۔ وہ اسے پھر سے پوچھا۔ نہیں مجھے نہیں جانا۔ وہ منہ بنائے خود سے کہنے لگی۔ وہ روم میں آیا انمول ایک دم ہڑبڑا گئی۔ وہ میں۔۔ بس آرہی تھی۔۔ نماز۔ ابھی بول رہی تھی زاہر اسکی باتوں کو نظر انداز کر کے اسے اپنے باہوں میں اٹھا گیا انمول کی ہارٹ ایک دم تیز سی ہو گئی وہ نظریں جھکا گئی وہ جان جان کر اسکے ساتھ ایسا کرتا تھا انمول اس سے مزاحمت بھی نہیں کر سکتی رہی تھی اور زاہر اسے دوسرے کمرے میں لایا اور بیڈ پر لٹایا اور اسکی اوپر جھکا اور اسکے ماتھے پر لب رکھے انمول کی جان پر بن گئی۔ سو جاؤ۔ وہ پیار سے گھمبیر آواز میں اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہتے ساتھ اسکے لیٹ گیا اور اسے اپنے میں قید کر لیا انمول کی سانس تک سی گئی تھی حالت خراب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

صبح انمول کی آنکھ کھلی تو زاہر کو کہیں نہیں پایا وہ پریشان ہوئی وہ اٹھنے ہی لگی تھی۔ تبھی وہ کمرے میں آیا اور ہاتھ میں کپ تھا۔ فجر نے کریں جاناں آپ کے لیے چائے بنانے گیا تھا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا۔ میں فریش۔۔ ہو جاؤ۔ وہ رک رک بولتے ساتھ باتھ روم میں چلی گئی۔ زاہر نے ٹیبل پر چائے رکھی اور تیار ہونے لگا خود پر پر فیوم لگایا تبھی وہ فریش ہو کر باہر آئی اور چائے پینے لگی وہ تیار ہو رہا تھا۔ ناشتہ۔۔ کر لیا۔۔ آپ نے۔ وہ یہ بھی بہت ہمت کر کے بولی۔ جی کر لیا۔۔ وہ اسے کے انداز میں کہنے لگا۔ انمول ہلکا سا مسکرائی۔ تمہارا بھی بنا ہوا ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا انمول خاموش رہی۔ میں جا رہا ہوں اللہ حافظ۔ وہ اسے کہتے ساتھ اسکی گال پر لب رکھ کر چلا گیا انمول پوری شرم سے سرخ ہو گئی تھی اور اسکی حیا پر زاہر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

ریجا ایم لاسٹ وارننگ دور رہنا انمول سے۔ وہ اسے غصے سے گھورتے ہوئے بولا ریجا خاموش رہی۔ زاہر نے اسکی طرف دیکھا۔ مجھے تمہارے ساری باتوں کا پتہ ہے تم کل 4 بج 15 منٹ میں میرے فلیٹ پر تھی اور انمول سے بد تمیزی کر رہی تھی اگر یہ سب کرنا ہے تو تم کوئی اور جاب دیکھ لو میں تمہیں اپنے گینگ سے نکال دوں گا وہ غصے سے بتانے لگا۔ بس میری ایک بات کا جواب دیں نکاح کیوں کیا آپ نے اس سے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بغیر ڈرے کہنے لگی زاہر نے غصے بھرے تاثر سے اسکی طرف دیکھا وہ غصے سے چیخا۔ میری مرضی تم اپنے کان سے

Posted On Kitab Nagri

کام رکھو ورنہ آج واقعہ ختم ہو جاؤ گی میرے ہاتھوں۔ وہ لہجے میں انتہا کا غصہ لیے بولا۔ وہ خاموش ہو گئی۔ اسے بتا دو تہران میری پرسنل لائف سے دور رہے ورنہ میں جو بولتا ہوں وہ کر بھی دیکھاتا ہوں۔ وہ غصے سے کہنے لگا جسپر تہران اثبات میں سر ہلا گیا چلو راجا تہران اسے وہاں سے لے گیا۔۔۔۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم کس کے سامنے بول رہی تھی تم جانتی ہو اس انسان کو۔۔ تہران غصے سے کہنے لگا۔ جی جانتی ہوں مجھ سے زیادہ پیاری ہے وہ مجھ میں کیا کمی تھی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ اس نے مجبوراً شادی کی تھی ہاں نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے تو شاید اس لیے وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ مجھے نہیں پتہ تھا میں ان میں بہت پہلے سے انٹرسٹڈ ہے اور مجھے مبین بھائی نے کہا تھا کہ اسکے قریب رہو۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔ تو تم یہ فضول باتیں کیوں اسکی سنتی تھی وہ تو پاگلوں والی باتیں کرتا وہ مذاق میں کہ رہا ہو گا تم نے سیریس لے لی ہے بات تم زاہر کو نکال دو دل سے بھی دماغ سے بھی ہر جگہ سے کیونکہ وہ تمہارا نہیں ہو سکتا وہ کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا راجا اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نماز پڑھ لی آپ نے۔ وہ گھر آتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگا۔ جی۔ وہ اسے جواب دینے لگی۔ آج کھانا باہر کھائیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ آپ کی مرضی ہے لیکن کھانا بنا چکی ہوں میں لیکن اگر آپ نے باہر سے کھانا ہے تو ٹھیک ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔ نہیں پھر کسی دن چلیں گے باہر ابھی مجھے اپنی انوسنٹ لائف کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے محبت سے بتانے لگا۔۔ وہ تو آپ ہر روز کھاتے ہیں۔ انمول نظریں جھکائے بتانے لگی۔ آج میری بیوی نے میرے لیے بہت پیار سے بنایا تو زیادہ مزے گا بنا ہو گا ورنہ میری بیوی

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ مجھ سے ڈرتی رہتی ہے۔ وہ اسکے قریب ہو کر اسکے گرد حصار بنا کر بولا۔
میں۔۔۔ کھانا۔۔۔ لگاتی۔۔۔ ہوں۔ وہ گھبرا کر اسے کہنے لگی زاہر نے اسے الگ کیا وہ چکی گئی وہ مسکرا دیا۔۔۔ وہ
بچن میں آئی۔ انوسنٹ وائف۔ انمول نے لفظ دہرائے اور چہرے مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

نانی کی اتنی یاد آرہی ہے مجھے۔۔ انمول اکیلے بیٹھے خود سے کہنے لگی۔ آج آئین گھر تو کہتی ہوں نانی سے بات
کروائیں پتہ نہیں کیسی ہوں گی نانی کیا حال ہو گا انکا۔ وہ خود سے کہتے ٹی وی آن کر گئی۔۔۔

اپنی زبان میں سمجھا دو اسے۔ وہ غصے سے تہران کو دیکھ کر بولا۔ سمجھا دیا بے فکر ہو جاؤ تم تہران نے اسے بتایا۔
تم لے کر کیوں گئے تھے ساتھ اسے۔ زاہر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ وہ۔۔۔ وہ ضد کر رہی تھی۔ تہران تھوڑا
بچکچا کر جواب دینے لگا۔ اسے بتا دو خاموش رہے اسکی بہتری ہے ورنہ میں وہ کروں جسکا اسے اندازہ بھی نہیں
ہے۔ وہ کہتے ساتھ مغرورانہ چال چلتا وہاں سے نکل گیا وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔

وہ گھر آیا فریش ہوا انمول نے اسکے لیے کھانا لگو اجا اس نے کھانا کھایا اور انمول نماز پڑھنے کیلئے دوسرے کمرے
میں چلی گئی وہ واپس آئی تو وہ بیڈ پر بیٹھا تھا انمول جو دیکھ کر مسکرایا انمول ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ہو کر اسے
دیکھنے لگی وہ کیپ ٹاپ پر کچھ کرنے میں مصروف تھا۔ اچانک وہ لیپ ٹاپ رکھ کر کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سنیے۔ وہ دھیمہ اور باشمکل سامنے کھڑے شخص کو پکار سکی تھی۔ جی سنايے۔ وہ فوراً اپنا رخ اسکی طرف کر کے اسے دیکھتے ہوئے اسی کے انداز میں بولا۔ جیسے ہی سامنے کھڑے شخص نے اپنی گرے آنکھیں اس پر گاڑھی تو اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی دل تیز تیز دھڑکنے لگا۔۔۔ وہ۔ مجھے۔۔۔ وہ بولتے بولتے ایک دم پھر رک گئی سامنے کھڑے شخص کی نظریں اسی پر مرکوز تھی اور اس معصوم کو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اس شخص کی نظریں اسکے جسم کے آر پار گردش کر رہی تھی۔ وہ مجھ۔ وہ کہتے کہتے پھر رک جاتی ہے وہ بار بار رک رہی تھی اٹک رہی تھی گھبرا رہی تھی۔۔۔۔

آپ اپنی نظریں دوسری طرف کر لیں تاکہ میں بات کر سکوں۔ وہ ایک ہی سانس میں بول گئی سامنے کھڑے اس شخص کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی۔ کیوں۔۔۔ اس نے اسے پر نظریں گاڑھے پوچھا۔ وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ جب آپ مجھے دیکھتے ہیں میں بات نہیں کر سکتی پلیز زبانی مجھے نے دیکھیں۔ وہ معصومیت سے نظریں جھکائے باشمکل یہ لفظ ادا کر رہی تھی۔ تمہیں دیکھنے سے تو دن گزرتا ہے تمہیں دیکھنے سے تو سانسیں چلتی ہے پھر تمہیں کیسے نہ دیکھوں تم بتاؤ کیا بات کرنی ہے مائی انوسنٹ وانف۔ وہ محبت پارلےج میں جیبوں میں ہاتھ دلائے نظریں اسی پر رکھے اسے بتانے لگا۔ تو۔۔۔ تو۔۔۔ پھر میں بات کیسے کروں۔ وہ رک رک معصومیت سے الفاظ ادا کرتی ہے اور وہ اسکی مسکراہٹ میں دل کا ر بیٹھتا ہے۔ زبان سے۔ وہ سنجیدگی سے جواب دیتا جس پر وہ منہ بنا کر اپنی بڑی بڑی کالی سیاہ خوبصورت آنکھیں جھکا جاتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے میں نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا ہے بولو۔۔ زاہر چہرہ دوسری طرف کیے کہنے لگا۔ وہ۔ وہ مجھے نانی کی نا بہت یاد آرہی ہے پلیز ز میری بات کروادیں۔ وہ اسکی کمر تکتے ہوئے کہنے لگی۔ ہممم دیکھتا ہوں۔۔ وہ بس اتنا بولا۔ اب مڑ جاؤ۔ وہ پوچھنے لگا۔ جی انمول اثبات میں سر ہلا گئی وہ مڑ گیا۔ وہ جانے لگی۔ کہاں س۔۔ زاہر نے پوچھا۔ وہ۔ وہ کچن دیکھنے جارہی ہوں۔ انمول رک کر اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی۔ یعنی آپ نے وائف ہونے کی ڈیوٹی شروع کر دی۔ وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہنے لگا۔ مطلب۔ انمول کو سمجھ نہیں آئی۔ مطلب یہ کہ آپ وائف بن چکی ہے۔ وہ مسکرا کر کہنے لگا۔ میں کسی کی وائف نہیں ہوں۔ وہ یہ لفظ ادا تو کر گئی تھی مگر بھول گئی تھی سامنے کون شخص کھڑا ہے سامنے کھڑے شخص کی رگیں پھول گئی چہرے پر اچانک تاثر آگئے گرے آنکھوں سرخ ہونے لگی۔۔ کیا کہا تم نے۔ وہ سخت لہجے میں اسکا بازو پکڑا سبازخ اپنی طرف کر کے غصے سے پوچھنے لگا۔ انمول گھبرا گئی۔ تم میری وائف ہو یاد رکھنا آج کے بعد تمہارے منہ سے یہ الفاظ ادا نہ ہوں۔ وہ غصے سے دھاڑا تھا انمول بامشکل اثبات میں سر ہلا گئی اور زاہر نے اسے چھوڑا اور وہ ایک سکینڈ لگائے اپنے آنسو جو ضبط تھے وہ نکالتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دوسرے کمرے میں بیٹھی رو رہی تھی۔ وہ اسکے ہمراہ آ کر بیٹھا انمول تھوڑا سا بیڈ پر کھسکی۔ اس نے اسے اپنی طرف جھینچا۔ دور مت کونا۔ وہ غصے سے بولا انمول خاموش رہی ناراض ہو۔ وہ اسکی طرف اپنی گرے آنکھیں کیے پوچھنے لگا۔ انمول نے منہ دوسری طرف کر لیا۔ تم وہ بات مت کیا کرو جس سے مجھے غصہ آجائے۔ وہ اسے بتانے لگا۔ میں۔۔۔۔ میں نے تو ایسے ہی کہا تھا۔ وہ ہچکچا کر جواب دینے لگی۔ ایسے بھی یہ بات نہیں کرنا تم نہیں جانتی تم کیا ہو زاہر قاسمی کیلئے یہ شخص تمہیں دیوانوں کی طرح چاہتا ہے انمول تمہیں اتنی سی تکلیف

Posted On Kitab Nagri

نہیں دینا چاہتا تمہیں خود سے الگ نہیں کرنا چاہتا اور بہتر ہو گا تم بھی اپنے منہ سے یہ بات مت ہی نکالنا تم نے میری دیوانگی میرا جنون میرا پاگل پن جس دن دیکھ لیا نا انمول اس دن تمہیں اپنا آپ مجھے سو نپ دو گے بغیر ہچکچاہٹ کے تم سے اس قدر عشق ہے مجھے اور یہ عشق کم ہونے کے بجائے بڑھتا جائے گا کیونکہ زاہر قاسمی کی زندگی میں جو چیز اسے حد سے زیادہ پسند ہو وہ پسند کم ہونے کی بجائے بڑھتی جاتی ہے اور تمہارا عشق میرے لیے بڑھتا جائے گا۔ وہ اسکے گرد حصار بنا کر پوری شدت سے اسے خود میں جھجج کر یہ لفظ ادا کر رہا تھا اور انمول کا پورا جسم کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔

بہت دیر وہ اسے خود سے اسی طرح لگائے رکھا تھا۔ اب سو جائیں دیر ہو گئی ہے وہ اسکے کان کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں پوچھنے لگا۔ انمول نے سر کو خم دیا زاہر نے اسے بیڈ پر لٹایا اور خود اسکے ہمراہ آگیا۔ گڈنائٹ مائی انوسنٹ وانف۔ وہ پیار سے اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کر کے بولا جس پر وہ آنکھیں بند کر گئی۔۔۔۔۔

ابھی تک نہیں ڈھونڈ سکے تم اسے۔ وجاہت غصے سے چیخا۔ سر وہ عام انسان نہیں ہے۔ ساتھ کھڑے اسکے نوکر نے کہا۔ کیا ہے ایسا اس میں۔ وجاہت غصے سے پوچھنے لگا۔ اس نے بہت قتل کیے آج تک کسی میں اتنی ہمت نہیں یوئی کہ اسے پکڑ سکے وہ اسے بتانے لگا۔ وہ غصے سے گھورنے لگا۔ مجھے وہ شخص اپنے سامنے چاہیے جچھ تو ہو گا ایسا جس سے وہ خود میری طرف بھاگ کر آئے گا مجھے اپنے بھائی کے قتل کا بدلہ لینا ہے اور اگر یہ کام تم نے نہیں کیا تو تم۔ وجاہت کہتے ساتھ ایک اونچا قہقہہ لگا گیا اور سامنے اس شخص گھبرا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا گھومنے کا دل نہیں کرتا۔ زاہر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا انمول نے اسکی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھا اور پھر نظریں جھکالی۔ کیا ہوا۔۔۔ وہ اسکی جھکی نظریں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ مجھے۔۔۔ اپنی گرے۔۔۔ آنکھوں سے ڈر لگتا ہے۔ وہ معصومیت سے کہنے لگی۔ فکر نہ کرو تمہیں میری یہ گرے آنکھیں کچھ نہیں کہیں گے وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا انمول تھوڑا پیچھے کو کھسکی۔ گھومنے چلے کہیں۔۔۔ وہ اس سے سوال کرنے لگا۔ کدھر۔ وہ نظریں جھکائے پوچھنے لگی۔ کہیں بھی جو جگہ میری بیوی کو پسند ہو۔ وہ اس سے پوچھنے لگا۔ مجھے پاکستان جانا ہے۔۔۔ وہ اسے بتانے لگی۔ ابھی نہیں ہم جائیں گے لیکن ابھی میں کوئی اور جگہ گھومنے کی بات کر رہا ہے لندن چلیں۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ لندن۔ وہ اس کی طرف دیکھ کر بولی۔ ہاں نہیں پسند۔ وہ اس سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ نہیں چلیں گے وہ اسے جواب دینے لگی وہ مسکرا دیا۔۔۔۔۔

ان دونوں نے ناشتہ کیا۔ کب۔۔۔۔۔ جارہے ہیں۔۔۔ وہ بہت ہمت کر کے بولی تھی وہ یہ سوچ سوچ کر ہلکان ہو رہی تھی وہ کیسے اتنا وقت اس انسان کیساتھ رہے گی ہو تا وقت اسکی جان پر بنی ہوئی تھی۔ ایک دو دن تک۔۔۔ وہ مختصر سا جواب دے گیا جس پر انمول اسے دیکھنے لگ گئی اور دوبارہ سے ناشتہ کیا اور وہ اسکے سر پر بوسہ دے کر خیال رکھنے کا کہہ کر چلا گیا۔۔۔۔۔

وہ آفس مین پر وجیکٹس دیکھ رہا تھا۔ برووو برووو۔۔۔ وہ چیختے اور خوشی سے اندر آیا زاہر کی نظر اس پر گئی تو سر کو خم دیا اور آٹھ کر گلے لگا۔ کیسے ہو۔۔۔ مبین نے اس سے پوچھا۔ ٹھیک۔ وہ اسے جواب دینے لگا۔ کیا سٹرل

Posted On Kitab Nagri

شکل بنائی ہوئی ہے اب تو بھابی بھی آگئی ہیں پھر بھی ایسی شکل۔۔۔ میں ہمیشہ کی طرح مذاق میں بات کر گیا جس پر زاہر نے غصے سے گھورا اچھا بھائی مذاق کر رہا ہوں۔ وہ اسے کہنے لگا۔ ہم کب آئے۔ وہ اسے دیکھے بغیر پوچھنے لگا۔ کل رات ہی پہنچے۔ وہ بتانے لگا زاہر نے سر کو خم دی اور ایک فائل سامنے رکھ دی مبین ریڈ کرنے لگ گیا۔ یہ کون ہے اس لڑکی کی جان خطرے میں کہاں کون ہے یہ۔۔۔ وہ پوچھنے لگا۔ جس بلڈنگ میں رہتا ہوں اسکے پیچھے جو سنسنار استہ جارہا ہے وہی رکھا ہوا ہے اسے کل تیسری کر لو تم نے ساتھ جانا ہے میرے۔ وہ اسے بتانے لگا۔ بے فکر رہو۔ وہ اسے کہنے لگا گڈ۔ وہ کہتے ساتھ دوبارہ کیپ ٹاپ پر نظریں۔ مرکوز کر گیا۔۔۔۔

آپ کو۔۔۔ دیر ہو گئی۔ وہ اسکے آتے ہی پوچھنے لگی۔ زاہر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔ تم انتظار کر رہی تھی۔ زاہر نے اسکی طرف قدم بڑھایا۔ تو اور۔ وہ بولتے ہوئے مڑی تو اسے اپنی طرف بڑھتے دیکھا تو وہ گھبرائی اور دو قدم پیچھے کو ہوئی۔ تو اور۔ زاہر کے قدم اسکی طرف بڑھتے چلے جارہے وہ دیوار سے لگ گئی۔ وہ۔۔۔ آپ فریش۔ وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ بول رہی تھی تبھی اسنے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا اور اپنا چہرہ اسکے قریب اسکے لفظ وہی دم توڑ گئی اس نے کچھ کہے بغیر اسکی گال پر لب رکھ دیا وہ خود ہر قابو ہی نہیں کر سکا۔ تمہاری یہ معصومیت کس دن زاہر قاسمی کی جان لے کے گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا جس پر انمول کی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسنار استہ سی دوڑی وہ کانپنے لگی اسکی حالت دیکھ وہ خود پر قابو پا کر پیچھے ہوا انمول ایک سکینڈ لگائے بغیر وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نماز پڑھ رہی تھی تبھی زاہر کمرے میں آیا اور دروازے سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگ گیا انمول نے دعا مانگی اور جائے نماز لپیٹ کر رکھی اور نظر سامنے کھڑے شخص پر گئی۔ آپ۔۔۔ آپ کو کوئی اور کام نہیں ہے۔ وہ ہمت کر کے بولی اسکی بات سن کر زاہر قاسمی کا ہتھکڑا آج کتنے عرصے بعد وہ کھل کر ہنسا تھا انمول اسکی ہنسی دیکھ کر کھوسی گئی اس قدر حسین ہنسی تھی زاہر کی۔ وہ خاموشی سے چلی گئی۔ وہ مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔۔

تم تیاری کر لو ہم لوگ پڑ سو نکل رہے ہیں کچھ چاہیے ہو تو بتانا۔ زاہر نے انمول سے کہا۔ نہیں۔۔۔۔۔ کچھ نہیں چاہیے۔ وہ اسے بتانے لگی۔ سو جاؤ کیوں جاگ رہی ہو۔۔۔۔۔ زاہر اس پر نظریں مرکوز کیے بولا۔ ہمم۔۔۔۔۔ سو رہی۔ وہ سر کو خم دے کر منہ دوسری طرف کر گئی جس پر زاہر کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔ گڈنائٹ مائی انوسنٹ وائف۔ وہ اسکے کان کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں بولا انمول کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی چہرے پر مسکراہٹ آئی جو زاہر سے نہ چھپ سکی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ دونوں اس وقت اسی جگہ پر موجود ہر طرف اندھیرا تھا صرف اسکی گرے آنکھیں چمک رہی تھی مبین اور تہران ساتھ موجود تھے وہ تینوں الگ الگ راستے سے اس گھر کی طرف بڑھے تینوں طرف سے دروازہ بند تھا مگر کھلا صرف سامنے والا تھا وہ مبین کو کھڑکی سے تاکنے کا اشارہ کرتا ہے وہ کھڑکی سے دیکھتا ہے کوئی نہیں تھا زاہر اندر جاتا ہے وہ لڑکی ایک سائیڈ پر پڑی تھی سر سے خون بہ رہا تھا وہ کچھ کہے بغیر اسکے پاس جا کر گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہے۔ وہ چٹکی بجا کر ویک اپ کہتا لڑکی اچانک ہوش میں آتی ہے اور ڈر جاتی ہے۔ ڈرو نہیں کچھ نہیں ہو گا ہم بچانے آئے ہیں تمہیں۔ تہران اسے کہنے لگا۔ بے فکر ہو مبین بھی پیچھے سے آیا۔۔۔

تبھی وہ لڑکا جس نے اسے رکھا ہوا تھا۔ کمنگ۔۔ مبین نے زاہر کو بتایا وہ اپنا ہتھیار اپنے ہاتھ میں پہن کر جیسے ہی وہ آیا اسنے مڑ کر اسکے منہ پر دوبار مکہ مار دیا سامنے کھڑا شخص اس فوراً حملے کیلئے تیار نہیں تھا اور کراہ کر۔ اور تڑپ

Posted On Kitab Nagri

کر رہ گئی زاہر نے ایک اور مارا اور وہ زمین پر بے سود گر گیا وہ کانپ کر رہ گیا۔ مجھ سے کوئی نہیں بچ سکتا کوئی بھی نہیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا اور وہ تڑپ تڑپ کر مر گیا لڑکی کا خوف مزید بڑھ گیا۔ اسے اسکے گھر پہنچاؤ۔ وہ حکم صادر کر تا ہڈی اتار تا باہر کی طرف نکلا اور گاڑی میں بیٹھ گیا تاہر ان نے اسے اٹھایا اور دوسری گاڑی میں بٹھایا اور مبین بھی اسکے ساتھ تھا زاہر گاڑی سڑک پر بہت تیز رفتار سے دہرا گیا۔۔۔۔

وہ جو حد سے زیادہ غصے میں تھا گھر آتے ساتھ نظر اس معصوم چہرے پر گئی تو چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی وہ دنیا سے بے خبر گہری نیند سو رہی تھی۔ وہ فریش ہو کر اسکے پاس آیا۔ تم میرے مسکرانے کی واحد وجہ ہو انسو سٹ وائف۔ وہ پیار سے کہتے ساتھ اسکے سر پر بوسہ دے گیا وہ نیند میں تھوڑا سا کسمپائی وہ اسکے ہمراہ لیٹ گیا۔۔۔۔

وہ صبح آفس نکلتے وقت انمول کو فرح کے پاس لے آیا۔ کیسے ہوئے پیپر ز انمول فرح سے ملی اور جیا کیساتھ کھیلتے ہوئے پوچھنے لگی۔ اللہ کا شکر ہے اچھے ہوں گے تم بتاؤ کیا ہو رہا۔ فرح اسے پوچھنے لگ گئی۔ کچھ نہیں بس گھر ہی ہوتی ہوں سارا وقت۔ انمول بتانے لگی۔ زاہر کیسا ہے زیادہ غصہ تو نہیں ہوتا۔ وہ فکر مند لہجے میں پوچھنے لگی۔۔ کبھی کبھی بہت آجاتا ہے لیکن پھر فوراً ہی ختم ہو جاتا ہے۔ وہ اسے بتانے لگی۔ ہم وہ بھی تب ہی آتا ہو گا جب تم کچھ کرتی ہو گی۔ وہ اسے بتانے لگی جس پر وہ خاموش ہو گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھر بیٹھی بور ہو رہی تھی لڈواٹھائی اور اکیلے کھیلنے لگ گئی زاہر گھر میں داخل ہوا وہ اسکی حرکت پر حیران ہوا اسے دیکھنے لگ گیا۔ انمول کی نظر اس پر گئی تو شرمندگی سے سر جھکا لیا۔ یہ کیا کر رہی ہو۔ وہ اس سے پوچھنے لگا۔ اکیلی بور ہو رہی تھی تو کھیلنے لگ گئی آپ کے پاس تو وقت ہی نہیں۔ وہ منہ بسور کر بولی جس پر زاہر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔ اپنی انمول کیلئے زاہر کے پاس وقت ہی وقت ہے تم ہی دور رہتی ہوں ورنہ میں تو ساری زندگی تمہارے پاس رہوں۔ وہ اسے محبت پار نظروں سے دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔ نہیں ساری زندگی نہیں بس ابھی لڈو کھیل لو۔ وہ معصومیت سے نظریں جھکائے سیدھا زاہر کے دل میں اتر رہی تھی زاہر اسکی معصومیت پر دل ہارتا اسکے مقابل اکر بیٹھا۔ چلو اسٹارٹ کرو۔ وہ بتانے لگا جس وہ مسکرا دی وہ کھیلنے لگ گئی وہ کھیل کم اسے دیکھ زیادہ رہا تھا انمول جیت گئی تھی وہ خوشی سے تالیاں بجانے لگی وہ اسکی اس معصوم حرکت پر مسکرا دیا زاہر کو دن بدن اسکی معصومیت اسکا ہر انداز پاگل کر رہا تھا دیوانہ بنا رہا وہ آنکھیں اس پر جمائے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ان دونوں نے ایک اور لڈو کھیلی وہ بھی انمول جیتی وہ کھیل کر تھک گئی تو رکھنے لگی۔ تھینکیو۔ وہ مسکرا کر آج پہلی دفعہ بغیر ڈرے مخاطب ہوئی وہ مسکرایا
www.kitabnagri.com
لیکن آگے ان دونوں کی قسمت کیسا تھ کیا کھوار ہونا تھا اس سے دونوں ہی انجان تھے۔۔۔۔۔

زاہر اور انمول مبین کے گھر آئے تھے انمول نے اسے کہا تھا اور انمول کی بات تو کبھی زاہر نے ٹالی ہی نہیں تھی وہ لوگ وہاں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی نیا کیس۔ مبین اس سے مخاطب ہو رہا تھا مگر وہ اسے کہاں سن رہا تھا وہ نظریں سامنے اپنی معصوم خوبصورت بیوی پر جمائے بیٹھا تھا جو فرح سے ہنس کر باتیں کر رہی تھی اور جیسا کھیل کھیل رہی تھی مبین اس کی نظریں انمول پر دیکھتے ہوئے مسکرایا۔ لگتا ہے دیوانے ہو گئے ہو تم۔ مبین اسے تنگ کرنے لگا۔ زاہر ہوش میں آتے اسے گھورنے۔ کام کی بات کرو۔ زاہر سر دلچے میں بولا۔ یار میں پوچھ رہا ہوں تمہارا ہی دھیان نہیں ہٹ رہا بھابی سے۔ مبین بعاز نہیں آیا پوچھو۔ وہ چبا کر بولا۔ کوئی اور کیس تو نہیں ہے۔ مبین نے پھر سے پوچھا۔ نہیں کل میں امریکہ جا رہا ہوں۔۔ اس نے بتایا۔ خیریت۔ مبین نے پوچھا۔ انمول کو اچھا محسوس ہو گا۔ وہ صاف لفظوں میں وجہ بتا گیا جس پر مبین مسکرا گیا۔ تم بھی لگ گئے آن ڈیوٹی۔۔ وہ اسے تنگ کرتے ہوئے ہنس کر بولا زاہر نے غصے سے اپنی گرے آنکھیں اس پر گاڑھی۔ میرا مطلب گڈ ویری گڈ۔ وہ لائن پر آیا۔۔۔۔۔

کھانا لگ گیا ہے آ جاؤ آپ سب۔ فرح آتے ہوئے کہنے لگی سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے وہ کھانا کھا رہے تھے اچانک انمول کو کھانسی آئی زاہر پریشانی سے فوراً اسکی طرف دیکھنے لگا۔ آریو اوکے۔ وہ سے پانی کا گلاس تھامتے ہوئے بولا۔ وہ پانی پی کر اثبات میں سر ہلا گئی۔ مرچی کھالی تھی۔ وہ معصومیت سے اسے دیکھے بغیر بولی دھیان سے کھانا تھانا لگ گیا گلے کو آرام آرام سے کھاؤ۔ وہ اس طرح اسے بول رہا تھا جیسے انمول کوئی بچی ہو انمول کو عجیب محسوس ہوا فرح انمول کیلئے اس کو اتنا فکر مند دیکھ کر مسکرائی اور وہی مبین پریشان اور حیرت سے زاہر کو دیکھ رہا تھا۔ آرام سے کھاؤ میں مرچی سائیڈ پر کر دیتا ہوں۔ وہ ان دونوں کی پرواہ کیے بغیر مرچی سائیڈ پر کرنے لگا وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی۔ میں۔۔ کھالوں گی۔۔ انمول نے بہت دھیمہ بولا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہا ہوں کیسے کھا رہی ہو۔۔ وہ سر دلچے میں بولا انمول خاموش ہو گئی اس انسان کے سامنے کہاں اسکی چلتی تھی۔۔۔۔

ویسے کہاں جا رہے ہیں ہم۔ وہ اب اس سے ڈرنا کم ہو گئی تھی۔ اس لیے اسکے ساتھ کھڑے ہو کر اسے پوچھنے لگی۔ سب سے دور جہاں تم اور میں۔ زاہر انمول کے قریب ہو کر کہنے لگا انمول کی دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی۔ تمہیں سب سے دور لے جا کر صرف اپنے قریب کرنا چاہتا ہوں جہاں تم صرف مجھے اور میں تمہیں محسوس کروں وہ اسکے گرد حصار بنا کر اسکے ماتھے پر لب رکھے شدت سے بول رہا تھا انمول کانپ رہی تھی اسکا پورا جسم کانپ رہا تھا۔ وہ اسکی حالت دیکھ کر دور ہوا۔۔ وہ اسے دیکھنے لگی۔ اتنے شدت پسند کیوں ہیں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے ہمت کر کے پوچھنے لگی۔ میں ہر چیز میں شدت کرتا ہوں سمجھ لو زاہر قاسمی شدت پسند انسان ہیں۔ وہ اسے سنجیدگی سے جواب دینے لگا۔ میں اتنے پیار کے قابل نہیں ہوں۔ وہ افسردگی سے بتانے لگی۔ آج کہ دیا آج کے بعد مت کہنا تم زاہر قاسمی کی جان ہو سانس ہو روح ہو میرے لیے تم بہت قیمتی ہوں۔ وہ اسکو اپنے قریب کر کے خود میں بھیج کر دیوانوں کی طرح بولنے لگا انمول کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے رہ گئی اور وہ اسے محسوس کر کے خود میں سکون سا محسوس کرنے لگا۔۔۔۔

وہ اس وقت جہاز پر موجود تھے انمول تھوڑا ڈر رہی تھی زاہر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اپنے قریب کر لیا اور اسے خود کے بالکل قریب لگا دیا جس پر اسکا ڈر تھوڑا کم ہوا زاہر نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں ڈالا انمول نے اپنا

Posted On Kitab Nagri

سراسر کندھے پر رکھ دیا زاہر کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی جو انمول کی نظروں سے نہ بچ سکی وہ اسے دیکھنے میں مصروف ہو گئی زاہر کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی وہ نظریں جھکا گئی۔۔۔ کچھ ہی دیر میں انمول کو نیند آ گئی زاہر اسے پلک چھلاکے دیکھنے میں مصروف ہو گیا وہ اسے دیکھ رہا تھا۔ تمہیں دیکھنے سے بھی کتنا سکون ملتا ہے ناں۔ وہ مسکرا کر اس کے کان کر قریب ہو کر بولا اور چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کی طرف کر گیا اور اسے دوبارہ دیکھنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔۔

یار میں تو دیکھ کر حیران۔ مبین تہران کو بتانے لگا۔ تو نے پھر یہاں تماشا نہیں دیکھا ريجا کی کیا بے عزتی ہوئی مار ڈالتا اسے اگر وہ اس کی بات نہ مانتی۔ تہران اسے بتانے لگا سیریل۔ مبین کو اور حیرت ہوئی۔ تہران نے اثبات میں سر ہلادیا۔ آجاشغل لگاتے ہیں۔ وہ اس کے کندھے پر ہاتھ ڈالے اسے ريجا کے پاس لایا۔۔۔ کیسی ہو۔ ريجا نے پوچھا۔ ٹھیک ہوں آپ کب آئے۔ ريجا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ دو تین دن ہو گئے ہیں۔۔ مبین نے بتایا۔ اچھا۔ ريجا کہتے ساتھ کام میں لگ گئی۔ یار زاہر نہیں آیا آج۔۔ مبین جان کر اس سے پوچھنے لگا۔ نہیں وہ تو انمول بھابی کیساتھ امریکہ گیا ہوا ہے۔۔ تہران نے بتایا۔ ہاں دیکھو کہتا تھا کبھی کسی کو کام کے بیچ نہیں لاؤں گا دیکھو توبہ توبہ ابھی ريجا کہیں ہاٹل کھانا کھانے کا کہہ دیتی تو بہت غصہ ہو جاتا۔ مبین جان کر بولا ريجا منہ بسور کر کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اور مبین اور تہران ہنسنے لگ گئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پورے راستے اسکے کندھے پر سر رکھ کر سوئی رہی تھی اور زاہر پلک چھپکائے اسے دیکھتا رہا تھا وہ لوگ پہنچ چکے تھے انمول کی آنکھ کھلی تو خود کو گاڑی میں موجود پایا۔ ہم کہاں ہے۔ وہ آنکھیں مسل کر زاہر کو دیکھے بغیر باہر نظریں کیے پوچھنے لگے۔ پہنچ گئے ہیں۔ وہ اسے پیار سے بتانے لگا تبھی گاڑی ایک خوبصورت گھر کے باہر کی وہ اس گھر کو دیکھنے لگ گئی جس جگہ پر وہ گھر تھا وہ جگہ بھی بے حد خوبصورت تھی زاہر گاڑی سے اتر اور اسکی طرف کا دروازہ کھولا انمول نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے باہر نکلی زاہر نے اسکا ہاتھ بہت مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں لیا اور گھر کے اندر دونوں چل دیے اور ڈرائیور نے گاڑی گراج میں روک دی اور گاڑی سے اتر گیا۔۔۔

وہ دونوں گھر کے اندر داخل ہوئے انمول گھر کو دیکھ کر حیران رہ گئی بہت ہی خوبصورت تھا ہر چیز بہت ہی نفیس اور قیمتی تھی کمال کا تھا وہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ کتنا پیارا ہے وہ اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ آپ کا ہی ہے وہ پیار سے جواب دینے لگا۔ انمول نے زاہر کی طرف دیکھا اور شرماتے ہوئے نظریں جھکا گئی وہ اسے پورا گھر دیکھانے کے بعد بیڈ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔

وہ بیڈ روم میں آئی دیکھنے میں کافی بڑا تھا خوبصورت تھا وہ دیکھنے لگ گئی اس روم میں کو پہلے سے لال پھولوں اور موم بتیوں سے سجایا ہوا تھا اور سامنے انمول کی تصویر لگی ہوئی تھی وہ اسے دیکھ کر مسکرا دی۔ میرے لیے کیا یہ سب۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ نہیں اپنی بیوی کیلئے وہ سنجیدگی سے جواب دینے لگا جس پر انمول مسکرا دی اور کچھ کہے بغیر بیڈ پر لیٹ گئی۔ گھومنا نہیں ہے۔ وہ اسے لیٹتے ہوئے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ نہیں مجھے

Posted On Kitab Nagri

سونا ہے میں تھک گئی ہوں۔ وہ معصومیت سے اسے بتاتے ساتھ خود پر بلیںٹ ڈال کر سو گئی زاہر اسے دیکھتے ہوئے مسکرا دیا۔۔۔۔۔

زاہر انمول کو امریکہ لے کر گیا سیر یسلی۔ فرح اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ تمہارا اور میرا مذاق ہے۔ تہران فرح کو بولا جس پر مبین ہنسنے لگ گیا۔ مجھے یقین نہیں آرہا۔ فرح اسے بولی۔ ہاں میں جھوٹا بس۔ تہران اٹے اٹے جواب دے رہا تھا۔ حد ہے تہران تو بہ ہے۔۔ فرح اسے مکہ مارتے ہوئے بولی جس پر تینوں ہنس دیے۔۔۔۔۔

اس کی کچھ دیر بعد آنکھ کھلی اسے زاہر کمرے میں کہیں نہیں دیکھا۔ وہ گھبرائی وہ بیڈ سے اتر کی پیروں پر چپل گھسا کر کمرے سے باہر گئی اور سیڑھیاں اتر کر نیچے کی جانب آئی۔۔ زاہر زاہر۔ وہ اسے پکارنے لگی وہ کچن سے باہر آیا اسے دیکھنے لگ گئی۔ کہاں تھے آپ۔ وہ معصومیت سے آنکھیں پٹپٹا کر اس سے پوچھنے لگی۔ میں اپنی بیوی کیلئے کھانا بنا رہا تھا۔ وہ اسے اپنے قریب کر کے جواب دینے لگا انمول کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ نظریں جھکا گئی۔ تم فریش ہو جاؤ میں کھانا لگاتا ہوں۔ وہ اس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا وہ بت بنی کھڑی تھی زاہر نے اسے خود سے الگ کیا۔۔ بھوک لگی ہے ناں وہ پیار سے پوچھنے لگ گیا۔ وہ اثبات میں سر ہلا کر۔ فریش ہو جاؤ۔ وہ اسے اوپر جانے کا اشارہ کرنے لگا وہ ایک سکیڈ لگائے بغیر اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ فریش ہو کر آئی کھانا میز پر لگا ہوا تھا۔ آپ نے بنایا ہے یہ سب۔ وہ حیرت سے میز پر سچی ڈشز کو دیکھ زاہر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ جی ہاں میں نے ہی بنایا کیوں کوئی شک۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔ آپ انسان ہی ہیں ناں۔ وہ ناچاہتے ہوئے بھی پوچھ گئی۔ آپ کو کیا لگتا ہوں وہ اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔ جن۔ وہ ہلکی آواز میں بڑبڑائی مگر زاہر سن چکا تھا چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی۔ کیا کھانا ہے۔ وہ انمول کی نظریں خود پر محسوس کر کے پوچھنے لگا۔ وہ انگلی کی مدد سے فرائی ڈرائیس پر اشارہ کرنے لگی زاہر نے اسکی پلیٹ میں اسے ڈال کر دیے انمول اسے دیکھ رہی تھی۔ بیٹھے میں کچھ نہیں بنایا۔ اسکا بہت دنوں سے میٹھا کھانے کا دل تھا اسلیے زاہر سے پوچھنے لگی وہ اسے اپنی عادت بنا گیا تھا۔ بنایا ہے۔ وہ اسے بتانے لگا جس پر وہ خاموش ہو گئی اور کھانے لگ گئی۔۔۔۔۔

مبین اور تہران کین میں بیٹھے تھے تبھی ریجا آئی۔ یار کل رات آئی تھی زاہر کی کال یار وہ کہہ رہا تھا کل کی رات اسکی اس قدر خوبصورت گزری کیا بتاؤ وہ کیا کیا باتیں کر رہا تھا۔ مبین پھر سے شروع ہو گیا ریجا مبین کو دیکھنے لگ گئی۔ ہاں مجھے بھی اس نے رات کو وائس کیا تھا کہ وہ بڑی ہے کل بات کرتے۔ تہران نے بھی جان کر بولا۔ ریجا غصے سے چائے کے دو کپ وہاں رکھتی غصے سے ان دونوں کو گھورتی چلی گئی مبین اور تہران ہنسنے لگ گئے۔ کیا واقعہ وہ انمول سے پیار کرنے لگ گیا ہے۔ ریجا خود سے باتیں کرنے لگ گئی۔ اگر میں نے کچھ غلط کیا تو زاہر مجھے مار دے گا ریجا اگر تو جان بچانا چاہتی ہے اپنی تو زاہر کو بھول جا۔ وہ خود سے کہتے ساتھ پانی پینے لگ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سیکونی میں کھڑی آسمان کو دیکھ رہی تھی تبھی زاہر اسکے لیے اور اپنے لیے کافی بنا کر آیا کافی۔ زاہر نے اسکی طرف بڑھایا انمول نے تھام اسے ڈھنڈلگ رہی تھی زاہر اندر کمرے میں گیا اور شال کے کر آیا اسکے گرد ڈالی انمول خاموش کھڑی رہی۔ پیاری لگی ہے جگہ۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جی بہت وہ مسکراتے ہوئے جواب دینے لگی آج یہ سب کیوں کیا وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زاہر نے اسکی طرف دیکھا جب تک ہم یہاں بریک فاسٹ لنچ ڈنر کافی چائے سب میں اپنی انوسنٹ وائف کیلئے بناؤں گا۔ وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔ انمول مسکرا دی۔ پتہ نہیں اللہ کو میری کون سا عمل پسند آگیا۔ وہ سامنے دیکھتے ہوئے بولی۔ کیوں؟ زاہر اسے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگ گیا۔ آپ جیسا عزت پیار دینے والا شوہر ملا ہے آج تک نانی کے سوا کبھی کسی کیلئے اتنا پیار نہیں دیکھا اپنے لیے وہ افسردگی سے کہنے لگی۔ وہ ہلکا سا مسکرایا۔ خوش قسمت تو میں ہوں تم جیسی معصوم بیوی اللہ نے دی ہے تم آئی تو جینا سیکھا ہے میں نے میں بہت خوش قسمت ہوں مجھے تم جیسی بیوی ملی ہے اور میں یہ ساتھ ساری زندگی چاہتا ہوں۔ وہ انمول کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگا۔ ساری زندگی تو ساتھ رہی نہیں سکیں گے آپ جیسے ہی آپ میری حقیقت سے واقف ہو جائیں گے آپ خود ہی دور ہو جائیں گے مجھ سے۔ وہ کہتے ساتھ کمرے میں چلی گئی زاہر اسکے پیچھے گیا۔۔۔۔۔

یہی ناکہ تمہاری مام نے بھ اگ کر کسی غیر مرد کیساتھ نکاح کرنا چاہا تھا مگر وہ شخص کمینہ نکلا تھا اس نے نکاح نہیں کیا تھا تمہاری ماں سے ہے نا اور تم ایک ناجائز اولاد ہو اور جب تمہارے ماں اس شخص کو یہ بتانے کیلئے گئی کہ یہ تمہاری بیٹی ہے تو اس انسان نے ماننے سے انکار کر دیا اور بہت مارا انہیں حد سے زیادہ مارا اور تمہاری ماں کو ختم کر دیا اور پھر تمہیں گھر چھوڑ گیا اپنی نانی کے پاس اور یہ کہا کہ یہ بیٹی میری نہیں اور پورے محلے میں ایک جھوٹی

Posted On Kitab Nagri

کہانی بنا گیا یہی نامیں سب جانتا ہوں تمہارے بارے میں انمول سب کچھ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ان سب سے بس یہ جانتا تم سے بے حد بے پناہ عشق ہے تمہارے ماضی سے کچھ لینا دینا نہیں ہے مجھے۔ وہ کمرے میں اسکے پیچھے آکر اسے بتانے لگا انمول مڑ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

تمہیں کیا لگا تھا مجھے کچھ نہیں پتہ تمہارے بارے میں سب جانتا تھا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔ اور یہ سن کر سامنے کھڑے وجود کو ایک جھٹکا سا لگا تھا۔ آآپ سبب۔ اسکے الفاظ سن کر وہ بول بھی نہیں سک رہی تھی۔ ہاں میں سب جانتا ہوں تمہیں اتنا بھی یقین نہیں تھا مجھ پر۔ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو۔ خوف تھا ڈر تھا کہیں سب کی طرح آپ بھی دور نہ ہو جائیں آپکی عادت سی ہونے لگ گئی تھی سوچا یہی تھا کہ اپنے بارے میں سب بتا دوں گی مگر موقع ہی نہیں ملا اور پھر ساتھ رہتے رہتے عادت ہونے لگ گئی کھونے سے ڈرنے لگی ہوں آپ کو۔ اسکی آنکھوں میں آنسو تھے اور اسکے اعتراف پر سامنے کھڑے وجود کے چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ پتہ ہے میں نے تم سے عشق کیا ہے دیوانوں کی طرح چاہا ہے تم وہ پہلی لڑکی ہو جس نے مجھے خود سے عشق کرنے پر مجبور کر دیا وہ کچھ بولنے کیلئے اپنا منہ کھولنے ہی لگی تھی لیکن سامنے کھڑے وجود نے اسکے منہ پر انگلی رکھ دی۔ ششش آج میں بولوں گا اور تم سنو گی سچ بتاؤں مجھے تمہارے ماضی سے کچھ بھی لینا دینا نہیں تھا اور ایک بات جانتا ہوں سب کچھ چھوڑ سکتا ہوں پوری دنیا مگر تمہیں نہیں۔ یہ کہتے ساتھ اسنے اسے سینے سے لگالیا تھا۔ انمول مسکرا دی۔ زاہر بہت دیر اسے سینے سے لگائے کھڑا رکھا تھا انمول کو آج سکون سا ملا تھا زاہر نے اسے

Posted On Kitab Nagri

خود سے الگ کیا اسکے ماتھے پر لب رکھے آئی لو یو سو سو مچ مسز زاہر قاسمی۔ وہ پیار سے کہتے ساتھ دوبارہ خود میں بھیج گیا انمول ہلکا سا مسکرائی تھی۔۔۔۔

صبح زاہر کی آنکھ کھلی انمول اسکے سینے پر سر رکھے پر سکون سو رہی تھی زاہر مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا۔ گڈ مارنگ۔ وہ اسکے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کرنے لگا۔ وہ نیند میں کسمپائی اور دوبارہ سو گئی زاہر اسکے چہرے کے اظہارات دیکھ کر مسکرایا اسے خود سے الگ کر کے نیچے بڑھ گیا۔۔۔

انمول کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ کر بیٹھی اور نظر کمرے میں گھمانے لگی اس نے سائیڈ سے پنکھا آن کیا تو آہستہ آہستہ گلاب اس پر گرنے لگ گئے انمول اوپر دیکھنے لگ گئی اور وہ مسکرا دی تبھی زاہد کمرے میں آیا۔ کیسی لگی مارنگ۔ وہ پیار سے پوچھنے لگا۔ یہ سب کیوں۔۔ وہ مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی اب ہر روز میں اپنی وائف کی مارنگ اسپیشل بناؤں گا تمہیں بتاؤں تم کتنی اسپیشل ہو زاہر قاسمی کیلئے۔ وہ پیار سے اسے کہتے ساتھ ماتھے پر لب رکھ گیا۔ مجھے۔۔ فریش ہونا ہے۔ وہ گھبراتے ہوئے کہتے ساتھ اٹھ کر چلی گئی وہ وہ اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

وہ دونوں گھوم رہے تھے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے۔ ایک بات پوچھوں انمول اس سے کہنے لگی۔ زاہر نے اثبات میں سر ہلایا۔ آپ نے کیسے پتہ کروایا میرے باعے۔ انمول کل سے یہی سوچ رہی تھی آپکا شوہر کوئی عام آدمی تھوڑی ہے ہم بس لگو الیا پتہ۔ وہ اسے بتانے لگا۔ لیکن کیوں۔ انمول پوچھنے لگی۔ یاد ہے جب ہم دونوں کا نکاح ہوا تھا۔ وہ اسے یاد دلانے لگا۔ جی۔ انمول اسے بولی۔ تم نے کیا تھا جب حقیقت کا پتہ لگے گا تو آپ خود بخود دور ہو جائیں گے بس تب سے تمہارے بارے میں جان رہا تھا اور بہت پہلے کا پتہ لگ چکا تھا۔ وہ انمول کو بتانے لگا۔ ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے میرے ساتھ۔ انمول اس سے پوچھنے لگی۔ اس سے بھی کئی زیادہ پیار دوں گا تمہیں بتاؤ تم اس دنیا میں صرف پیار کرنے اور لینے کیلئے آئی ہو۔ وہ اسے اپنے قریب کر کے بتانے لگا انمول اسے دیکھتے ہوئے مسکرا دی اور پھر نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں گھوم رہے تھے وہ زاہر کیساتھ لگے چل رہی تھی۔ زاہر اسے دیکھ رہا تھا اور وہ خوبصورت جگہ کو دیکھنے میں مصروف تھی مجھے گول گپے کھانے کا دل کر رہا ہے۔۔ وہ معصومیت سے دانتوں تلے لب دیے اسے کہنے لگا۔۔ تو اب کیا کر سکتے ہیں اب تو نہیں کھا سکتے یہاں کہیں سے نہیں ملتے گول گپے پاکستان میں ہی ملتے ہیں۔ وہ اسے بتانے لگا۔ ہاں تو اسی لیے کہ رہی تھی پاکستان چلتے ہیں اور نانی سے بھی ملنے کا دل کر رہا ہے میرا۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا کچھ دن یہاں رہ کر پھر ہم لوگ چلیں گے تمہاری نانی کے پاس۔ وہ اسے بتانے لگا۔ سچیسی۔ وہ خوشی سے پوچھنے لگی۔ مچی۔ وہ اسے کے انداز میں کہنے لگا۔ وہ دونوں چلنے لگ گئے۔۔۔

دونوں نے ہاٹل میں ڈنر کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Attention attention please

اس ہاٹل کا مینیجر سب کو اپنی طرف متوجہ کرنا لگا زاہر اور انمول بھی دیکھنے لگ گئے۔۔۔

آج ہمارے ہاٹل کو ایک سال ہو گیا ہے تو اسی خوشی میں ہم نے ایک کیل ڈانس رکھا ہے لیکن لیکن وہ کیل ڈانس آسان نہیں ہے پیپر پر ڈانس کرنا ہے۔ مینیجر انگلش میں بتانے لگا بہت سے کیپلز نے تالیاں بجائیں۔

Posted On Kitab Nagri

.Let start

مینجر کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا زاہر اپنی کرسی سے اٹھ کر اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا اور اسکی طرف ہتھیلی پھیلائے انمول اسے دیکھنے لگ گئی اور پھر ادھر ادھر نظر گھما کر گھبراتے ہوئے اسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھا اور زاہر اسے اسٹیج کی طرف لے گیا اور ایک پیپر پر دونوں کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔

وہ دونوں ڈانس کر رہے تھے۔

First round is finish

مینجر مائک پر بولا تو سب لوگ پیپر سے ہٹ گئے ادھر موجود ایک لڑکے نے سب کو پیپر کو اور چھوٹا کر دیا اور سب لوگ پھر ڈانس کرنے لگے انمول کا پیپر پیپر سے باہر جانے لگا وہ فوراً زاہر کے سینک سے لگ گئی زاہر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ لوگ ڈانس کر رہے تھے

Round is strt3

مینجر کی آواز مائک پر گونجی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو نہیں ہو سکے گا ڈانس۔ وہ معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔ ہو سکتا وہ اسے دیکھ کر جواب دینے لگا۔ کیسے۔ وہ اسکی طرف جانچتی نظروں سے دیکھنے لگی زاہر نے نہ ادھر نہ ادھر اور اسے گود میں اٹھالیا اور ہلکا ہلکا گھومنے لگا انمول کا شرم سے چہرہ لال ہو گیا ہے وہ اسے دیکھ بھی نہیں سک رہی تھی۔۔۔۔۔

Now you are the winner

سب لوگ گر گئے یا کچھ لوگوں کا پیر پیپر سے باہر نکل چکا تھا مینیجر نے اسے بتایا تو زاہر نے انمول کو گود سے نیچے اتارا وہ تالیاں بجانے لگ گئی اور وہ اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔۔

دونوں نے کھانا کھانے کے بعد گھر کا رخ کیا وہ گھر آتے ساتھ کپڑے تبدیل کر کے گہری نیند سو گئی اور زاہر اسے دیکھ کر مسکرایا اور لیپ ٹاپ آن کر کے کام کرنے لگ گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ویسے ایک بات بتاؤ۔ فرح اس سے پوچھنے لگی۔ ہم۔ مبین نے اس سے پوچھا۔ کب واپس آنا ہے انہوں نے۔ وہ سوال کرنے لگی۔۔ اجائیں گے تمہیں کیا ہو رہا ہے۔۔ میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ اوہ ویسے ہی پوچھ رہی تھی تم بھی ناں۔ فرح منہ بنا کر کہنے لگا مبین ہنسنے لگ گیا۔ تبھی ريجا اسکے پاس آئی مبین نے اپنی بیٹی کو گود میں اٹھالیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صبح اٹھی فریش ہو کر نیچے آئی ناشتہ میز پر سجا ہوا تھا مگر زاہر کہیں نہیں دیکھ رہا تھا زاہر۔ انمول اسے پکارنے لگی۔ یہی ہوں فجر نہ کرو اتنی جلدی جان نہیں چھوڑتا تمہاری۔۔ وہ کچن سے باہر آ کر بتانے لگا۔ فضول باتیں نہ کریں۔ وہ منہ پھلا کر بولی زاہر مسکرایا اور اسکا ہاتھ۔ تھام کر اسے ڈائننگ ٹیبل کی طرف لے گیا۔ مذاق کر رہا تھا چلو ناشتہ کریں۔ وہ پیار سے اسے کہنے لگا۔ مذاق بھی اچھے نہیں ہوتے ہیں ایسے۔ وہ منہ پھلا کر بولی۔۔ اوکے اوکے نیکسٹ ٹائم نہیں۔۔ وہ اسے بولا تو انمول خاموشی سے ناشتہ کرنے لگ گئی۔۔۔۔

وہ ناشتہ کرنے کے بعد روم میں تھی اور بیلکونی میں کھڑی تھی زاہر نے کہا تھا ہم تھوڑی دیر میں بات جائیں گے جس پر وہ مان گئی۔۔۔۔

انمول۔۔ زاہر کمرے میں آ کر اسے پیار سے پکارنے لگا وہ بیلکونی میں کھڑی۔۔ انمول زاہر نے اسے پھر پکارا وہ بیلکونی سے اندر کمرے کی طرف بڑھی۔ جی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ نیچے چلو سر پر اتر ہے۔ وہ اسے بتانے لگا۔ کیا۔ انمول نے پوچھا۔ چلو تو۔ وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسے نیچے کی طرف لے گیا۔۔۔۔

وہ دونوں نیچے آئے کیا سر پر اتر ہے۔ انمول اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔ زاہر نے اسے ٹیبل کی طرف دیکھنے کا اشارہ کیا وہ وہاں دیکھنے لگ گئی گول گپے۔ وہ حیران کن کیفیت میں تھی۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ میری انمول کا کچھ کھانے کا دل کریں اور اسکا زاہر وہ نہ کر سکے۔ وہ اسے دیکھ کر کہنے لگا انمول اسے دیکھنے لگ گئی۔ تھینکیو تھینکیو سوچ۔ وہ خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔ اب تھینکیو ہی کرنا یا کھانا بھی ہے۔ وہ پوچھنے لگا جس پر وہ ہنستے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

ٹبل کی طرف گئی وہ کھارہی تھی زاہر اسے دیکھ رہا تھا۔ آپ بھی کھائیں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔ نہیں تم کھاؤ۔۔۔ زاہر اسے کہنے لگا نہیں ناپلیز ایک صرف ایک۔ وہ اس سے ضد کرنے لگ گئی زاہر کو مجبوراً کھانا کھانا پڑا اس نے ایک کھایا اسے بہت مرچیں لگی انمول نے اسے پانی دیا اس نے پیا۔ کیسے کھارہی ہوں تم۔ وہ حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا۔ انمول ہنسنے لگ گئی۔ آپ کہاں سے لائے یہ۔ انمول اس سے پوچھنے لگی کہیں سے نہیں خود بنائیں ہیں وہ اسے بتانے لگا۔ انمول اسے دیکھنے لگ گئی۔ چلیں پاپری تو آپ بنا سکتے ہیں لیکن یہ کٹھاپانی۔ وہ اس سے کہنے لگی۔۔۔ یہ بھی خود بنایا ہے۔ وہ اسے بتانے لگا۔ لیکن کیسے۔ وہ حیرت میں مبتلا تھی۔ وہ اسکی حیرت پر ہنس دیا۔ آپ واقع انسان نہیں ہے کوئی جن ہے سچ بتا رہی ہوں۔ وہ معصومیت سے بتانے لگی زاہر کا قہقہہ چھوٹا انمول بھی ہنسنے لگ گئی وہ اسکی کمزوری بن چکی تھی اور یہ وہ بات جان چکا تھا سب کے بغیر رہ سکتا ہے ہر چیز کے بغیر مگر اس معصوم کے بغیر اب وہ نامکمل ہے۔۔۔۔۔

انمول سوچکی تھی زاہر نے مبین کے نمبر فون ملایا۔ ہم بولے۔۔ مبین نے پوچھا۔۔ وجاہت کا کوئی فون تو نہیں آیا۔ وہ اس سے پوچھنے لگ گیا۔ نہیں مبین نے بتایا۔ کوئی خبر ملے تو بتانا زاہر نے کہتے ساتھ فون کاٹ دیا۔۔۔۔

آپ کہیں جارہے ہیں۔ وہ جواب بھی سوکراٹھی معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ وہ اسکی طرف دیکھنے لگ گیا۔ بس تھوڑا کام ہے میں جلدی آجاؤں گا۔ وہ کہتے ساتھ اسکے پاس آکر ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے وہاں سے چلا گیا اور انمول کچھ دیر ویسے ہی بیٹھی رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھر میں اکیلا حد سے زیادہ بور ہو رہی تھی اٹھ کر سیلکونی میں آگئی اور سامنے کا نظارہ دیکھنے لگی اچانک اسے دیوار پر کسی کا سایہ دیکھا وہ حد سے زیادہ گھبرا گئی اسے پھر سے سایہ دیکھا انمول کو لگا تھا وہ اسکے پاس آرہی سیلکونی میں پڑا گلہ اٹھا کر اسکی طرف بڑھی مگر کوئی بھی نہیں تھا وہ گھبراتے ہوئے اندر کمرے میں آگئی کمرے میں اندھیرا تھا اسکا ڈر مزید بڑھ گیا اسے ہلکے ہلکے پسینے آنے لگے وہ کمرے سے باہر آئی سیڑھیوں کے پاس پہنچی تو اسے وہاں بھی کوئی سایہ دیکھا۔۔ کلک۔۔ ککون ہے۔ وہ بامشکل پوچھ سکی اور ڈرتے ہوئے واپس جانے لگی۔ زاہر کہاں ہے آپ۔۔ اسکا ڈر اب رونے میں تبدیل ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

تبھی لائٹس آن وحی اور انمول کی نظر اس شخص پر گئی اسے دیکھ کر ایک سکون سا ملا وہ فوراً سیڑھیاں اتر کر زاہر کی طرف بڑھ گئی اسے سینے سے آگئی۔ شکر ہیں آپ آگئے۔ وہ ڈرتے ہوئے بولی زاہر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اس نے اسکے گرد حصار بنایا وہ بہت دیر یوں ہی اسکے سینے سے لگی۔ انمول اس نے اسکے کان کے قریب سرگوشی کی انمول کو جیسے ہی ہوش آیا وہ فوراً الگ کوئی اور نظریں جھکا گئی۔ مڑو۔ زاہر نے اسے مڑنے کا کہا انمول مڑ کر دیکھنے لگی وہ حیرت زدہ تھی۔۔۔۔۔

ہر جگہ لال پھول تھے اور سیڑھیوں پر بھی جہاں وہ اس وقت کھڑی تھی وہاں بھی اور سامنے دیوار پر اس کی بہت سی تصویریں لگی ہوئی تھی اور کینڈیلز بھی تھی وہ دیکھنے لگ گئی۔ کوئی نہیں تھا ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اسکے قریب ہو کر بولا انمول اس سے دور ہو گئی۔ اور منہ سجا کر صوفے پر جا بیٹھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا پسند نہیں آیا۔۔ زاہر اسکے پاس آکر پوچھنے لگا۔ نہیں آپ بہت برے ہیں۔ وہ منہ دوسری طرف کر کے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ مسکرایا۔ تمہارے لیے تو کر رہا تھا۔ وہ اسے پیار سے دیکھتے ہوئے بتانے لگا تو کوئی ایسے ڈرا کر اتنا پیار اس پر انداز دیتا پتہ بھی ہے میں کتنا زیادہ ڈر گئی تھی۔ وہ معصومیت سے آنکھوں میں نمی لیے زاہر نے اسکے آنکھوں میں نمی دیکھی تو اس کی آنکھوں جھکا۔ میں نے ڈرایا ہے ناں تو مار لو مجھے۔ وہ اسے دیکھ کر بولا۔ مار دوں گی۔ وہ اسکی طرف دیکھ کر کہنے لگی۔ مار لو۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔ وہ اپنا ہاتھ بڑھا کر اسکی گال پر رکھنے لگی۔ چھوڑیں مارنے کا کیا فائدہ آپ تو جن ہیں آپ کو تو پھر بھی کچھ نہیں ہونا۔ وہ مسکراہٹ دبا کر بولی اسکی بات سن کر زاہر نے اسکی طرف دیکھا۔ جو اسکے دیکھنے سے فوراً ڈر گئی وہ ہنس دیا انمول اسے دیکھتے ہوئے ہنسنے لگ گئی۔۔۔۔

صوفے سے اٹھ کر وہ اس دیوار کی طرف بڑھی جہاں اسکی بہت سی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔ یہ سب کب لی۔ وہ تصویروں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔ بس لے لی۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی۔۔ اتنا پیار مت کریں۔ انمول اسکی طرف مڑ کر بولی۔ وجہ زاہر نے پوچھا۔ میں اتنا زیادہ پیار نہیں کر سکوں گی۔ وہ افسردگی سے کہنے لگی۔ تم جتنا بھی کرتی ہو میرے لیے وہ بھی بہت ہے۔ وہ اسے قریب کر کے کہنے لگا انمول نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

آپ ہر روز یہ سب کیوں کرتے ہیں۔ انمول نظریں اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ ہم جب تک یہاں ہے میں تمہارا ہر دن اسپیشل بنانا چاہتا ہوں پر دن۔۔ وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بولا وہ اسے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

مسکرائی۔۔ تھینکیو۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ زاہر اسکی معصومیت پر مسکرا گیا اور اسے خود میں بھیج دیا۔۔۔۔۔

ہاں زاہر کیسا ہے۔۔ مبین ریجا کے آتے ساتھ فوراً فون کان سے لگا گیا۔ زاہر کا نام سن کر ریجا اسے دیکھنے لگ گئی۔ کیا میں چاچو بننے والا ہوں۔ وہ اونچی آواز میں بولا ریجا اسے دیکھنے لگ گئی۔ اچھا ایک نہ ایک دن بن جاؤ گا چل اسکے تو بڑی لگ رہا ہے انجوائے کر پھر ہوتی ہے بات۔ مبین نے کہتے ساتھ فون رکھ دیا۔ ایک بات تو بتائیں وہ کب سے آپ کیساتھ اتنا فری ہونے لگے۔۔ ریجا اس سے پوچھنے لگی۔ جب سے انمول اسکی زندگی میں آئی ہے۔۔ مبین ڈھٹائی سے جواب دے گیا اور وہ غصے سے چلی گئی تھر ان ہنسنے لگ گیا۔ بس کر رُلائے گا کیا۔ وہ اس سے پوچھنے لگا جس پر مبین ہنسنے لگ گیا۔۔۔۔۔

زاہر انمول ک واپنے قریب کر کے خود میں بھیج کر دونوں دنیا سے بے خبر ایک دوسرے میں گم گہری نیند سو رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اسکی صبح آنکھ کھلی اور نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی اور اسکے ماتھے پر لب رکھے۔ میں بھی آپ سے پیار کرنے لگی۔ وہ دھیرے سے بولی تھی مگر زاہر یہ سن چکا تھا نیند میں چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ فوراً آنکھیں کھول کر مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا۔ انمول پریشان ہوئی۔ کیا کہا۔۔ وہ اسکی کمر پر بازو ڈال کر اس سے پوچھنے لگا۔ کیا۔۔ انمول نظریں جھکاتے ہوئے انجان بنی۔ جو ابھی کہا پھر کہو۔ وہ اس سے کہنے لگا۔ کیا کہا۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔ نہیں اس سے پہلے جو بولا۔ وہ اسے یاد دلانے لگا۔ میں نے کچھ

Posted On Kitab Nagri

--- بھی نہیں کہا۔ وہ نظریں جھکائے معصوم شکل بنا کر کہنے لگی۔ میں بھی آپ سے پیار کرنے لگی ہوں۔ وہ کس نے کہا۔ زاہر نے پوچھا۔ کس نے۔ انمول جان کر اسے تنگ کرنے لگی اچھا جی اب مجھے تنگ کیا جائے گا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے بولا انمول ہنسنے لگ گئی۔-----

آج ان دونوں کی واپسی تھی وہ جہاز میں بیٹھے تھے اور انمول زاہر کے کندھے پر سر رکھے اسکے فون میں گیم کھیلنے میں مصروف تھی۔۔ زاہر۔ وہ گیم کھیلتے ہوئے اسے پکارنے لگی۔ یس جانِ زاہر۔ وہ پیار سے اس سے پوچھنے لگا۔ نانی کے پاس جانا ہے مجھے وہ اس سے ایک نئی فرمائش کرنے لگی زاہر ہلکا سا مسکرایا۔ چلیں گے۔ وہ اسے کہنے لگا۔ کب۔۔ انمول نے اس سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ دو تین دن میں۔ زاہر نے جواب دیا انمول مسکرا دی۔ تھینکیو سو میچ یو آر دا بیسٹسٹ ہسبنڈ۔ وہ خوشی سے کہنے لگی جس پر زاہر مسکرا دیا۔-----

آگے ہیں واپس زاہر اور انمول۔۔ فرح مبین کو بتانے لگی۔ تمہیں کیسے پتہ لگا۔ مبین نے اس سے پوچھا۔ انمول کا فون آیا تھا اس نے بتایا۔ فرح نے اسے جواب دیا۔ اوہ اچھا۔ مبین کہتے ساتھ لیپ ٹاپ بند کر کے کمرے میں چلا گیا اور وہ کچن کی طرف بڑھ گئی۔-----

کیا ہوا انمول۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ میری طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے سر میں شدید درد ہو رہا۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی زاہر اسکے قریب آیا اور ماتھے پر ہاتھ رکھ کر دیکھنے لگا۔ بخار تو نہیں ہے ہھر۔ وہ اندازہ لگا کر پریشانی سے کہنے لگا۔ پتہ نہیں۔ وہ معصومیت سے کہنے لگی جس پر وہ اور پریشان ہو گیا۔ ڈاکٹر کے

Posted On Kitab Nagri

پاس چلیں۔ وہ اس سے پوچھنے لگا۔ نہیں آرام کرو ٹھیک ہو جائے گی۔ وہ اسے بتانے لگی۔ پکا۔ زاہر نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ جی پکا۔ وہ اسے جواب دینے لگی اور بلیسٹ ڈال کر لیٹ گئی اور وہ کام کرنے لگا۔۔۔۔۔

وجاہت کا کچھ پتہ لگا۔ زاہر مبین اور تہران کیساتھ موجود تھا چہرے پر سنجیدگی سجائے پوچھنے لگا۔ ابھی تک تو اس نے کچھ ایسا نہیں کیا جس سے خطرہ ہو۔۔۔ وہ اسے جواب دینے لگی۔ ہممم نظر رکھو کل انمول کو پڑ سو پاکستان لے کر جانا ہے اسکا بہت دل کر رہا ہے کہ وہ اپنی نانی سے ملے نظر رکھو۔ وہ لہجے میں روعب ڈالے بولا وہ کہیں سے وہ زاہر لگ رہا تھا جو امریکہ میں تھا اوکے باس۔ مبین۔ اسے کہنے لگی اور وہ دونوں چلے گئے۔۔۔۔۔۔۔

گھر آیا وہ ویسے ہی سو رہی تھی وہ حد سے زیادہ پریشان ہوا۔ انمول طبیعت ٹھیک ہے۔ وہ اسکے پاس آکر پیار سے بالوں پر ہاتھ پھیر کر پوچھنے لگا وہ ہلکا سا ہلی اور پھر آنکھیں موند گئی۔ انمول اٹھ جاؤ کچھ کھاؤ تم نے کل سے کچھ نہیں کھایا۔ وہ اسے پیار سے پوچھنے لگی۔ مجھے۔۔۔ نہیں۔۔۔ کھانا۔ وہ نیند میں بولی۔ انمول ہمت کرو اٹھو کچھ کھاؤ ورنہ اور زیادہ بیمار ہو جاؤ گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

زاہر اسکے لیے سوپ باؤل میں ڈال کر آیا اور اسے پلانے لگا۔ تھوڑی ہمت آئے گی تو بہتر محسوس کرو گی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے بولا۔ نہیں اچھا لگ رہا ہے۔ وہ منہ بنا کر کہتے ساتھ سوپ کا باؤل پیچھے کر گئی۔ انمول تھوڑا سا پینا ہو گا تمہیں۔ وہ اسے پیلانے لگا اور ٹشو سے ارد گرد صاف کرنے لگا انمول اپنے آپ کو کوئی بچی محسوس کر رہی تھی زاہر اسے پلاتا رہا اور زبردستی پیتی رہی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زاہر کتنا خوش لگ رہا ہے۔ مبین پھر سے شروع ہو گیا۔ آپ میرے سامنے ہی ایسے باتیں کیوں کرتے ہیں۔ ریجا تپ کر بولی۔ میں تو تہران کو بتا رہا ہوں اب تمہیں لگ رہی ہو تو کیا کر سکتا ہوں۔ وہ کہتے ساتھ تہران سے باتیں کرنے لگ گیا اور ریجا کو حد سے زیادہ غصہ آیا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں رہنا آپ کے گینگ مجھے کہیں اور جا ب مل گئی ہے۔ وہ بتانے لگی۔ آزیوش۔ زاہر لا پرواہی سے جواب دے گیا وہ اسے دیکھنے لگ گئی۔ یعنی آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ ریجانے اس سے پوچھا۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔ وہ دو ٹوک جواب دے اور وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

ہیلو کون۔۔ وجاہت فون اٹھا کر کہنے لگا۔ میں تمہیں بتا سکے ی ہوں تم کلر سے کس طرح بدلاؤ۔ دوسری طرف کسی لڑکی کی آواز تھی۔۔ کس طرح۔۔ وجاہت اس سے پوچھنے لگا اور تم کیا لگتی ہو اسکی اس سے تمہیں کیا فائدہ ہو گا۔ وجاہت الجھن کا شکار تھا۔ تم یہ چھوڑو بس اسکی بیوی اسکی کمزوری ہے اسکے ساتھ کچھ کر لو وہ خود ہی تمہاری قید میں ہو گا۔ یہ بولتے ساتھ دوسری طرف سے فون کٹ ہو گیا اور وہ دیکھنے لگا پریشانی سے۔ انٹر سٹنگ کھیل کھیلنا کا خوفناک مزائے گا۔ کہتے ساتھ اس نے اپنے گارڈ کو بلایا۔ یس سر۔ وہ پوچھنے لگا۔ داکٹر کی بیوی کا پتہ لگو۔ یہ کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انمول ہم کل پ اکستان جارہے ہیں۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ سچی مگر اتنی جلدی اور اچانک کیوں۔۔ ع خوشی اور پریشانی کی ملی جلی کیفیت میں بولی۔۔ تمہارا دل کر رہا تھا ناکب سے کل تمہاری نانی سے ملو اؤں گا تمہیں مگر رینا صرف تین دن ہے وہاں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بتائے لگا انمول کسی روبرو کی طرح اثبات میں سر ہلا گئی اور وہ اسکی معصومیت پر مسکرا دیا اور اسکی گال پر لب رکھ دیے وہ ششدر سی رہ گئی اور وہ مسکراتے ہوئے لپ ٹاپ آن کر کے کام کرنے لگا۔۔۔

زاہر کیسا ہے تمہارے ساتھ۔ وہ فرح کو ملنے کیلئے آئی فرح پوچھنے لگی۔ آپ نے میرے لیے بہت اچھا مسافر ڈھونڈا ہے آپنی جو میری چھوٹی سی چھوٹی بات کا بھی بہت خیال رکھتا ہے۔۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے بتائے لگا جس پر فرح مسکرا دی۔ کوئی بہن نہیں چاہتی اسکے بہن کا شوہر گھٹیا شخص ہو اور اس جیسا انسان تمہارے لیے بہترین تگا۔ وہ اسے بتانے لگی انمول مسکرا دی۔۔۔۔

وہ پینگ کر رہی تھی زاہر اسے دیکھ رہا تھا زاہر۔ انمول نے اسے پکارا۔۔ پس مائن بے بی۔ وہ پیار سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ ہم لوگ ایک ہفتہ رہ لیں یا نانی کو میں اپنے ساتھ یہاں لے آؤں۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ دیکھ لو ہم دونوں کی پرائیویسی نہ ڈسٹرب کرے نانی۔۔ ع جان کر کہنے لگی۔ زاہر۔ انمول نے آنکھیں ریکھائی۔ مذاق کر رہا تھا میں تم پوچھ لینا اگر رہنا چاہے تو لے آنا۔ وہ اسے دیکھتے بتانے لگا جس پر انمول اسے دیکھنے لگ گئی زاہر اسے جھٹکے سے قریب کر لیا انمول ہڑبڑا گئی۔ اب دور نہیں رہنا

Posted On Kitab Nagri

صرف زاہر کے قریب رہنا ہے۔ وہ اسے قریب کرتے ہوئے پیار سے کہنے لگا انمول نظریں جھکا گئی وہ مسکرا دیا۔۔۔۔

وہ دونوں پاکستان کیلئے نکل چکے تھے زندگی نے آگے کیا موڑ لینا تھا اس سے دونوں ہی انجان ایک دوسرے کیساتھ خوشی سے جارہے تھے وہ اسکے سینے پر سر ٹکائے ہنستے ہوئے اس سے بات کر رہی تھی وہ اسے دیکھ رہا تھا ناجانے کیا تھا اس میں جو زاہر کو اسے دیکھتے ہوئے سکون ملتا تھا وہ اسے دیکھنے لگی جو اسے دیکھ رہا تھا اور نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

زاہر وہ لوگ ابھی بھی راستے میں تھے۔ اس نے سے پکارا زاہر نے اثبات میں سر ہلایا۔ نانی کو برا لگے گا جب انہیں پتہ لگے گا میرا آپ سے نکاح ہوا ہے۔ وہ افسردہ سی ہو گئی۔ وہ اسے دیکھنے لگ گیا اگر نانی یہ کہہ دیا چھوڑ دو مجھے تو چھوڑ دو گی۔ وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگا انمول نے فوراً سے نفی میں سر ہلا دیا زاہر مسکرا دیا تو پھر بے فکر رہو تمہاری نانی تم سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہے گی۔ وہ اسے مسکرا کر کہنے لگا انمول بھی مسکرا دی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

پتہ لگا اسکی بیوی کے متعلق۔ وجاہت اس سے پوچھنے لگا۔ جی نہیں سر کل تک انشاء اللہ سب پتہ لگوالوں گا۔ وہ
اسے بتانے لگا۔ جلدی کرو مجھے کلر کو تباہی ہوتے دیکھنا ہے آنکھوں میں نفرت لیے وہ چیخا جس پر گارڈ اثبات
میں سر ہلا کر چلا گیا۔ الٹی گنتی گننا شروع کر دے کلر۔ وہ کہتے ساتھ ایک اونچا قہقہہ لگا کر شراب کا گلاس منہ سے
لگا گیا۔۔۔۔۔

وہ لوگ پاکستان پہنچ چکے تھے اور اب ٹیکسی سے انمول کے گھر جا رہے تھے انمول تم کب سے وہاں رہتی ہو۔
زاہر نے پوچھا۔ بچپن سے ہی۔ انمول نے بتایا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا اور وہ اپنے شہر میں آکر ایک سکون سا

Posted On Kitab Nagri

محسوس کر رہی تھی زاہر اسے دیکھ رہا تھا۔ زاہر ہم ہمیشہ کیلئے یہی نہیں رہ سکتے۔ وہ اس سے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گیا انمول خاموش ہو گئی۔۔۔۔

ریجا کو نکال دیا ہے زاہر نے تہران نے اس سے پوچھا۔ ہاں نکال دیا ہے۔ مبین بتانے لگا۔ لیکن عجب۔ تہران پوچھنے لگا۔ خود ہی کیا اس نے کہ وہ نہیں رہنا چاہتی تو اسے بھیج دیا گیا۔ مبین نے اسے بتایا۔ زاہر کہاں ہے۔ تہران نے ایک اور سوال کیا۔ پاکستان۔ مبین مختصر سا جواب دے گیا وہ خاموش ہو گیا۔۔۔۔

وہ لوگ پہنچ چکے تھے انمول نے دروازے پر دستک دی۔ کون تبھی عشرت بیگم کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔ نانی میں ہوں انمول۔ وہ خوشی سے جواب دینے لگی۔ جس پر عشرت بیگم نے فوراً دروازہ کھولا۔ میری بچی۔۔ وہ انمول کو سینے سے لگا کر بولی۔۔ کیسی ہے کہاں چلی گئی تھی میں کتنا پریشان ہو گئی تھی وہ فکر مندی سے پوچھنے لگی۔ نانی میں آپ کو سب بتاؤں گی اندر تو چلیں۔ انمول انہیں کہنے لگی تبھی عشرت بیگم کی نظر زاہر پر گئی۔۔ یہ کون ہے۔ وہ اس سے پوچھنے لگی۔ نانی ہم اندر بیٹھ کر بات کرتے ہیں نا۔ وہ کہتے ساتھ انہیں اندر لے گئی اور زاہر کو اندر آنے کا کہا۔۔۔۔

وہ تینوں ٹی وی لاونج میں بیٹھے تھے۔ نانی مجھے کسی نے کیڈنپ کیا تھا اور دوسرے ملک لے گئے تھے اور وہاں مجھے انہوں نے بچایا اور پھر مجھے ایک سیوجک بھجوا دیا جس گھر میں وہاں رہ رہی تھی ان لوگوں کو کوئی کام۔ آگیا تو مجبوراً مجھے نکاح کرنا پڑا ان سے یہ میرے شوہر ہے اور انہوں نے میری بہت مدد کی ہے ہر جگہ میرا ساتھ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بتا رہی تھی عشرت بیگم سن رہی تھی شوہر کی بات پر انہوں نے انمول کو دیکھا۔ لیکن ایسی بھی کیا مجبوری تھی کہ نکاح کرنا پڑا عشرت بیگم سوال کرنے لگی انمول انہیں دیکھنے لگ گئی۔ بغیر کسی رشتے کو وہ میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تھی اور اکیلے گھر میں میں رکھ نہیں سکتا تھا تو اس لیے نکاح کرنا پڑا۔ اس دفعہ جواب زاہر نے دیا۔ تم خوش ہو عشرت بیگم انمول سے پوچھنے لگی۔ بہت تفت زیادہ۔ وہ خوشی سے بتانے لگی جس پر وہ ہلکا سا مسکرا دی۔ میری بچی خوش ہے تو میں خوش ہوں اور بہت بہت شکریہ بیٹا آپ نے میری بچی کا اتنا خیال رکھا۔ وہ پیار سے کہنے لگی۔ جس پر انمول مسکرا دی۔ میں تم دونوں کیلئے چائے بنا کر آتی ہوں۔ وہ کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا نامیری نانی بہت اچھی ہیں۔ وہ زاہر کو دیکھ کر کہنے لگی۔ بالکل جی۔۔ وہ پیار سے اثبات میں سر ہلایا جس پر انمول مسکرائی۔ میں نہیں اچھا۔ وہ اسکے پاس آکر پوچھنے لگا۔ نہیں آپ جن ہو۔ وہ کہتے ساتھ ہنسنے لگ گئی زاہر اسکی مسکراہٹ دیکھ کر مسکرا دیا اور اسکی گال پر لب رکھے انمول بن بن گئی اور وہ اسکی حالت دیکھ کر مسکرا دیا۔ زاہر نانی ہے۔۔ وہ پانچ منٹ ہوش میں آکر زاہر کو گھورنے لگ گئی۔ نانی کچھ نہیں کر سکتی۔ وہ بتانے لگا انمول نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

مبین کام کر رہا تھا فرح اسکے پاس آئی۔ بس کر دو مبین یہ کام وام ٹھیک ہے ناں۔۔ وہ غصے سے لیپ ٹاپ بند کر کے کہنے لگی۔۔ فرح زاہر نہیں ہے مجھے سارے کام دیکھنے ہیں۔ وہ کہتے ساتھ لیپ ٹاپ کھول گیا۔ تمہیں ذرا احساس نہیں ہے میرا پورا دن کام کرتی رہتی ہوں بچوں کو سنبھالتی رہتی ہو مطلب کیا۔ وہ منہ بسور کر کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

جس پر مبین اسے دیکھنے لگ گیا۔۔۔ ایک سب تمہارے اور اپنی بیٹیوں کیلئے تو کر رہا ہوں تاکہ اچھا کھاؤ اچھا پہنو سکون کی زندگی گزارو میں کس کیلئے اتنا خوار ہو رہا ہوں صرف تم سب کیلئے۔ وہ پیار سے اسے سمجھانے لگا۔ جانتی ہوں۔۔۔ وہ اسے دیکھ کر بتانے لگی۔ پھر۔ مبین نے سوال کیا۔۔۔ ایسے ہی تنگ کرنے کا دل کر رہا تھا۔ فرح کہتے ساتھ ہنسنے لگ گئی اور مبین اسے دیکھ کر نفی میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

ان تینوں نے چائے پی۔۔۔ تم دونوں تھکے ہوئے ہو گے تو سو جاؤ تم دونوں۔ وہ ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگی۔ میں آپ کیساتھ سو گئی۔ انمول انکی گود میں سر رکھ کر کہنے لگی زاہر انمول کو گھورنے لگا جس سے انمول کو کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ آؤ بیٹا میں تمہیں کمرادیکھا دوں۔۔۔ وہ سے پیار سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔ جی۔۔۔ وہ بامشکل بول سکا اور انمول اسے ہاتھ ہلانے لگی۔۔۔۔۔

انمول اور عشرت بیگم سوئے ہوئے تھے اچانک انمول کو پیاس لگی وہ اٹھ کر کمرے سے باہر آئی اور کچن میں آکر پانی پینے لگی پانی پینے کے بعد وہ واپس جانے لگی جب کسی نے اسے پکڑ کر کھینچا اور دیوار سے لگایا انمول پھٹی نظروں سے اسے دیکھنے لگ گئی۔ زاہر آپ میں تو ڈر گئی۔۔۔ وہ دل پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگی۔ ڈومٹ وری میں تمہیں کبھی کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہارے ساتھ ہوں ہمیشہ۔ کہتے ساتھ زاہر نے اسکے ماتھے پر لب رکھے انمول کو کرنے سا لگا۔ ہٹیں۔۔۔ نانی اٹھ جائیں گی۔ وہ اسے کہنے لگی۔ انمول یہ کیا تھا۔۔۔ وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا۔ کیا۔ انمول معصومیت سے پوچھنے لگی۔۔۔ نانی کیساتھ سوناواٹ تم جانتی ہو مجھے تمہارے بغیر نیند نہیں آتی۔۔۔ وہ اسے بتانے لگی جس پر انمول مسکرا دی۔ مجھے اپنے جن کو تنگ کرنے میں مزہ آتا ہے وہ کہتے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

جانے لگی زاہر نے اسے کھینچ کر قریب کیا اور اسکی گال پر لب رکھے۔ اور زاہر قاسمی کو اپنی معصوم شرارتی بیوی کو خوش دیکھ ایک سکون ساملتا ہے۔۔۔ وہ اسے پیار سے کہنے لگا انمول شرماگئی اور وہ مسکرا دی۔۔۔۔۔

اس شور بھری دنیا میں

تم سکون کا لمحہ ہو 😊🐼

صبح زاہر اٹھ کر آیا تو نظر انمول اور عشرت بیگم پر گئی۔ اوہ اٹھ گئے بیٹا ہمارے ساتھ ہی ناشتہ کر لو۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔ نہیں یہ تو یہ سب نہیں کھاتے یہ تو کافی بریڈ لیں گے لیکن ہمارے گھر کافی نہیں ہے۔ وہ منہ بنا کر بتانے لگی۔ میں یہ کھا سکتا ہوں۔ وہ سنجیدگی سے جواب دے کر کہنے لگا جس پر وہ خاموش ہو گئی اور وہ عشرت بیگم کے ساتھ آکر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگ گیا۔۔۔۔۔

سر وہ دونوں اس وقت پاکستان میں موجود ہے ایک دو دن میں واپس ملیشیا آئیں گے۔۔۔ وہ اسے بتانے لگا۔ بس جیسے ہی وہ لوگ پہنچے اگلے دن ہی کام ہو جانا چاہیے۔ وجاہت غصے سے کہنے لگ گیا۔ جی سر۔۔۔ وہ کہتے ساتھ چلا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زاہر۔۔ انمول اسے پکارنے لگی۔ وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔ زاہر مجھے آپ کیساتھ گھومنے جانا ہے پلیز زرز چلیں ناں وہ اسے دیکھتے ہوئے معصومیت سے کہنے لگی۔ وہ فوراً اٹھ گیا۔ چلو۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ میں نانی کو بتا کر آئی ہوں۔ وہ خوشی سے کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی اور وہ اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

چلیں زاہر۔ وہ چادر سے خود کو ڈھک اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔۔ وہ چلنے لگ گیا اور اسکا ہاتھ تھام لیا انمول ہلکا سا مسکرا دی اور وہ دونوں چل دیے۔۔۔

وہ دونو بازار گھوم رہے تھے۔ مجھے گجرے چاہیے۔ وہ معصومیت سے گھروں کی طرف دیکھ کر کہنے لگی۔۔ جس پر وہ مسکرایا اور گجرے والے سے گجرے لیے اور انمول کے ہاتھ میں پہنائے یو آر دابیٹ۔۔ وہ خوشی سے کہنے لگی اسکے انداز پر وہ مسکرایا اور دونوں چلنے لگ گئے۔۔

بازار میں بہت بھیڑ تھی لوگ ایک دوسرے کے اوپر چڑھ رہے زاہر انمول کے پیچھے کھڑا ارد گرد ہاتھ ڈالے نہیں کسی غیر مرد سے چھونہ جائے یا ٹکرا کر گر نہ جائے انمول بہت ریلیکس ہو کر چل رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میری بھی شادی کروادو مجھے بھی ہنی مون پر جانا ہے اپنی محبوبہ کیساتھ۔ تہران منہ بنا کر بولا۔ بیٹا تو کنواری مرے گا۔ مبین ہنس کر کہنے لگا اللہ نہ کرے دعا نہیں سہتا بندہ بد دعا بھی نہ دے۔۔ وہ غصے سے کہنے لگا مبین ہنسے لگ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں آنسکریم کھا رہے تھے انمول بولتی چلی جا رہی اور وہ اسے مسکرا کر سن رہا تھا اور دیکھ بھی رہا تھا انمول ہنستے ہوئے اسے کچھ بتا رہی تھی اور وہ اسکی مسکراہٹ کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔

مجھے اس کے سامنے بولنا اچھا لگتا

کیونکہ وہ میری بے تکی باتوں کو بھی دل سے سنتا ہے ☺❤

وہ دونوں باتیں کرتے کرتے گھر پہنچ گئے گھر پہنچے تو عشرت بیگم نماز پڑھ رہی تھی ان دونوں کو دیکھ کر مسکرائی انمول انکی طرف بڑھی اور آنسکریم کا کپ تھمایا وہ اسکے سر پر پیار کرنے لگ گئی اور زاہر وہی بیٹھ گیا اور انمول نانی سے باتیں کرنے لگ گئی۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں ڈھونڈوں گی تمہارے لیے بیوی۔ فرح نے اسے کہا جس پر وہ مسکرایا۔ ایسی ہوتی ہیں بہنیں اور یہاں تو دوست ہی دشمن ہے۔ تہران منہ بنا کر کہنے لگا۔ میں تجھے مشورہ دوں گا کیوں زندگی برباد کرنا چاہتے ہو اپنی سنگل بیسٹ ہو تم۔ وہ کہتے ساتھ ہنسنے لگ گیا۔ مبین فرح نے اسے گھورا وہ سوری۔ مبین سیدھا ہوا تہران ہنسنے لگ گیا۔۔۔۔

ہم کل واپس چل رہے ہیں انمول۔۔ وہ اس کے پاس آکر بتانے لگا۔ اتنی جلدی۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔ ہمیں جانا ہے میرا کام بھی تو ہے نا۔ زاہر نے پیار بھرے لہجے میں کہنے لگا۔ پھر مجھے نانی کے پاس رہنا تھا نا۔ وہ معصومیت اور منہ بنا کر بولی۔ تو تم ان سے پوچھ لو نا اگر وہ ساتھ چلتی ہیں تو۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔ ہمممم۔۔ وہ سر کو خم دے گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نانی پلیز زونا چلیں۔۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے ضدی انداز میں کہنے لگی۔۔ نہیں بیٹا تم آ جانا پھر مہینے بعد میں یہی ٹھیک ہوں مجھے اپنے شہر میں رہنا بہت اچھا لگتا ہے۔ وہ بتانے لگی۔ لیکن نانی مجھے آپ کیساتھ رہنا ہے نا تو میرے ساتھ چلو۔۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔ انمول ضد نہیں کرو بیٹا میں نے کہ دیا نہیں جاؤں گی آپ دونوں جاؤ پھر آ جانا میری بچی میں یہ جگہ نہیں چھوڑ سکتی۔ وہ پیار سے سمجھانے لگی جس پر وہ خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔

اللہ حافظ نانی اپنا خیال رکھنا میں جلدی آؤں گی پھر سے ملنے آپ سے۔۔ وہ ان کے گلے لگ کر کہنے لگی۔ میری بچی کا خیال رکھنا۔۔ وہ پیار سے زاہر کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا۔ بے فکر رہیں۔۔ وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ مسکرا دی۔ وہ دونوں چل دیے۔۔۔۔۔

وہ دونوں اس وقت جہاز پر موجود تھے۔ مجھے ابھی رہنا تھا آپ اتنی جلدی لے آئے ہو۔۔ وہ منہ بسور کر کہنے لگی وہ خاموش رہا مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گیا۔ یوں کیوں دیکھ رہے ہو۔ وہ اسے غصے سے دیکھ کر کہنے لگا۔ اپنی معصومیت پر کنٹرول کریں مائی انوسنٹ وائف ورنہ زاہر قاسمی یہی کوئی گستاخی کر دے گا۔۔ وہ اسکے کان کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں کہنے لگا۔ انمول کی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی وہ گھبرا سی گئی اسکی حالت دیکھ کر زاہر مسکرایا۔ انمول منہ دوسری طرف کر گئی۔۔۔۔۔

وہ ملیشیا پہنچ چکے تھے تہران نے دونوں کو ایئر پورٹ سے لیا وہ دونوں بہت تھکے ہوئے لگ رہے تھے تہران نے دونوں کو گھر چھوڑا اور وہ دونوں گھر آ گئے اور تہران واپس چلا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھر میں داخل ہونے کے بعد کچھ کہے بغیر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔ انمول۔۔ وہ اسے پکارنے لگا۔۔ میں بات نہیں کر رہی ہوں نا۔ وہ اسے کہتے ساتھ کمرے میں بیڈ پر آ کر سو گئی وہ بھی اسکے ہمراہ آ کر لیٹا۔۔ انمول۔۔ زاہر نے اسے پکارا میں ناراض ہوں۔۔ وہ معصومیت سے کہنے لگی جس پر زاہر مسکرایا۔ ناراضگی کی وجہ۔۔ وہ اس سے پوچھنے لگا۔ جلدی لے آئے۔ انمول منہ دوسری طرف کرنے لگی۔ خبردار جو یہاں سے ایک انچ بھی ہلی۔۔ وہ اسے سختی سے کہنے لگا جس پر وہ ڈر کر خاموش ہو گئی اور ویسے آنکھیں بند کیے لیٹی رہی اور وہ اسے دیکھنے لگ گیا اور انمول کب سے یوں ہی آنکھیں بند کیے لیٹی تھی نا جانے کب نیند کی وادیوں میں اتر گئی خود بھی نہیں معلوم وہ اسے دیکھ رہا تھا چہرے پر ایک سکون ساتاری تھا۔ انمول کو دیکھتے ہوئے کب اسکی آنکھ لگی زاہر کو نہیں معلوم اور وہ بھی نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔۔

میرے لیے تم وہ سکون ہو جسے بند آنکھوں میں اتار کر چین کی نیند سویا جاسکتا ہے ♡ □ ♡ □

www.kitabnagri.com

وجاہت کا کچھ معلوم ہوا۔۔ وہ مبین سے پوچھنے لگا۔ نہیں ابھی تک اس نے کچھ نہیں کیا۔۔ وہ بتانے لگا نظر رکھے رکھو وہ کرے گا تو میرے ساتھ کرے گا مجھے پہلے سے پتہ ہونا چاہیے۔ وہ کہتے ساتھ کین کی طرف بڑھ گیا مبین اثبات میں سر ہلا کر اپنے روم میں آ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب دیکھو کیسا تماشا شروع ہوتا ہے زاہر قاسمی تم نے مجھے ہرٹ کیا مجھے بے عزت کیا میں تمہارا وہ حشر کروں گا جو تم ساری زندگی یاد رکھو گے۔۔۔ ريجا کہتے ساتھ ہنسنے لگ گئی۔ مگر وہ کیا جانتی تھی اسکا کیا حشر ہونا تھا۔۔۔۔۔

کل کام۔ ہو جانا یاد سے میں بتا رہا ہوں۔ وجاہت غصے سے کہنے لگا۔ بے فکر رہیں آپ کام ہو جائے گا آپ کو پتہ نہیں لگے گا۔ اسکے گارڈ نے اسے تسلی دی۔۔ ہڈی بھی امید تھی تم سے اور اگر ہلکی سی بھنک پڑی کہ یہ سب میں نے کیا ہے تو یقیناً مان میں تیرا کیا حشر کروں گا تو سوچ بھی نہیں سکے گا۔ وہ غصے سے کہتے ساتھ چلا گیا اور گارڈ کو خوف میں مبتلا کر گیا۔۔۔۔۔

کہاں ہو آپ۔ اس نے زاہر کو فون ملا کر پوچھا۔۔ کام۔ وپ مختصر سا جواب دینے لگا۔ بیوی ناراض ہے اور آپ کام کر رہے ہیں مجھے نہیں پتہ گھر آکر ابھی اسی وقت منائیں مجھے۔۔ وہ پورے حق سے دو ٹوک لہجے میں کہنے لگی۔۔ زاہر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔ اور حکم۔ وہ بیار سے پوچھنے لگا۔ نہیں ابھی پانچ منٹ میں گھر ہوں۔۔ وہ اسے کہتے ساتھ فون کٹ کر گئی اور وہ نظر موبائل پر ڈال کر مسکراتے ہوئے کرسی سے اٹھ گیا۔۔۔۔

وہ منہ سجا کر ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی اپنے جن کے انتظار میں تھی۔ تبھی وہ خوشی سے اٹھ گئی جن آگیا وہ خوشی سے کہنے لگی۔۔ انمول تم ناراض ہو وہ کہتے ساتھ منہ بنا کر دروازے کے پاس گئی۔ اور دروازہ کھولا اور کمر پر ہاتھ رکھ

Posted On Kitab Nagri

منہ بنا کر اسے دیکھنے لگ گئی۔ کیسی ہے میری بیوی۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگا ناراض ہے۔۔۔ وہ ناک پھلا کر کہتے ساتھ کمرے میں چلی گئی اور وہ اسکے پیچھے آیا۔۔۔۔۔

میں تمہارے لیے کچھ لایا ہوں انمول۔۔۔ وہ پیار سے اسکے پاس آ کر بتانے لگی انمول چور نظر اسکے ہاتھوں میں ڈالے گی جس میں ایک ریڈ پھولوں کا بکے اور ایک باکس ہو گا۔۔۔ یہ کیا ہے۔ وہ باکس پر انگلی رکھ کر معصومیت سے پوچھنے لگی۔ جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔ خود دیکھ لو۔۔۔ وہ اسے کہتے ساتھ باکس اسکی طرف بڑھا گیا۔ اس نے باکس کھولا۔ چاکلیٹ کیک مائی فیورٹ۔ وہ ایک دم حد سے زیادہ خوش ہو گئی وہ اسکی خوشی دیکھ کر مسکرا دیا اور انمول نے بکے بھی اسکے ہاتھ سے لیا۔ یہ میرا ہے سچھے۔ وہ اسے دیکھ کر بولی اور وہ سکی معصومیت پر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

وہ کیک کھانے میں مصروف تھی وہ اسے دیکھ رہا تھا۔ اب میں جاؤ تم اب ناراض تو نہیں ہو۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔ نہیں جی میں تھوڑی تھوڑی سی ناراض ہوں۔۔۔ وہ انگلی سی اشارہ کر کے آنکھیں چھوٹے کیے اسے بتانے لگی۔۔۔ تو کیسے مانی گی آپ۔ وہ تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگ گیا پتہ ہے میری کیا خواہش تھی میری خواہش تھی کہ میں اپنے شوہر کیساتھ کپل ڈانس کروں لیکن اللہ نے تو ایک جن دے دیا جسے صرف اپنے کام سے لگاؤ ہے بیوی سے تو کوئی پیار ہی نہیں ہے۔ وہ منہ بنا کر چھت کو تک کر بولتے ہوئے حد سے پیاری لگ رہی تھی اسکے چہرے کے اظہارات دیکھ کر وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔ یہ ذرا کوئی ہنسنے والی بات نہیں ہوتی میں کپل ڈانس

Posted On Kitab Nagri

کر کے مانو گی۔۔ وہ ہاتھ اسکے سامنے رکھ کر کسی لڑکا بیوی کی طرح بولی جس پر زاہر دانتوں تلے لب دے کر ہنسی روک سکا۔

چلو۔ وہ اسکے آگے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پھیلا کر محبت سے اسے دیکھ کر کہنے لگی۔۔ انمول فوراً اٹھ گئی اور اسکی ہتھیلی پر اپنا ہاتھ رکھ اسکے قریب ہوئی زاہر نے فون پر گانا چلایا اور دونوں نے ایک کیل ڈانس کیا وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے کھڑا تھا انمول اسکی آنکھوں میں نہیں دیکھ سک رہی تھی۔۔۔۔

"وہ کھڑوس میرے نخرے اٹھاتا ہے

میں ناراض ہو جاؤ مجھے منانے آتا ہے"  

ان دونوں نے کچھ دیر ہوں ہی ایک دوسرے کو محسوس کر کے ڈانس کیا اور پھر دونوں الگ ہو گئے۔ اور کوئی خواہش ہو تو مائی انوسنٹ وائف بتاتیں مجھے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگی۔ نہیں اتنی ظالم بھی نہیں ہوں اب جاسکتے ہو آپ میں مان گئی۔ وہ اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی لیکن اب میں تو نہیں جاؤں گا جب تک میرا کام نہیں ہوگا۔ زاہر اسے قریب کر کے کہنے لگا۔ کیسا کام۔ وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔ زاہر نے اسکے ماتھے پر لب رکھے انمول نے آنکھیں بند کر لی۔۔ یہ کام۔ وہ اسکے کان میں سرگوشی کر کے کہتے ساتھ چلا گیا اور انمول مسکرا دی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہے نانی آپ۔۔ وہ اپنی نانی سے بات کر رہی تھی۔ میں ٹھیک ہو تم کیسی پو۔ وہ اس سے پوچھنے لگی۔ میں بھی بالکل ٹھیک ہوں۔ وہ انہیں بتانے لگی۔ اور پھر وہ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگ گئے۔۔۔۔۔

زاہر آفس میں بیٹھا انمول کو ہی یاد کر رہا تھا چہرے پر حد سے زیادہ ایک خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ لیپ ٹاپ بند کر کے اسکی معصوم اور کیوٹ حرکتوں کو یاد کرنے لگ گیا۔۔۔۔۔

مجھے ایک لڑکی پسند ہے فرح۔ تہران آج کام جلدی ختم کر کے فرح کے پاس آیا تھا۔ کیا کہاں کب کیسے۔۔۔ گرح ایک پر ایک سوال کرنے لگ گئی۔ ملی تھی یہی آفس کے قریب ہی رہتی ہے سائرہ نام ہے اسکا۔ تہران اسے بتانے لگ گیا۔۔۔ اوہ تو اب

۔ وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی یہی میں چاہتا ہوں تم اور مبین اس لڑکی کے گھر رشتہ لے کر جاؤ۔ وہ بتانے لگا۔ ٹھیک ہے مبین سے کروں گی بات بے فکر رہو۔ وہ اسے دیکھ کر کہنے لگی۔ ہائے شکریہ یور آر دس بیسٹ وہ خوشی سے کہنے لگا جس فرح ہنس دی۔۔۔۔۔

دروازہ بجا انمول کو لگا زاہر ہو گا تو جلدی سے کمرے سے نکل کر بغیر پوچھے دروازہ کھول دیا سامنے دو انجان لوگوں کو دیکھ کر وہ حد سے گھبرا گئی۔۔۔ کک۔۔۔ ککون ہیں آپ۔۔۔ وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی۔ اتنی جلدی کیا ہے سب بتادیں گے۔ وہ دونوں اندر آتے چکے گئے انمول گھبرا کر رہ گئی اور دور ہوتی گئی۔ دیکھیں آپ جو کوئی

Posted On Kitab Nagri

بھی غلط جگہ اگئے ہے۔۔ وہ ہمت کر کے بولی تھی کیونکہ انکے ہاتھوں میں چاقو اور ایک کے ہاتھ میں پستول تھی وہ اور زیادہ گھبرا گئی تھی۔۔۔۔

کون ہیں۔۔۔ آپ لوگ۔۔ وہ ڈرے اور گھبرائے ہوئے لہجے میں کہنے لگی۔ اس میں سے ایک لڑکے نے چاقو انمول کی ہاتھ پر پھیرا انمول پیچھے کرنے لگی لیکن ہلکاسی خروش آگئی آہہ۔۔ وہ کراہ نیچے گر گئی دوسرے لڑکے نے انمول کے منہ پر رومال رکھا وہ مزاحمت کرتی رہی خود کو چھڑوانے کی مگر کوششیں ناکام رہیں اور وہ بے سود ہو گئی وہ اسے لے گئے۔۔۔۔

زاہر جو کام کرنے میں مصروف تھا اسکا فون بجا اس نے فوراً فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔ کھیل شروع کلر گھر جاؤ سر پر انز ہے تمہارے لیے۔ وہ کہتے ساتھ قہوہ لگا کر ہنس کر فون بند کر گیا کلر خاموشی سے سنتا رہا۔ گھر۔ وہ سوچنے لگا۔ انمول کہاں ہے۔ اسکے دماغ نے اچانک گھنٹہ بھائی اس نے فوراً فون نکالا انمول کے نمبر پر کیا بیلز جا رہی تھی مگر فون نہیں اٹھا رہی تھی۔ اس نے فون رکھا۔ اور باہر آیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وجاہت نے انمول کو کچھ کر دیا ہے جلدی چلو۔۔ وہ مبین اور تہران کو دیکھ کر کہنے لگا جس پر وہ دونوں فوراً اٹھ گئے۔۔۔۔

وہ تینوں سب سے پہلے فلیٹ میں آئے جہاں دروازہ کھلا تھا اور ایک دو خون کے قطرے تھے۔ کلر دیکھ کر حد سے زیادہ پریشان ہو گیا اور ہڈی پہن کر اپنی گرے آنکھوں میں غصہ لیے وہ نکلا۔۔ کدھر۔۔ مبین نے پوچھنا چاہا۔ اپنی انمول کو ڈھونڈنے۔ وہ جواب دے کر چلا گیا تہران اور مبین اسکے پیچھے گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چار پانچ گھنٹوں سے اسے ڈھونڈ رہے تھے شہر کا کونا کونا چھان لیا تھا مگر کوئی نام و نشان ہی نہیں تھا ہر سانسان جگہ بھی دیکھ لی تھی مگر کچھ نہیں ملا تبھی زاہر کا فون دوبارہ بھا اس نے فون اٹھایا تمہاری انمول تم سے بہتنت بہتنت دور ہے ڈھونڈنے سے کچھ نہیں ملے گا۔ وہ اسے بتانے لگا۔ آئی ول کل یو۔ وہ انتہا کے غصے اور وحشت سے بولا تھا ایسے کی اگر سامنے ہوتا تو اسکا حشر برا ہو چکا تھا۔-----

وہ بہت دیر سے ڈھونڈ رہے تھے اور بہت رات ہو چکی تھی مگر انمول نہیں مل رہی تھی وہ حد سے زیادہ پریشان ہو گیا تھا اور اس نے گاڑی واپس اپنی بلڈنگ پر لا کر روک دی اور غصے سے اوپر جانے لگا وہ دونوں بھی خاموشی سے اسکے پیچھے گئے اس وقت وہ لوگ فلیٹ میں موجود تھے تہران اور مبین بھی پریشان تھے مگر انے بیٹھا شخص بہت زیادہ پریشان تھا۔۔۔

سامنے بیٹھا شخص بلکل خاموش بیٹھا تھا چہرے سے صاف واضح تھا وہ حد سے زیادہ پریشان ہے اسکی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی جو زمین پر گاڑھے ہوئی تھی رگیں پھولی ہوئی ماتھے پر سلوٹیں تھی وہ اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو کبھی بند کر رہا تھا کبھی کھول رہا تھا کبھی بہت زور سے بند کر رہا ناخن اسکی ہاتھ کی ہتھیلی پر چھب رہے تھے وہ حد سے زیادہ پریشان تھی ماسا منے کھڑے مبین اور تہران کیلئے یہ حیرت زدہ بات تھی وہ دونوں پہلے دفعہ اسے ایسا دیکھ رہے تھے وہ کچھ بول نہیں رہا تھا بس خاموش بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

وہ مغرور انا پرست حساس شخص

Posted On Kitab Nagri

اپنے پیار کو دیکھنے کیلئے تڑپ رہا تھا ♥

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں وہی بیٹھے تھے اسکی حالت دیکھ کر دونوں کو بہت برا لگ رہا تھا۔ ہم کیا کریں اب تہران نے اس سے سوال کیا۔ ہم گھر چلتے ہیں صبح آجائیں گے بہت دیر ہو گئی ہے ابھی۔ مبین اسے بتانے لگا ٹھیک۔ ہے۔ تہران نے بھی ہامی بڑھ کی اور وہ دونوں چلے گئے۔

انمول کہاں ہے ملی ہے وہ۔ مبین کے گھر آتے ہی فرح اس سے پوچھنے لگی۔ پتہ نہیں وہ نہیں ملی۔۔ وہ اسے بتانے لگا فرح خاموش ہو گئی۔ کہاں ہوگی وہ۔ وہ افسردہ سی ہو کر بولی۔ اللہ اسکی مدد کرے۔۔ مبین کہنے لگا۔ زاہر خیال نہیں رکھ سکا اسکا۔۔ فرح زاہر کو قصور وار ٹھہرانے لگی۔ نہیں بلکل نہیں زاہر تو پاگل ہو چکا ہے ناجانے کیا کچھ نہیں کر سکا اپنے ساتھ وہ غلطی ہماری ہے ہم وجاہت پر صحیح سے نظر نہیں رکھ سکے۔ مبین کہتے ساتھ چلا گیا۔۔۔۔۔

زاہر کو نیند بلکل بھی نہیں آئی۔ ایک دفعہ واپس آ جاؤ بہت خیال رکھوں گا تمہارا کبھی خود سے دور جانے نہیں دوں گا پلیز زرت تمہیں کچھ نہیں ہو گا تمہیں کچھ نہیں ہو گا تم ٹھیک ہو گیا میں کل پھر ڈھونڈوں گا ڈھونڈتا رہوں گا جب تک تم نہیں ملو گی میرے پاس نہیں آؤ گی میں ڈھونڈتا رہوں گا تمہیں تم صرف زاہر کی ہو صرف میرے پاس رہو گی تمہیں کسی کو کچھ کرنے کا حق نہیں دیا تمہاری ڈھال بن کر تمہیں بچاؤ گا بس ایک دفعہ تمہارے تک آنے دو مجھے۔ وہ انمول کو تصویر دیکھت ہوئے یہ سب بول رہا تھا کوئی دیوانہ یا پاگل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کرنا ہے سر۔ اسکا گارڈ پوچھنے لگ گیا۔ جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔ اسے ہوش آنے دو پھر کچھ کرتا ہوں اسکے ساتھ اسے کہیں اور بھیجنا۔ وجاہت بتا کر کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا اور وہ خاموش کھڑا رہا۔ انمول کو ہوش آیا اسکا سر بہت بھاری تھا وہ ایک کمرے۔ میں موجود تھی جس میں ہلکی ہلکی سی روشنی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ ڈر کو زور سے دبانے لگ گئی اچانک اسے سب یاد آیا۔ میں۔۔ کہاں س۔۔ ہوں۔ مجھے کیوں۔۔ زاہر۔ اے جیسے ہی یاد آیا آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے وہ رونے لگ گئی اور اونچا اونچا بولنے لگ گئی۔۔ پلیز زنا کا لو مجھے پلیز زنا ہر ر پلیز زنا لے جائیں یہاں سے۔۔ وہ روتے ہوئے کہنے لگی جس پر کوئی نہیں بولو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سر اس لڑکی کو ہوش آ گیا ہے۔ وہ اسے بتانے لگا۔ وجاہت نے اسے دیکھا۔ حاشر کو فون کرو۔ وہ اسے کہنے لگا جس پر وہ خاموشی سے حاشر کو فون ملانے لگ گیا۔ کام ہے تمہارے لیے آ جاؤ۔۔ وہ اسے کہتے ساتھ فون بند کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شخص کچھ دیر میں وہاں موجود تھا۔ تم حاشر کے بندے ہو۔ وجاہت نے اس شخص کو دیکھ کر پوچھا۔ جی۔۔ سامنے کھڑے شخص نے اثبات میں سر ہلایا۔ ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی ہے مجھے امید ہے کہ تمہارے باس کو لازمی چاہیے ہوگی۔ وہ اسے بتانے لگ گیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا۔ جی سر دیکھائیں۔ سامنے کھڑے لڑکے نے کہا جس پر وہ مسکرایا۔ لاؤ۔ وجاہت اسے کہنے لگا جس پر وہ لوگ اسے نیچے لائے انمول خود کو چھڑوانا

Posted On Kitab Nagri

چاہ رہی تھی ان لوگوں کی قید سے نکلنا چاہ رہی تھی مگر نہیں نکل سک رہی تھی۔۔ سامنے کھڑے شخص نے اسے دیکھا۔۔۔

تمہیں گھر رہنا چاہیے تھا۔ مبین کہنے لگا۔ میں نے پوچھا تم سے۔ زائر سرد لہجے میں کہ کر اندر چلا گیا مبین سور
تہر ان ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے اور وہ کمرے میں آکر سگریٹ جلا کر پینے لگ گیا اسکی آنکھیں سرخ تھی
وہ کہیں سے وہ خوبصورت شخص کمال کی پرسنیلٹی والا مالک بلکل نہیں لگ رہا تھا۔ وہ تو بہت بکھرا ہوا حد سے
زیادہ پریشان لگ رہا تھا مگر وہ اسے ڈھونڈ بھی نہیں رہا تھا بلکل خاموش بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

وجاہت نے اسے انمول کو دے دیا وہ روتی رہی انمول حد سے زیادہ گھبرائی ہوئی تھی۔ مجھے نہیں جانا پلیز زبچا
لیں زاہر مجھے۔ وہ روتے ہوئے بولنے لگی سامنے کھڑا شخص اسکی ایک ناسن کر اسے گاڑی میں لے آیا اور فرنٹ
سیٹ پر بٹھا کر سڑک پر دوہرا دیا وہ رو رہی تھی شیشے پر ہاتھ مار رہی تھی مگر کچھ نہیں ہو سک رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ڈھونڈیں۔ مبین اسے کہنے لگا زاہر نے اسے دیکھا جیسے سوال کر رہا ہو کسے ڈھونڈنا ہے۔ انمول کو۔ اس نے
بتایا۔ نہیں ہے ضرورت۔ زاہر اسے بتانے لگا کیوں۔ مبین نے پوچھا۔ میں نے کہ دیا نا اپنا کام کروم زاہر حد سے
زیادہ سخت لہجے میں کہنے لگا جس پر وہ دونوں ہڑبڑا کر اٹھ گئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھے تو لگ رہا ہے پاگل پاگل ہو گیا ہے یہ۔ مبین تہران سے کہنے لگا۔ بالکل مجھے بھی کل مری جا رہا تھا سب کہ رہا ہے ضرورت کیا ہے وہ اس سے بولا۔ ایک منٹ کہیں زاہر کچھ کر تو نہیں چکا۔ مبین اسکی باتیں سمجھنے لگا۔ اگر کر لیا ہوتا تو تمہیں تو لازمی بتاتا۔ تہران کہنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔ بات ہے ویسے۔۔۔ میں بھی سوچ میں پڑ گیا پتہ نہیں پھر۔ مبین کہ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

باس وہ میرے پاس ہے آپ آجائیں۔ عدیل نے کہ کر فون رکھ دیا۔۔ پلیز زز مجھے جانے دو اگر میرے شوہر کو پتہ لگ گیا تو وہ ختم کر دے گا تم جان سے چلے جاؤ گے اگر تمہیں اپنی جان حد سے زیادہ پیاری ہے تو پلیز زز چھوڑ دو مجھے۔ وہ روتے ہوئے سسکتے ہوئے اس سے منتیں کر رہی تھی۔ سامنے کھڑا شخص اسے دیکھ رہا تھا کچھ کہ نہیں رہا تھا وہ اس سے منتیں کرتی رہی بلاخر وہ تھک یار کر خاموش ہو گئی اسے پیاس بھی لگ رہی تھی کل سے پانی نہیں پیا تھا گلہ خشک ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

کہاں جا رہے ہو۔ مبین زاہر جو جاتا دیکھ کر پوچھنے لگا۔ زاہر نے غصے سے اسے دیکھا اور فوراً اپنا ہتھیار نکالا مبین گھبرا کر رہ گیا۔ جا بھائی تو نے جہاں جانا ہے جس۔ وہ ہاتھ جوڑ کر اسے کہنے لگا جس پر وہ خاموشی سے چلا گیا کسی دن واقع یہ انسان مجھے مار دے گا۔ مبین ڈر کر کہنے لگا تو تجھے کون کہتا ہے اس سے پوچھ۔ تہران اسے بتانے لگا جس پر میں مبین خاموش رہا لیکن نہیں یار ہمیں اسے نہیں چھوڑ سکتا چل گھر چلیں اس کے۔ وہ اسے بتانے لگا گیا جس پر تہران بھی مان گیا اور دونوں چل دیے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مبین اور تہران پیچھا کرتے رہے مگر وہ اپنی بیپٹنگ سے تھوڑا آگے نکل گیا وہ بیپٹنگ کے دوسرے سائیڈ پر آیا اور گاڑی سے اتر کر اندر گیا۔ یہ کہاں جا رہے ہیں۔ تہران پریشانی سے کہنے لگا۔ اترنا۔ مبین اسے بولا جس پر وہ دونوں اترے۔۔۔۔۔

مجھے جانے دو پلیز ز مجھے جانے دو۔ انمول کا تو رو کر حشر بر ا تھا وہ اندر داخل ہوا عدیل نے اسے دیکھا وہ قدم بڑھاتا گیا۔۔۔ کلک۔ کون ہے۔۔۔ یہ۔۔۔ انمول گھبرا کر رہ گئی۔ عدیل خاموش کھڑا تھا۔ اگر خبردار جو تم۔۔۔ میرے قریب میں تمہیں بتا رہی ہوں ماردوں کی۔ وہ ہکلاتے ہوئے ہمت سے کہنے لگی۔ اس سے دور ہو رہی تھی اچانک اسے چکر آئے اور وہ گرنے ہی لگی تھی زاہر نے اسے باہوں میں بھرا اور اٹھا کر باہر لے جانے لگا۔ گھٹنے میں مجھے وجاہت اسکے بندے ملنے چاہیے ہیں۔ وہ مبین تہران جو دیکھ چکا تھا بہت پہلے اس لیے ان دونوں کو وہاں آنے سے اس نے کوئی تی ایکٹ نہیں کیا اور عدیل ک حکم دیتا چلا گیا وہ تینوں کام پر لگ گئی۔۔۔۔۔

وہ انمول کو گھر لایا اسے بیڈ پر لٹایا اور کچھ پل اسے دیکھنے لگ گیا آنکھوں میں ہلکی سی نمی آگئی اس نے اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا سر پر ہلکی سی چوٹ تھی ہاتھ پر ہلکی سی خروش تھی اور گردن پر ناخن کے نشان تھے وہ بے ہوش حالت اور زخمی حالت میں بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی زاہر نے اسکی ماتھے پر لگی چوٹ پر آرام سے کب رکھ

Posted On Kitab Nagri

اسکی گردن پر لگی چوٹ پر کب رکھے اسکے ہاتھ پر لگی چوٹ پر لب رکھے اسے پھر اسکا ہاتھ تھام لیا۔ ایم سوری میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا۔ لہجے میں شرمندگی تھی۔ اس نے سائیڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اور اسکی چوٹ پر دو الگانے لگا۔۔۔

ہو گیا ہے کام۔۔ مبین اسے بتانے لگا۔ وہی رکھو میں آرہا ہوں۔ وہ اسے کہتے ساتھ فون بند کر کے انمول کے پاس گیا۔۔۔۔۔

نہیں نہیں نہیں پلینرز ز چھوڑ دو مجھے پلینرز مجھے کچھ مت کرو۔ وہ آنکھیں بند کیے خوف سے چلا رہی تھی اور ہاتھ پیر بھی ہلا رہی تھی زاہر فوراً اسکے پاس گیا۔ انمول۔ وہ اسے پیار سے پکارنے لگا انمول کے کانوں سے یہ آواز ٹکرائی فوراً آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی۔۔ پلینرز مجھے بچالیں زاہر وہ مار دیں گے۔ مجھے وہ مجھے ختم کر دیں۔ وہ خوف سے کہتے ہوئے زاہر کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ گئی زاہر کا غصہ ساتویں آسمان کو پہنچ گیا تھا اسکا مطلب یہ تھا کہ زاہر وجاہت کو تو نہیں چھوڑتا آج۔ میری جان کچھ نہیں ہوا میں تمہیں لے آیا اپنے پاس ہمارے گھر۔ وپ اسے پیار سے بتانے لگا۔ انمول اسکے سینے سے سر ہٹا اسے معصومیت سے دیکھتے ہوئے کوئی بچی لگی۔ ہم کہاں ہے۔ وہ پوچھنے لگ گئی۔ ہم فلیٹ میں ہیں تم میرے پاس ہو اب تمہیں کوئی مجھ سے دور نہیں کرے گا کوئی بھی نہیں۔ وہ پیار سے اسکی گالوں پر ہاتھ رکھے بتانے لگا جس پر انمول ہلکا سا مسکرائی اور اسکے سینے سے دوبارہ لگ گئی۔ وہ کچھ دیر یوں ہی اسکے سینے سے لگی رہی۔ کچھ کھانا ہے بھوک لگی ہے میری جان کو۔۔ وہ اس سے پیار سے پوچھنے لگا انمول معصوم۔ بچی کی طرح اثبات میں سر ہلا گئی تم یہاں آرام کرو میں ابھی

Posted On Kitab Nagri

انس کرتھارے لیے کھانا وہ پیار سے بولا جس پر وہ خاموش ہو گئی اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد زاہر انمول کیلئے سوپ بنا کر آیا اور کمرے میں آیا۔ چلو پیو تمہاری طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہے یہ تمہارے صحت کیلئے بیسٹ ہے۔ وہ اسے بتانے لگا جس پر وہ خاموشی سے پینے لگی دو تین چمچ کے انمول نے منع کر دیا زاہر نے آنکھیں دیکھائیں انمول خاموشی سے آنکھیں نیچے کر کے پینے لگی۔ جن۔ وہ بڑائی زاہر با مشکل اپنی مسکراہٹ چھپاسکا اور وہ ہنسنے لگ گئی زاہر نے اسے سوپ پلانے کے بعد سلا دیا اور لائٹس آف کر کے جانے لگا انمول نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔ پلیز زرز۔ نہیں جائے۔ وہ معصومیت سے کہنے لگی۔ میں کہیں نہیں جا رہا یہی ہوں۔ وہ اسے پیار سے کہ اس کے پاس بیٹھ گیا اور بالوں سے کھیلنے لگ گیا انمول جب گہری نیند سو گئی تھی تو زاہر اٹھا فرح کو فون ملا یا۔ تم آ جاؤ انمول کے پاس۔ وہ اسے بتانے لگا جس پر اس نے بغیر کوئی سوال کیے خاموشی سے ہانی بڑھ لی اور کچھ دیر میں فرح زاہر کے گھر موجود تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

زاہر ہڈی پہن کر فلیٹ کے مین دروازے کا لاک اچھے سے لگا کر چلا گیا آنکھوں میں حد سے زیادہ غصہ تھا رگیں پھولی ہوئی تھی بار بار اسکے سامنے انمول کا ڈراہوا چہرہ اور جو چوٹوں کے نشان تھے نظر آرہے تھے۔ اب دیکھو۔ وہ لہجے میں سختی غصہ لیے کہتے ساتھ گاڑی کی رفتار ایکدم تیز کر گیا اب کوئی نہیں جانتا تھا کہ وجاہت اور اسکے بندوں کا حشر کیا ہونا تھا زاہر کا خاموش رہنا سب بڑی خطرے کی بات تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اندر داخل ہوا وہ تینوں سامنے رسی سے بندھے ہوئے تھے۔ زاہر کی نظر کیسے ہی وجاہت پر گرے آنکھیں انتہا کی سرخ ہو گئی تھی غصہ تھا جو ساتویں آسمان کو پہنچ گیا تھا دماغ گرم ہو چکا تھا۔ وجاہت اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میری سوچ سے زیادہ چالاک نکلے اپنے بندے کو بھیج دیا مگر میں نے تو تمہاری انمو سامنے کھڑے شخص نے ابھی نام پورا لیا ہی نہیں تھا کہ زاہر نے بلیڈ سے اسکی گردن پر ہلکی سی خروش لگائی وہ کراہ کر رہ گیا زاہر نے اپنا ہتھیار نکالا اور انگلیوں میں پہنا اور تین دفعہ اوپر نیچے کیا عدیل مبین تہران تینوں ڈر کے مارے پیچھے ہو گئے کیونکہ خطرے تو آچکا تھا۔ تبت۔ تم۔۔ کیا کر رہے ہو۔ وہ اس سے پوچھنے لگا۔ زاہر خاموش رہا وہ زیادہ تو ویسے نہیں بولتا صرف کام کرتا تھا ایک انمول کے علاوہ اس نے کچھی کسی سے زیادہ بات نہیں کی تھی زاہر نے گھما کر مکہ اسکی گردن پر مارا اسکی گردن سے خون نکلنے لگ گیا وجاہت کام کر رہ گیا وہ ین پر گرنے ہی لگا زاہر نے اسے پھر اٹھایا اور ایک اور مارا تکلیف کے آثار اسکے فہرے س سے صاف واضح ہو رہے تھے اسکے ذہن میں ابھی صرف ایک بات تھی کہ سامنے کھڑے شخص نے زاہر کی جان زاہر کے عشق کو تکلیف دی تھی اور زاہر کا۔ دماغ حد سے زیادہ گرم تھا وجاہت ختم ہونے والا تھا زاہر نے اسے ایک دفعہ پھر اٹھایا اور پھر مارا اور وجاہت کی سانسیں ختم سی گئی کلر کے ہاتھوں کوئی نہیں بچ سکا تو وجاہت کیا تھا۔ زاہر کو ابھی بھی سکون نہیں ملا تو وہ اسکے پیٹ پر اپنا ہتھیار مارنے لگ گیا وہ تکلیف سے جو ہلکی ہلکی سانسیں چل رہی تھی وہ بھی ختم ہو گئی وہ مر چکا تھا۔۔۔۔۔

دوسرے لڑکے کے پاس گیا یہ وہی دونوں تھے جنہوں نے انمول کو کیڈ نیپ کیا تھا یعنی اسے چھو ا تھا زاہر نے کچھ کہے بغیر اس میں سے ایک کی نبض پر بلیڈ چلائی وہ ایک دم چیخ کر رہ گیا اس نے وہی عمل دوسرے ہاتھ پر دوہرایا اور وہ بندہ کانپتا رہ گیا اور پھر اپنے نوقیلے کیل جیسے ہتھیار سے ایک مکہ اس پر جھڑ دای وہ ہی بے سود زمین پر گر گیا دوسرے والے شخص کو اس نے دو مکے مارے اور وہ بھی بے سود ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور انہیں ایک نظر دیکھ کر جو لوگ کب سے اس کلر کو نہیں دیکھ رہے تھے آج دیکھ کر تینوں ایک دم ساکت تھے ہمیشہ کی طرح کلر نے زور سے بلیڈ پھینکی۔ ٹھکانے لگاؤ انکی لاشوں کو یہ کہتے ساتھ وہ باہر نکل گیا اور باہر آکر اپنے ہاتھ ٹشو سے صاف کیے گرے آنکھوں میں اب ایک سکون تھا کلر کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔۔

زاہر کہاں ہے۔۔ انمول جب اٹھی زاہر کے بجائے فرح کو یہاں پا کر پوچھنے لگی۔۔ وہ تمہارے لیے کچھ لینے گیا بس آتا ہی ہو گا۔۔ فرح اسے بتانے لگی جس پر انمول اثبات میں سر ہلا گئی تم ٹھیک ہو اب کیسا محسوس کر رہی ہو۔ وہ پوچھنے لگی جی میں ٹھیک محسوس کر رہی ہو۔ وہ مسکراتے ہوئے بولتے ہوئے حد سے زیادہ معصوم لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

زاہر گھر میں داخل ہوا تو وہ بیٹھی جیسا تھا کھیل رہی تھی اور ہنس رہی تھی وہ کچھ پل وہی رک سا گیا اپنے اتار تا ہوا سکون محسوس ہوا۔ اور تھوڑی دیر بعد اندر کمرے میں گیا۔ کیسی ہے اب میری پیاری سی انوسنٹ سے وائف ہے۔ وہ اس سے پیار سے پوچھنے لگا اسکی آواز سن کر انمول منہ بنا گئی۔ کوئی بول رہی ہے آپ۔۔ وہ فرح کو دیکھ کر سوال کرنے لگی اسکی حرکت پر فرح مسکرا دی اور زاہر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ یس آپکا جن۔۔ وہ پیار سے بولی جس پر انمول چھوٹی چھوٹی آنکھیں کیے اسے دیکھنے لگ گیا۔ ڈالاک چور۔ وہ منہ کر بولتے ہوئے حد سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔ ناراض کس بات سے ہے جن کی پرنس۔ وہ پیار سے پوچھنے

Posted On Kitab Nagri

لگا۔ میں نے کہا تھا کہ نہیں جائیں مجھے چھوڑ کر اور پھر چلے گئے گندے وہ مکہ بنا کر کہتے ساتھ آخر میں ہلکا سا مکہ مار گئی جس پر وہ اسکے پاس آیا فرح کو باہر جانے کا کہا وہ بچیوں کو لیتی باہر آگئی۔۔

آپکے جن کو آپکے منانے کے بہت سے طریقے آتے ہیں۔۔ وہ اسے آنکھ مار کر بولا۔ دور رہیں میں ناراض ہوں نا۔ وہ یاد دلاتے ہوئے بولی زاہر کچھ کہے بغیر اسکے قریب ہوا وہ اور دور ہوئی وہ اور قریب ہوا۔ برے ہیں برے ہیں برے ہیں بہت بہت برے ہیں۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولنے لگی۔ وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔ اگر مجھے کچھ ہو جاتا پھر۔ وہ ابھی بول رہی تھی زاہر نے ہونٹوں پر انگلی شیش آج کے بعد یہ بات مت کہنا تمہارے زاہر کی جان نکل جائے گی وہ اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھے پوری شدت سے بولا انمول اسے دیکھنے لگ گئی۔۔ میرے دور جانے سے ڈرتے ہیں۔ وہ اس معصومیت سے پوچھنے لگی۔ بہت زیادہ بہت زیادہ۔۔ وہ اسے بتانے لگا جس پر وہ ہلکا سا مسکرائی اچانک انمول کی نظر اس کے ہاتھ پر گئی۔ یہ کیسے ہوا زاہر میں کتنی بری ہوں غصہ ہوئی جا رہی ہو یہ بھی نہیں دیکھا آپ کو کتنی چوٹ لگی ہے کیسے لگی یہ چوٹ۔ وہ فکر مند لہجے میں پوچھنے لگی۔ پتہ نہیں۔ وہ حد سے زیادہ معصوم لگا اس وقت انمول نفی میں سر ہلا کر اٹھی اور فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اور دوبارہ اسکے پاس آئی۔ ذرا فکر نہیں ہے خود کو ہمیشہ صرف میری کرتے رہتے ہیں اور کتنا گہری زخم ہے۔ وہ سخت لہجے میں کہتے ہوئے بینڈج کر رہی تھی اور وہ اسے دیکھ رہا تھا بینڈج کرنے کے بعد انمول نے اپنے کب اسکے ہاتھ پر رکھے وہ مسکرایا۔ فرح آپ باہر ہیں چلیں اب ہم بھی چلتے ہیں۔ وہ فرسٹ ایڈ باکس تکھ کر بولی جس پر زاہر اٹھ کر باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد مبین اور تہران بھی آگئے عدیل وہی سے چلا گیا تھا اپنے گھر۔ ہو گیا ہے کام۔ وہ دونوں اجر بتانے لگے جس پر زاہر سر کو خم دے گیا۔ وہ سب لوگ بیٹھے تھے فرح ان کیلئے چائے بنا کر آئی۔ مجھے آپ سب سے ضروری بات کرنی ہے۔ فرح کو یہ موقع بہترین لگا سب اسے دیکھنے لگے۔ یہ جو آپ دونوں کے لاڈلے تہران صاحب ہے نا انہیں پیار ہو گیا ہے کوئی مہرین نامی لڑکی ہے گھر کے ساتھ ہی رہتی ہے وہ چاہتے ہیں کہ ہم رشتہ لے کر جائے۔ فرح بتانے لگی۔۔ کل میں سب پتہ لگو کر پھر دیکھتے ہیں۔ مبین کہنے لگا۔ صحیح سے لگوانا کہیں کوئی فراڈی لوگ نہ ہو۔ زاہر مے بھی بولا ٹھیک ہے۔ جس پر مبین اثبات میں سر ہلا گیا۔ یہ دونوں یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ میں ہمیشہ غلط کام کروں گا تہران برا منا کر بولا زاہر نے اپنی گرے آنکھوں میں غصے لیے اسکی طرف دیکھا۔ میرا مطلب میری بھلائی کیلئے ہی تو چاہتے ہیں۔ تہران فوراً لائن پر آیا جس پر انمول فرح اور مبین اپنی ہنسی بامشکل روک سکے۔



میں نے پتہ کروایا ہے اس خاندان کے بارے سیدھے سادھے بھلے لوگ ہیں انشاء اللہ سب ٹھیک ہو گا کل میں اور فرح جاتے ہیں رشتہ لے کر۔ مبین آکر اسے بتانے لگا۔ زاہر اثبات میں سر ہلا گیا۔ وہ چلا گیا۔۔

کیا کہا اس نے تہران پوچھنے لگا۔ بن گئی ۱۱ ماہ۔ مبین بتانے لگا۔ ہاؤوووو میری شادی ہوگی یا ہوووو میری شادی ہرے ہرے۔ وہ خوشی سے ناچنے لگا گیا۔ ابھی تو ناچ رہا ہے بیٹا شادی کے بعد بہت روئے گا ویسے بھی تو پاگل

Posted On Kitab Nagri

ہو چکا ہے۔ وہ اسے بتانے لگا۔ نہیں انشاء اللہ میں شادی کے بعد بھی خوش رہوں گا۔ وہ اسے بتانے لگا جس پر وہ ہنسنے لگ گیا۔ اچھا مذاق تھا۔ مبین کہنے لگا اور پھر دونوں ہنستے گئے۔۔۔۔۔

وہ لوگ اس وقت مرحا کے گھر موجود تھے اسلام و علیکم۔ مبین نے سلام کیا و علیکم السلام۔ جی آپ کو پہچانا نہیں۔ ایک آدمی نکل کر کہنے لگا جس پر وہ اسے ہی دیکھنے لگے۔ ہم مرحا کے رشتے کیلئے آئے ہیں۔۔ وہ بتانے لگا جس پر وہ سوچنے لگ گئی۔ جی آپ لوگ اندر آئے مجھے بتایا تھا آپ لوگوں نے فون کر کے تبھی ایک بزرگ عورت آکر کہنے لگی مبین اور فرح اندر چلے گئے۔۔۔۔۔

انمول گھر میں بیٹھی جیا اور زمر کیساتھ کھیل رہی تھی اور مسکرا رہی تھی تبھی زاہر گھر آیا زاہر نے اسے دیکھا جو ان دونوں میں مگن تھی۔ آپ کو بھوک لگی ہے۔۔ وہ زمر سے پیار پوچھنے لگی جس پر زمر نے اثبات میں سر ہلایا یعنی سمجھ آئی تھی انمول نے اسے فیڈر کی کپ کھول کر فیڈر اسکے منہ سے لگائی وہ دودھ پینے لگ گئی وہی کیا اسکی گال پر ہاتھ پھیرنے لگ گئی زاہر اسے دیکھنے میں مصروف تھا جب انمول کی نظر اس پر گئی آپ کب آئے۔ وہ اسے دیکھ کر سوال کرنے لگی۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے جب آپ بچے سنبھال رہی تھی۔ وہ اسے بتانے لگا اچھا ویسے میرا ان کے ساتھ بہت اچھا وقت گزر جاتا ہے میں آپ کی کو کہوں گی ہر روز میرے پاس بھیج دیا کرو انہیں۔ وہ اسے بتانے لگی۔ انکی کیا ضرورت ہے ہم اپنا بے بی لاتے ہیں نا۔ زاہر شوخ لہجے میں بولا۔ اپنا بے بی وہ کیس۔۔ انمول بولتے بولتے رکی۔ اور ایک نظر اسے دیکھ کر کچن میں چلی گئی شرم سے منہ لال ہو گیا تھا اور وہ اسکے قیام کی اپنی ہنسی بامشکل روک سکا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں منظور ہے یہ رشتہ۔۔ اس عورت نے کہا شاید وہ مر حاک کی ماں تھی۔ں ٹھیک ہے تو پھر ڈیٹ بھی آج فکس کر لیتے ہیں۔ مبین کہنے لگا۔ آپ بتائیں۔ بزرگ نے مبین کو بولا۔ میں تو جلدی ہی کرنا چاہتا ہوں اگلے ہفتے ہی رکھ لیتے ہیں۔ وہ بتانے لگا جس پر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے آنٹی آپ بے فکر رہیں مہندی بارات ویسے سارے انتظام ہم ہی کریں گے بس ہمیں صرف آپ کی بیٹی چاہیے اور ویسے بھی ہمارے تو صرف چار پانچ لوگ ہی ہوں گے اور کوئی نہیں ہے۔ وہ بتانے لگا۔ بیٹا ہماری طرف سے بس ہم ہی ہوں گے۔ وہ کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

تم بات ادھوری چھوڑ جاتی انوسنٹ وائف۔ وہ اسکے پاس آکر کہنے لگا۔ آپ بے شرم ہے۔ وہ اسے دیکھے بغیر بولی۔ اور کچھ۔ وہ ڈھٹائی سے بولا۔ آپ ڈھیٹ بھی ہیں۔ وہ چائے بناتے ہوئے منہ پھلا کر بولی اور کچھ۔ وہ اسی طرح ڈٹ کر بولا۔ مجھے بات ہی نہیں کرنی ہے۔ آپ سے۔ وہ منہ سجا کر کہنے لگی۔ مجھے تو بے بی چاہیے ہی چاہیے۔ وہ اسکا بازو پکڑ کر اپنی قریب کر کے بولا جس پر انمول نظریں جھکا گئی تبھی کیا کے رونے کی آواز آئی۔ آپ کے چکر میں میرا بچوں پر دھیان نہیں کیا ہٹیں۔ وہ اسے کہتے ہوئے جانے لگی۔ زاہر نے اسے پھر کھینچ کر قریب جب میں پاس ہوا کروں تو کسی ہر دھیان نہیں ہونا چاہیے میرا علاوہ۔ وہ اسے بولا۔ جی جی جو حکم جن صاحب۔ انمول اب اس سے بالکل بھی نہیں ڈرتی تھی زاہر مسکرا دیا تہران جو ابھی آیا تھا انمول کی بات سن کر ہنسی بامشکل روک سکا اسے لگا تھا زاہر غصہ ہو گا اس پر مگر خلاف توقع وہ تو مسکرا رہا تھا سچ میں مجنوں بن گیا ہے۔ تہران خود سے کہنے لگ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کیسے آئے اندر۔ انمول اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔ چابی ہے میرے پاس۔ تہران بتانے لگا۔ بیٹھیں بیٹھیں ابھی آتے ہی ہوں گے مبین بھائی اور فرح آپ پھر کیا جواب آیا پتہ لگے گا۔ وہ کیا گود میں اٹھا کر سے تنگ کرنے لگی۔ بس دعا کریں بھابی ہاں میں ہی ہو۔ وہ اسے کہنے لگا اسکی حالت دیکھ کر انمول ہنس دی اور جیسا ساتھ کھیلنے میں دوبارہ مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

ریجا کو جب معلوم ہوا تھا وجاہت اور اسکے بندوں کا حشر تب سے پریشان تھی حد سے زیادہ پریشان تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ زاہر اسکے ساتھ کیا کرنے والا ہے وہ گھر میں بالکل بند ہو گئی تھی ڈر کے مارے۔۔۔۔۔

زاہر مجھے معلوم ہوا انمول کا بتانے والی وجاہت کو کوئی اور نہیں ریجا ہے۔ مبین اسے آکر بتانے لگا زاہر کے ماتھے پر بل پڑے گرے آنکھوں میں سختی آگئی۔ مجھے وہ چاہیے۔۔۔۔۔ زاہر سر دلچے میں حکم دے کر وہاں سے لمبے لمبے ڈنگ بڑھتا چلا گیا۔ مبین اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

کیسے لائیں اب اسے زاہر کے پاس۔ مبین تب سے وہی سوچ رہا تھا یار میں نہیں کوئی کام کرنے والا میری شادی ہے بھائی۔ تہران بولا۔ منہوس مجھے اکیلا چھوڑ دے وہ گھر سے ہی باہر نہیں نکل رہی ہے۔ مبین کہنے لگا۔۔۔۔۔ آئیڈیا۔ تہران اسے بتانے لگا کیا۔ مبین نے پوچھا تہران نے اسے کان میں ہلکی آواز میں سارا پلان بتایا

Posted On Kitab Nagri

جس پر مسکرا دیا۔ چل جلدی کام کر اس نے آج رات تک کا وقت دیا ہے مبین اسے کہنے لگا۔ وہ بے فکر رہ ہو جائے گا۔ جس پر مبین اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

تہران نے ریجا کو فون کرنے لگا۔ ریجا۔ تہران روتے ہوئے اسے پکارنے لگ گیا۔ کیا ہوا تمہیں۔ ریجا پریشان ہوئی۔ تم صحیح کہتی تھی زاہر گھٹیا انسان ہے میں نے اسکی وجہ سے تمہیں کتنا ہرٹ اور وہ مبین ایک نمبر کا منہوس گھٹیا شخص۔ ہے۔ تہران غصے سے کہنے لگا جس پر مبین غصے سے اسے گھورنے لگ گیا۔ ہوا کیا ہے۔ ریجا پریشان ہوتی کہنے لگی۔ تم مجھے ملے میں تمہیں سب بتاؤں گا لوکیشن سینڈ کر رہا ہوں ایک تم ہی تو رہ گئی ہو میری ادھر۔ وہ افسردہ لہجے میں بولا اور کال کٹ کر کے لوکیشن سینڈ کر دی۔ میں کیسے جاؤں کہیں زاہر یا انھیں نے دیکھ لیا نقاب کر کے چلی جاتی ہوں۔ ریجا خود سے کہ تہران کو ٹیکسٹ کر کے کپڑے چنچ کر کے غرض سے باتھروم میں گھس گئی۔۔۔۔

پندرہ منٹ میں وہ وہاں پہنچ رہی ہے جلدی پہنچ۔ تہران مبین سے کہنے لگ گیا مبین فوراً اٹھا اور منہ چھپا کر جانے لگا۔ تہران تمہاری کیا بات ہے۔ تہران خود کو دات دینے لگا۔۔۔۔۔

وہ اس وقت ملیشیا کے کسی ریسٹورنٹ میں موجود تھا تبھی دور سے آتی ریجا پر نظر گئی جو ریسٹورنٹ کے باہر کھڑی شاید تہران کو ڈھونڈ رہی تھی بے شک اس نے نقاب کیا ہوا تھا مگر وہ اسے پہچان سکتا تھا مبین وہاں سے اٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی ریجا کو کال کر کے کہ ریستورنٹ کی بیک سائیڈ پر آئے مبین نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا۔ تہران نے وہی کیا جو مبین نے کہا۔۔۔

تہران کیوں کال کر رہا ہے۔ ریجا اپنے نمبر پر اسکی کال آتی دیکھ کر پریشانی سے اٹھانے لگی ہیلو ہاں بولور ریجا اس سے کہنے لگی۔ ریستورنٹ کے اندر نہیں جانا بیک سائیڈ آؤریجا میں وہی ہوں۔۔ تہران اسے بتانے لگا۔ اوکے ریجانے کہتے ساتھ فون کٹ کیا۔۔۔۔

ریجار ریستورنٹ کے بیک سائیڈ پر آئی تو مبین اس کے پیچھے آکر اسے بے ہوشی والا ٹیکا جو وہ گھر سے بھر کر آیا تھا اس کی گردن پر لگایا ریجا کو ایک درد سا اٹھا وہ اس سے پہلی مڑ کر دیکھتی بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئی اور وہ اسے اٹھا گاڑی میں ڈالتا گاڑی تیز رفتار سے سڑک پر بھگا گیا۔۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ریجا کی آنکھیں کھلی تو نظر زاہر پر گئی وہ اندر تک کانپ گئی۔ مبین اور تہران بھی پیچھے کھڑے تھے ریجا کا دل کیا وہ ان دونوں کو مار ڈالے مگر اسے ابھی اپنی جان جاتی ہوئی لگ رہی تھی۔ کس نے وجاہت کو انمول کا بتایا۔ وہ لہجے میں درشتگی لیے پوچھنے لگا اسکی گرے آنکھوں سے ریجا گھبرا کر رہ گئی۔ کک۔ کون وجاہت۔ وہ کانپتے ہوئے لفظ ادا کرنے لگی۔ ہاؤ انوسنٹ۔ وہ زہریلے مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسے گھورنے لگا اور یہ مسکراہٹ کسی خطرے سے کم نہیں تھی۔۔۔ میں نے کچھ۔۔۔ نہیں کیا پلیز مجھے جانے دو۔ وہ اسے کہنے لگی جس پر اس نے مڑ کر اسے دیکھا اور بغیر کچھ کہے گن نکال کر اسے شوٹ کر دیا آہہ وہ درد سے کراہ گولی اسکی دونوں ٹانگوں پر لگی تھی پر رکھی۔ نیکسٹ ٹائم بی کیئر فل مس ریجا ورنہ جان سے جاؤ گی۔ وہ آنکھوں میں سختی لیے کہتے ساتھ چلا گیا۔ ہاسپٹل لے جاؤ اسے۔ وہ دونوں کو آرڈر دے کر چلا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں کو تو میں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ ریحان سے کہنے لگی۔ پہلے چل تو لو پھر بولنا۔ مبین سر دلچے میں کہتے ساتھ منہ پر رومال رکھ وہ اپنے آپ کو چھڑوانے کی مزاحمت کرتی رہی مگر دو منٹ وہ بے ہوش ہو گئی مبین اور تہران نے اسے اٹھایا اور تہران نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی ہسپتال کی طرف موڑ دی۔۔۔۔۔

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔

آج تہران اور مرحاکا نکاح تھا اور نکاح کیلئے مبین کے گھر میں انتظام ہو رہا تھا وہ سب لوگ مل کر تیا ریاں کر رہے تھے تہران بھی تیار ہو رہا تھا۔۔۔

انمول اسی کمرے میں کھڑی تھی جدھر وہ شروع میں یہاں آکر رہی تھی دو دن سے وہ یہی تھے وہ وائٹ کلر کے کام والے فراک میں ساتھ میں کام والا نیٹ کا ڈوپٹہ لیے سر پر حجاب کیے لائٹ سے میک اپ میں ہونٹوں پر پینک لپسٹک لگائے وہ حد سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی زاہر نے بھی سفید کلر کا کرتا پہنا اپنے انمول نے اسکے بال کٹوا دیے تھے چھوٹے بال رکھے بڑھی ہوئی بیئر ڈ میں وہ اس وقت حد سے زیادہ ہینڈ سم اور ڈیشنگ لگ رہا تھا اور مسکراہٹ تو کسی کو بھی قتل کر سکتی تھی انمول جو تیار کھڑی تھی مڑ کر زاہر کو دیکھ کر حیرت میں مبتلا تھی۔ اور وہ اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا وہ بالکل معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی زاہر اسکی طرف بڑھا انمول اسٹل اسے دیکھ رہی تھی اسے یقین نہیں آیا تھا بزہار نے اسکے گرد حصار بنایا انمول ایک دم ہوش میں آئی اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔ کسی کو مارنے کا ارادہ ہے۔ زاہر اسکے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کرنے لگا۔ وہ نظریں جھکا گئی۔ میری چھوڑیں

Posted On Kitab Nagri

آپ کو نہیں شرم آتی۔ انمول نظریں جھکائے بولی زاہر پریشان نظروں سے دیکھنے لگ گیا۔ اتنے ہینڈ سم بن کر باہر جائیں گے تو کسی لڑکی کا بھی دل آجائیے گا۔ وہ جل کر بولی۔ افسوس کوئی لڑکی نہیں آرہی وہ منہ سجا کر بولا انمول گھور کر اسے دیکھنے لگ گئی۔ مجھ سے بات مت کریں۔ وہ غصے سے کہہ کر جانے لگا۔ زاہر نے اسکا بازو پکڑ کسی بچے کی طرح اسے اپنے قریب کیا مذاق کر رہا تھا۔ میری گڑیا ناراض ہو گئی مجھ سے۔ وہ پیار سے اسکی گال کھینچ کر بولا جس پر انمول نظریں جھکا کر مسکرا دی چہرہ بالکل لال ہو گیا تھا۔ زاہر نے اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔۔

فرح اور مبین بھی تیار تھے فرح نے پنک کلر کا فراک اور مبین نے بلیک کلر کا ڈریس پہنا ہوا تھا آج تو بہت پیاری لگ رہی ہو۔ مبین اسے دیکھ کر کہنے لگا فرح مسکرائی تبھی زمر روتے ہوئے فرح کے پاس آگئی۔ ایک تو یہ بچے مجھے رومینٹک ہونے نہیں دیتے اسکا اچھا خاصا موڈ خراب ہو گیا تھا۔ وہ منہ بنا کر چلا گیا فرح مسکرا دی۔۔۔۔۔۔

تہران بلیو کلر کی شیر وانی پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے ہاتھوں میں گھڑی پہنے پیروں میں پوٹو چڑھائے وہ بہت اچھا لگ رہا تھا اور بہت خوش بھی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد مولوی صاحب آگئے اور ان دونوں کا نکاح ہو گیا تھا مگر جا کو تہران کے کمرے میں بٹھایا گیا تھا تہران کمرے میں جانے لگا تو مبین نے اسکا راستہ روکا اتنی جلدی کہاں جانی کی ہے۔ مبین اسے تنگ کرنے آیا تھا ہٹ جا سامنے سے ہٹ جا میں تیرا منہ توڑ دوں گا سمجھا تو وہ غصے سے کہنے لگا جس میرے بھائی جی لے اپنے زندگی۔ وہ اسے کہتے ساتھ چلا گیا تہران خوشی سے اندر آیا۔۔۔۔۔۔

وہ بیڈ پر لہنگہ پھیلائی بیٹھی گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی تہران نے اسے دیکھا چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آئی اور وہ اسکے پاس آیا۔ تم آج بہت حسین لگ رہی ہوں حد سے زیادہ۔۔۔ وہ اسے پیار سے دیکھ کر کہنے لگا مگر

Posted On Kitab Nagri

مسکرا کر نظریں جھکا گئی تہران بھی مسکرایا اور تہران اسکا ہاتھ پکڑنے لگا۔ چھوڑو پہلے منہ دیکھاؤ۔ مر حاپنا ہاتھ پھیلائے اسے دیکھ کر بولی اسکے انداز پر تہران مسکرایا اور ایک رنگ نکال کر اسکی تیسری انگلی میں ڈالی مر حاسکراتی بہت پیاری ہے۔ وہ دیکھ کر مسکرا کر کہنے لگی اور تہران نے اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔

تین سال بعد۔۔۔۔۔

منہل۔۔ وہ اسے پکارنے لگی اور وہ کھیلنے میں مصروف تھی انمول اسے دیکھ کر سر پر ہاتھ رکھ گئی یا اللہ کیا حشر کر دیا ہے کپڑوں کا ابھی چینج کروایا تھا۔ وہ سر پکڑ کر اسکے کپڑوں کا حشر دیکھ کر بولی سو وہ معصوم پیاری سی بچی ہنسنے لگ گئی۔ ادھر آؤ۔ انمول اسے پکارنے لگی اور وہ اسکے پاس بھاگ کر آئی چلو پھر سے بدلو کپڑے۔ وہ منہ بنا کر کہنے لگی تو وہ ہنستی چلی گئی۔۔۔۔۔

میری گڑیا کہاں ہے۔ زاہر گھر میں داخل ہوتے ہی منہل کا پوچھنے لگا اور انمول کا منہ بن گیا۔ میں ہوں آپکی گڑیا وہ بیٹی ہے اسکا کوئی اور نام رکھے۔ وہ ایک دم غصے میں آگئی زاہر اسکی جیلیسی پر ہنس دیا۔ اچھا اچھا۔ وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا انمول منہ بنا گئی اور منہل بھاگ کر زاہر کے پاس آئی زاہر نے اسے گود میں اٹھایا اور اسکے ساتھ کھیلنے لگ گیا اور انمول جانے لگی زاہر نے اسے پکڑ کر قریب کیا اور اپنے ساتھ لگایا انمول اپنا آپ چھڑوا کر اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ منہل کو وہاں خیال سے بٹھا کر اندر اسکے پاس آئی تو انمول آنکھوں میں نمی لیے کھڑی تھی زاہر نے اسے پیچھے سے حصار میں لیا۔ میری گڑیا ناراض ہے۔۔ وہ اپنی داڑھی اسکی گال سے چھو کر پیار سے کہنے لگا۔ آپ کو کیا فرق پڑتا ہے۔ وہ منہ بنا کر اداسی سے بولی تھی۔ زاہر جو اپنی انمول کی ناراضگی بہت فرق پڑتا ہے تم سب کچھ ہو میرا تم پیار ہو تم عشق تم جنون ہو زاہر قاسمی کا تمہارا جن صرف تمہارا تمہاری جو جگہ ہے وہ کبھی کسی کو نہیں ملی گی ہماری بیٹی کو بھی نہیں۔ وہ پیار اسکی گال پر لب رکھ کر بولا آپ صرف میرے ہیں آپ منہل کا کوئی اور نام رکھیں آپکی گڑیا میں ہوں۔ وہ پورے حق سے بولی تھی زاہر مسکرایا تھا اب زیادہ مسکرائیں مت آپ جانتے ہیں مجھے آپکی مسکراہٹ بہت پسند ہے۔ وہ اسے منہ بنا کر کہنے لگی زاہر نے اسکی گال پر لب رکھے اور اسکا رخ اپنی طرف کیا تبھی نکل کمرے کے باہر کھڑی دروازے پر اپنے چھوٹے سے ہاتھ مار رہی تھی اسکا مطلب اندر آنے کی اجازت تھی زاہر اور انمول کی نظر ان دونوں پر گئی تو مسکرایے وہ بھی ہنسنے لگ گئے۔۔۔۔۔

فرح اور مبین اپنی زندگی میں خوش تھے اور تہران صاحب کی تو خوشی ہی ختم نہیں ہو رہی تھی وہ تو خوشی سے پاگل ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تینوں اپنی زندگیوں میں خوش تھے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

